مقالات حکمت جلد نہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ یاحیُّ یاقیّوم

اللّٰھمّ صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیّدنا ومولٰنا وحبیبنا محمّد النّبیّ الاُمّیّ وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کلّ معلومٍ لّک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الّذی لآ الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ یاحیُّ یاقیّوم

مکشوفاتِ منازلِ احسان

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت دارالاحسان

للتّقسیم والتّوزیع فی سبیل اللہ
لانتفاع و النفع

لجمیع امّۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ اٰمین

مؤلف: ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النّجاف الصّحاف لمقبول المصطفین ○ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علٰی سیّدنا ومولانا وحبیبنا محمّد النّبیّ الاُمّی وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کلّ معلوم لّک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللّٰہ الّذی لا الٰہ الا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ یاحیّ یاقیّوم

تاریخ — امروز سعید دوشنبہ یکم رجب المرجب ۱۴۰۷ھ

جلد نہم

طبع : ——————— اوّل
مطبع : ——————— نثار آرٹ پریس لمیٹڈ۔ لاہور
طابع : ——————— المستفیض دارالاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین ◎ دارالاِحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر۔ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان | فون نمبر: ۴۶۶۰۰

سبحان ذي الجلال والإكرام

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللّٰهمّ صلّ وسلّم وبارك على سيّدنا ومولانا وحبيبنا محمّد

النّبيّ الأمّي وعلى اٰله وأصحابه وعترته بعدد كلّ معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله

الّذي لا إله إلّا هو الحيّ القيّوم وأتوب إليه

يا حيّ يا قيّوم

۶۶۳۹

طِب کی ابتداء ——— علق

طِب کا عروج ——— کشف الورید

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۴۰

طریقت میں منافقت نہیں ہوتی۔

ایک ہو کر اور ایک بن کر ہی کوئی کسی کا کہلاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۶۶۱

حاضر ہے ، ناظر ہے — کوئی شک نہیں ۔

ایمان ہے ، یقین نہیں ۔

یقین کی وادی کو کھول

گرد و غبار نے تمام دفاتر دُھندلے کر دیے

جھاڑ اور دیکھ

جسے تُو پتھر سمجھے ہے ، انمول ہیرا ہے ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۶۶۴۲

کسی کو نظر آئے نہ آئے
دکھائی دے نہ دے
خدا کے ہمراہ ساری خدائی ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۴۳

جاندار مخلوق تو ہوتی ہی ہے
پر شجر و حجر بھی ساتھ ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۴۴

سینہ میں خنّاس کا وسوسہ
ہر وقت موجود رہتا ہے اور
سینہ ہی میں سکینہ ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۶۴۵

ششماہی فری آئی کیمپ دارالاحسان

یہ صدقات وخیرات کا لنگر ہے
نادار ولاچار وبیمار مخلوق کے لیے وقف ومخصوص ہے۔
نہایت احتیاط سے برتیں۔ یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۶۲۶

آتنا عمدہ سودا اور مُفت!

مُفت لینے والے کو اس کی قدر نہیں ہوتی۔

یونہی سمجھ کر ضائع کر دیتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۲۷

یہ ذکرِ الٰہی کی مجلس ہے

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں:

اللہ کے ذکر کی مجلس میں شفا ہے اور لوگوں کی

باتوں میں بیماری۔

میں نے تو کوئی بھی بات نہیں کرنی۔

توبہ کرتا ہوں۔

آپ نے کرنی ہے تو گھر جا کے کریں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۶۶۲۸

ایمان ایک قول ہے

یقین ہی نے اِس کی تصدیق کی

اور یقین ہی سے مستحکم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۶۶۲۹

ایمان نعمت ہے

یقین - ایمان کی جان

اگر یقین نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۵۰

محبّت مر کر بھی کبھی نہیں مرتی
کسی نہ کسی رُوپ میں زندہ اور قائم
رہتی اور رنگا رنگ کے رنگ بدلتی رہتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۵۱

نج وہ ہے جو کسی کلام کا فیصلہ کرے۔
یہ حق ہے، یہ ناحق۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۵۲

حَبیبؐ صلے اللہ علیہ وسلم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!
ہم خاک نشینوں کا کسی نے کیا حساب لینا ہے!
کوئی بھی عمل میزان کے اعتبار سے معیاری نہیں۔
ناقص، بودا ـــــ کسی بھی کام کا نہیں۔

فضل و کرم ہی کا محتاج ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۵۲

اللہ کا فقیر وہ ہے

جس کی نظر میں یار و اغیار بیگانہ ہوتے ہیں۔
جو اللہ کے سوا کسی سے بھی کوئی دلچسپی نہیں رکھتا۔
یوں ــــــ جیسے کوئی دوسرا ہے ہی نہیں۔

جو اپنی ہر حاجت اپنے اللہ ہی سے مانگے
اور کسی بھی معاملہ میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے
اور جس کا کوئی دَم بھی غفلت میں نہ گزرے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۵۴

جہادِ اکبر کے میدان سے بھاگنا حرام۔
جہادِ اکبر کی کوئی معیاد نہیں ہوتی۔
تادمِ آخر جدو جہد جاری رہتی ہے۔
اور فتح و شکست بھی اللہ ہی کی قدرت پہ مقدور
ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۶۵۵

کیڑی سے

بی کیڑی! ذرا یہ تو بتا تجھے کیا ہوا ہے؟
سارا دن ساری رات کیا مصیبت پڑی ہے
جو دانے ڈھو ڈھو کر انبار لگاتے جاتی ہو

حالانکہ خود سال بھر میں بھی ایک تنکہ نہیں کھاتی ؟
کیڑی بولی : یہ بھی بھلا کوئی پوچھنے کی بات ہے؟
ذرا اپنے گریبان میں مُنہ ڈال کر تو دیکھ
کہ تیرے کھانے کے لیے دو روٹی کافی نہیں ؟
پھر بھی سینکڑوں من غلّہ جمع کیے جاتے ہو
اور اسی کی خاطر در در بھاگے پھرتے ہو !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمْ

٥٦٦

وَھبی علوم اِکتسابیت کی حدود سے ماورا ہوتے ہیں۔

اگر اکتسابیت میں وھبیت موجود نہ ہوتی ،

علوم و فنون کی دُنیا میں کوئی کیف نہ ہوتا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۶۶۵۷

زیب و زینت کا حشر دیکھنا ہو تو رُوڑی پہ
جا کے دیکھ۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۶۶۵۸

یہ دُنیا ہے۔
دنیا کی ہر شے میں دُنیا ہوتی ہے،
دین کا نام تک نہیں ہوتا ——
اگرچہ دین ہی کے نام پہ رچائی ہوتی ہے۔

مردار وملعون کو اندر مت رکھ

باہر گھسیٹ کر روڑی پہ پھینک۔

وماعلینا الاالبلاغ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۵۹

جہادِ اکبر میں ذِکر ہوتا ہے،

ذِکر کی مجلس قائم ودائم رہتی ہے۔

جسم الوجود کے اندر رہنے اور بسنے والے

کافِر، مُشرک اور

مُنافِق اس میں شامل نہیں ہوتے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۶۰

زندگی جہاد ہے۔
جہاد میں کوئی بھی شے بچا کر نہیں رکھی جاتی۔
محاذ ہی پہ پیش کر دی جاتی ہے۔
مال و دولت تو چیز ہی کیا ہوتے ہیں،
جان تک کی بازی لگا دی جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۶۶۱

ذِکر کا تیر اور خصوصاً زہریلا تیر
شیطان و خنّاس ہی پہ لگے اور اللہ کرے
ایسا لگے کہ پھر کبھی جانبر نہ ہو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۶۶۲

مجاہد کی ہر شے اللہ ہی کے حوالے ہوتی ہے۔

اگر مگر کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

اور روح و نفس کی جنگ کے قائد

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم قائد العرفان

ہوتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۶۳

یہ رفاہِ عامہ ہے اور جنگل۔

جب بھی کسی خاتون نے یہاں آنا ہو،

باپ بیٹا بھائی شوہر

ساتھ ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۶۴

خیال سے کوئی فارغ نہیں ہوتا۔

اصلی فراغت خیال کی فراغت ہے

خیالات متحد نہیں ہوتے اور متحد نہیں رہتے۔

جونہی متحد ہوئے
یکسو ہوئے
بلند ہوئے

خیالات کی بُلندی نے ہی زندگی کا
نیا باب کھولا

عِلم و
حِکمت و
عِشق و
رِقّت

کے جملہ ابواب کی اِفتتاح خیال ہی نے کی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۶۵

قرآنِ کریم اور حدیثِ مُطہرہ کے سوا ہر کتاب کی تصنیف و تالیف ——— خیال ہی معرضِ وجود میں لایا۔

اور یہ اِنسانی مِعراج نہیں تو کیا ہے؟

خیال جب ہر خیال سے بیزار ہو جاتا ہے، بیدار ہو جاتا ہے۔

ایک ہی میں مُدغم ہو کر سرفراز ہو جاتا ہے

جُملہ ایجادات خیال ہی کی مرہُونِ منّت ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۶۶

اللہ جب کسی بندے کے خیال کو اپنی طرف متوجہ فرما لیتے ہیں، ہر خیال جلا کر اکسیر بنا دیتے ہیں ورنہ کوئی اور سبیل کبھی کارگر نہیں ہوتی۔

اللہ —— بندے کو نہیں، خیالات کو بدلا کرتے ہیں۔
خیالات بدلے گویا ساری خدائی بدلی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمِ

۶۶۶۷

خیالات اگر دُنیا ہی کیطرف متوجہ رہے
مَلعون و مُردار سے پاک نہ ہوئے
کوئی عِرفان نہیں، نفس و شیطان و خنّاس ہی کا
دھوکا و فریب ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمِ

۶۶۶۸

جو تیری پروا نہیں کرتا، تیری ذات کی قسم!

ہم بھی اس کی کبھی پروا نہیں کرتے۔

واللہ باللہ تاللہ ماشاءاللہ

تیری پروا ہی کے باعث ہم ہر کسی کی پروا کرتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۶۹

ہم نے دُنیا کی کوئی بھی چیز اگرچہ ملعون و مردار ہو، کبھی ترک نہیں کی۔ کسی نے بھی کبھی نہیں کی، ہر شے کے انبار لگاتے رکھتے ہیں اور جب تک کوئی ملعون و مردار کی بدبو سے دُور نہیں ہوتا، رحمت کی خوشبو کیونکر آسکتی ہے؟

ملعون کسی بھی رنگ میں ہو، ملعون ہے اور مردار کسی بھی حال میں ہو، مردار ہے۔ جب تک کوئی ملعون و مردار سے کلیتاً پاک نہیں ہوتا، قرآنِ عظیم اور سنّتِ مطہرہ کے نور سے کیسے منوّر ہو؟

تیرے پاس ہر شے ہے، ملعون و مُردار سے اِجتناب نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

طریقت اسلام کا ایک امتیازی نشان تھا، اس میں بھی جادا خل ہوا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

• حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، کے پاس آئے۔ ان کے پاس کھجوروں کا ایک ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ بلال یہ کیا ہے ؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، نے عرض کیا ایک چیز ہے جسکو میں نے کل کے لیے جمع کیا ہے یعنی آئندہ کے لیے آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تُو اس سے نہیں ڈرتا کہ اس کا بخار بنے دوزخ کی آگ میں قیامت کے دن ؟ بلالؓ ! اس کو خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک سے افلاس و فقر کا خوف نہ کر (بیہقی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے زمانہ میں، میرے
پاس، آپ کے چھ یا سات دینار تھے (اشرفیاں)
آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں ان کو تقسیم
کر دوں لیکن آپ کے درد یا بیماری نے مجھے مشغول رکھا
اور میں ان کو تقسیم نہ کر سکی - اس کے بعد حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ وہ چھ یا سات اشرفیاں
کیا ہوئیں ؟ میں نے عرض کیا آپ کی بیماری کی مشغولیت
کے سبب میں انہیں تقسیم نہیں کر سکی - پھر آپ نے
ان اشرفیوں کو طلب فرمایا اور اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا
کیا اللہ کے نبی کا یہ خیال ہے کہ وہ اللہ عزوجل سے ملاقات
کرے اس حال میں کہ یہ اشرفیاں اس کے پاس ہوں -

(احمد)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ میں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے۔ مجھے دیکھ کر آپ نے فرمایا: قسم ہے پروردگارِ کعبہ کی: وہ لوگ بڑے ٹوٹے (خسارے) میں ہیں۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پہ فدا ہوں: وہ کون لوگ ہیں؟

فرمایا! مال کو زیادہ جمع کرنے والے مگر (وہ لوگ مستثنیٰ ہیں) جنہوں نے اِدھر اُدھر اور اس طرف یعنی اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں۔ (بخاری و مسلم)

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔ آپ سلام پھیر کر فوراً اُٹھے اور لوگوں کی گردنیں پھاندتے ہوئے اپنی بعض ازواج کے گھر کی طرف متوجہ ہوئے۔ لوگ یہ دیکھ کر گھبرا اُٹھے۔ جب آپ واپس آئے اور دیکھا (کہ لوگ آپ کی سُرعت سے حیران ہیں) تو فرمایا! مجھے سونے کی ایک چیز یاد آ گئی جو ہمارے پاس تھی۔ پس میں نے بُرا جانا کہ وہ چیز مجھے تقرّب الٰہی سے باز رکھے۔ پس میں نے اسکو تقسیم کر دینے کا حکم دے دیا۔ (بخاری)

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ہر قوم اور ہر اُمّت کے لیے ایک فتنہ ہے (یعنی ہر قوم اللہ کی طرف سے کسی چیز کے فتنہ میں ڈال کر آزمائی جاتی ہے) اور میری اُمّت کا فتنہ (یعنی اللہ کی طرف سے آزمائش) مال ہے۔

(ترمذی)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ اہلِ صُفّہ میں سے ایک آدمی نے وفات پائی اور ایک دینار چھوڑا۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک دینار ایک داغ ہے۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ، کہتے ہیں کہ کچھ دن بعد اصحابِ صُفّہ میں سے
ایک اور شخص نے وفات پائی، اس نے دو دینار
چھوڑے۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا یہ دو دینار دو داغ ہیں۔

(احمدؒ۔ بیہقی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دُنیا اس شخص کا گھر
ہے جس کا (آخرت میں) گھر نہیں اور مال اس شخص
کا ہے جس کا (آخرت میں) مال نہیں اور مال وہی
شخص جمع کرتا ہے جس میں عقل نہیں۔

(احمدؒ۔ بیہقیؒ)

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کہتے ہیں
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم!
میں تمہارے فقر و افلاس سے نہیں ڈرتا بلکہ اس
سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم پر کشادہ کی جائے گی جس طرح
ان لوگوں پر کی گئی تھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔
پھر تم دنیا کی طرف رغبت کرو گے جس طرح
تم سے پہلے لوگوں نے رغبت کی اور پھر یہ دُنیا
تمہیں (اسی طرح) ہلاک کر دے گی جس طرح اِس نے
اُن کو کیا۔ (بخاریؒ۔ مسلمؒ)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب آفتاب طلُوع
ہوتا ہے تو اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے
ہوتے ہیں جو پکارتے اور مخلوقات کو سناتے ہیں

ان کے پکارنے کی آواز کو ساری مخلوق سنتی ہے مگر جنّ اور انسان نہیں سنتے۔ وہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ لوگو! ! اپنے پروردگار کے حکم کی طرف رجوع کرو اور اس بات کو جان لو جو مال کم ہو اور کافی ہو، وہ اس مال سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور لہو ولعب میں ڈالے۔ (ابو نعیمؒ)

❁

حضرت ابو درداؓ اور حضرت ابو خلا درضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ کسی بندہ کو دُنیا میں زُھد (دنیا سے بے رغبتی) اور کم گوئی عطا کی گئی ہے تو اس سے قرب حاصل کرو اس لیے کہ اسے حکمت سکھائی گئی اور دی گئی ہے۔

(بیہقیؒ)

❁

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے کہ میں جب اسے کروں تو اللہ اور اللہ کے بندے مجھ سے محبّت کریں۔ آپ نے فرمایا۔ دنیا کی طرف رغبت نہ کر، اللہ تجھ سے محبّت کرے گا اور اس چیز کی خواہش نہ کر جو لوگوں کے پاس ہے۔ لوگ تجھ سے محبّت کریں گے۔ (ترمذیؒ ابن ماجہؒ)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جس شخص نے دُنیا میں زہد اختیار کیا (یعنی دنیا سے بے پروائی کی) اللہ تعالیٰ

نے اس کے دل میں حکمت پیدا کی، اس کی زبان
کو گویا کیا۔ دُنیا کے عیوب، دنیا کی بیماریاں اور
ان بیماریوں کا علاج اسے سکھایا اور پھر اس کو
دنیا سے سلامتی کے ساتھ دارالسلام کی طرف
لے گیا۔ (بیہقی)

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ !
جب اللہ تعالےٰ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے،
اس کو دنیا سے بچاتا ہے جس طرح تم میں سے
کوئی شخص اپنے بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔
(احمدؒ، ترمذیؒ)

۶۶۷۰

بیماری کوئی بھی ہو
علاج کیسا بھی ہو
شفاء اللہ کی طرف سے ہوتی ہے
اگر علاج پہ شفا ہوتی تو بادشاہ اور حکیم کبھی
بیمار نہ ہوتے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۷۱

یہ کتاب ہے

کوئی کتاب خود نہیں بولتی۔

بلانے ہی پہ بولا کرتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۶۷۲

کمترین کی خدمت بہترین خدمت ہوتی ہے

امیر کسی بھی خدمت کو کسی خاطر میں نہیں لاتا، کوئی قدر نہیں کرتا۔ اپنا حق سمجھے ہوئے ہوتا ہے۔

امیر بات بات پہ غریب کا محتاج ہوتا ہے

دُنیا میں اگر غریب نہ ہوتے، امیر کا کوئی کام نہ چلتا۔

امیر کی امارت غریب ہی کی مرہونِ منّت ہے۔

اور غریب ہی نے کائنات کو لبسایا اور گرمایا ہوا ہے۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

یاحیّ یاقیوم وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۷۳

غریب اگر عقل مندی سے کام لے تو کسی بھی طرح امیر سے کم نہیں ہوتا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۶۷۴

خنّاس بولا: اگر میرا دفتر بالکل ہی بند ہو گیا تو پھر میں کیا کروں گا؟ دُنیائے دوں کے جملہ دفاتر میرے ہی دم قدم سے رواں دواں ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۶۷۵

یہ دُنیا تو پھر کوئی اور دُنیا ہوگی۔!

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۷۶

"اسلام میں فرقہ داری نہیں ـــ اگرچہ بہتر ۷۲ فرقوں میں بٹا ہوا ہے"! یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۷۷

نفاست، انسانیت کی مقبولِ عام فطرت ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۷۸

اسلام نے ذخیرہ اندوزی کو کسی بھی دور میں کبھی پسند نہیں کیا۔ مال ہو یا منال، ہمیشہ ضرورت ہی پہ اکتفا کیا۔ یہی اسکی ازلی تاریخ ہے اور ہر دور کے مؤرخ نے اسکی تصدیق و تائید کی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۶۶۷۹

جو آدمی اجل کی موت سے نہیں مرتا، قضا کی موت سے مرتا ہے۔ جب تک اسکی اجل کی موت کا وقت پورا نہیں ہوتا، قبر میں زندگی گزارتا ہے۔ اور اللہ ہی جانتے

ہیں کہ ایسی زندگی کیسی ہوتی ہوگی۔ یاحیّ یاقیوم

واللہ اعلم بالصواب

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۸۰

حال اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی
ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۸۱

کام تو کوئی نہیں، بار بار بلانا اور بُلاتے ہی رہنا مُحبّت ہی کی ایک علامت ہوتی ہے۔

—— اسی طرح جھڑک

فطرت نے اسکو مان لیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

٦٦٨٢

آمد کا اِنتظار ہوتا ہے
رخصت پہ حسرت

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

٦٦٨٣

تیرے طویل خطوط نے داڑھی کے حُسن کو
مَسخ کر ڈالا۔! یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۶۸۴

سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَفُوْرِ ۝

کا یہ مطلب ہے کہ جو کسی بھی طرح
مغفرت کا مستحق نہیں ، اُسے بھی
بخش دیتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فاللہ خیرالرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۸۵

خاکی اور سبز قدرتی رنگ ہیں۔
مٹی ــــ خاکی ، سبزہ ــــ سبز ہوتا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

٦٦٨٦

جس مال و دولت اور جاہ و حشمت کی خاطر
دنیا ماری ماری پھرتی ہے ـــــــــــ
فقر نے کہا: میں اس پہ تھوکتا بھی نہیں۔
اور کسی بھی انداز میں اسے کبھی قبول نہیں کرتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

٦٦٨٧

آدم علیہ السّلام سے لے کر آج تک فقر کسی بھی
دَور میں میر و سُلطان کے حضور میں کبھی حاضر
نہ ہوا اور کسی بھی جاگیر کو کبھی قبول نہ کیا۔
کوشش کی تو بھاگ گیا۔

تاریخ نے اس کو مان لیا کہ سچ ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۸۸

تلچھٹ ایک شاعرانہ تخیّل ہے
ورنہ جسے بھی کوئی جام پلایا جاتا ہے
رَج کر پلایا جاتا ہے، بُخل کا نام تک نہیں ہوتا۔
یہ میرے ساقی، میرے آقا!
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قدیم سُنت ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۸۹

سُبحَانَ العَزِیزِ الکَرِیمِ کا یہ مطلب ہے
کہ کائنات کی کوئی بھی شئے کرم سے مستغنی نہیں
ہر شئے کرم کی محتاج ہے، ہر حال میں کرم ہی
کارفرما۔

بعض کام، اگرچہ دیکھنے میں کرم کے منافی ہوتے
ہیں، عین کرم ہوتے ہیں ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۶۶۹۰

تیرے لیل و نہار
تیرا مال و اسباب
جن پر تو پھولے نہیں سماتا

شیطان و خنّاس
ہی کے مشورے کے تحت
نقل و حرکت پہ گامزن ہیں ۔
اور ملعون و مردار ہی کے لیے تقویت بخش ۔

ترقی ہے یا زوال ؟
اس ترقی میں اللہ کے ذکر کا نام تک نہیں ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۷۸۶ ۹۱

ایک ایک بات کو سُن !
ایک ایک چیز کو دیکھ !
خود ہی بتا !

یہ ملعون نہیں تو کیا ہے ؟
مُردار نہیں تو کیا ہے ؟
ان سے دُور رہنا اور باز رہنا ہی عین
اسلام ہے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۹۲

تیرے جسم الوجود کے اعضاء
تیرے کارخانہ کے اوزار و ہتھیار ہیں۔
امر و نہی پہ چلا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۹۳

ایسا ذکر جیسے مُردوں کی تمنّا ہوتی ہے ، کر

مُردے اللہ کے سوا کسی اور طرف کبھی اِلتفات نہیں کرتے، ذکر ہی میں محو و منہمک ہوتے ہیں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۶۶۹۴

جس نے کسی کو دیکھا ہی نہیں، اس کی بابت کیا لکھ سکتا ہے! دیکھنے والے ہی دیکھنے والوں کی بابت لکھ سکتے ہیں، اور دیکھنے ہی سے محبّت پیدا ہوتی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۶۶۹۵

کون کہتا ہے یہ رہبانیّت ہے؟

اسلام کی روح کو گرمانے کی دُھونی ہے۔
یہی تپش زندگی کی حرکت اور اسی میں
عین برکت۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۹۶

جمال کا کوئی نعم البدل نہیں۔

اے خسروِ خُوباں! تیرا جمال ہی
صحرانوردوں کا حج ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۹۷

حال
ظاہر و باطن کا مظہر

اللہ حال میں رہتا ہے

حال میں ہدایت ہوتی ہے
اور فضل

حال ہی میں رحمت ہوتی ہے
اور برکت

حال میں ہر شے ہوتی ہے

بسط

قبض

فراخی

تنگی

راحت

کَرب

سکون

اِضطراب

جس نے بھی دیکھا ،

حال ہی میں دیکھا،

جس نے بھی پایا، حال ہی
میں پایا۔

حال کو زندہ رکھ

ہر حال میں شُکر
عین عبادت ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۶۶۹۸

جمالِ جاناں سے کبھی کوئی سیراب نہیں ہوتا
بھانویں دن میں کئی کئی بار ہو - ہنوز تِشنہ !

*

اوئے جمال نہیں ، جمال کے تو ہم متحمل ہی نہیں،
البتہ جمال کے اُمیدواروں میں تیرا نام بولے

*

سیّونی ساڈے بنیرے اُتّے کاں بولدا
ساڈا اوندے غلاماں وِچ ناں بولدا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۶۶۹۹

پشیمانی عین توبہ ہے - یاحییّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۶۷۰۰

تو ند پھُو لے نہ پھُو لے ،
رَت ہو نہ ہو ،
جو شش کبھی کم نہ ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۶۷۰۱

زِندیقیت نہ ہوتی
صِدیقیت کبھی پروان نہ چڑھتی
نظر لگتے لگتے ، گرتے گرتے گر جاتی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۶۷۰۲

بڑے میاں !

یہی تو وہ دنیا ہے جسے ساری دنیا
دنیا کہتی ہے۔ اور دنیا کیا ہوتی ہے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۰۳

درگزر فرمانا ، معاف کرنا اور پردہ پوشی
میرے اللہ کی شان ہے
فقر کو یہ خصلت ورثہ میں ملی
اللہ کرے ، ہمیں بھی ملے

اِنتقام کوئی مردانگی نہیں

ہدایت میں کوئی کمی نہیں
جانتے ہیں، مانتے نہیں

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۶۷۰۴

آج تجھے یہ نہ بتائیں
کہ تیرے دین کا سب سے بڑا فتنہ
کیا ہے؟ مال کا ذخیرہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

٦٧٠٥

ذخیرہ اندوزی فتنے کا موجب بنتی ہے

سیرتِ صحابہؓ ملاحظہ ہو:
کل کے لیے ایک کھجور تک جمع نہ رکھتے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

٦٧٠٦

خاکی جسم الوجود تو روح کے
کسی بھی کام نہیں آنا،
کیڑوں ہی نے کھانا ہے!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۷۰۷

یہ باتیں جو تم لکھتے ہو اور کہتے ہو کہ میں
لکھتا ہوں
کسی ایک بات کو لکھ کر تو بتا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۷۰۸

یہ رفتار نہ تیری ہے نہ میری، اُن کی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۷۰۹

خنّاس کی جمعیّت برہم ہونے لگی
وساوس کے جام الٹنے لگے
نفس کی سرکشی دَم توڑنے لگی
شیطان کا راج ختم ہونے لگا
اپنی دنیا اجڑتے دیکھ کر، شیطان
اپنے سر پہ راکھ ڈالنے لگا
ڈھائیں مار کر رونے لگا
میرے حصار مسمار ہونے لگے
میرے دفاتر بند ہونے لگے
میرے قلعے اجڑنے لگے
میرے خواب شرمندہ ہونے لگے
میرے منصوبے باطل ہونے لگے
میری رات ڈھلنے لگی

قندیلیں بجھنے لگیں

سنّاٹا ٹوٹنے لگا

ہنگامۂ سحر گرم ہونے لگا

نسیمِ سحر شبنم سے مُنہ دھونے لگی

شاخیں جھومنے لگیں

پتے بجنے لگے

پرندے چہچہانے لگے

سورج اُبھرنے لگا

نقّارے پہ چوٹ پڑی

ایک غُلغُلہ بلند ہوا

ہاتف نے ندا دی

زندگی کو نئی صبح کا مژدۂ جانفزا، مبارک ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمْ

۶۷۱۰

یہ اللہ کی راہ ہے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے چلا چل

یہ اللہ کا ذکر ہے
محو رہ

یہ دین کی تبلیغ ہے
جاری رکھ

یہ مخلوق کی خدمت ہے
کیے جا

یہ دُور کی منزل ہے، پر کوئی دُور نہیں۔

طے ہونے پہ آئے تو دم بھر میں ہو جائے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۱۱

طریقت کی اصل ——— شیخ سے محبّت
طریقت کا عروج ——— فنا فی الشیخ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۱۲

مُدعا مت بدل

طریق مت بدل

اسباق مت بدل

راہ مت بدل اگرچہ کڑی ہو
منزل مت بدل اگرچہ کٹھن ہو
شیخ مت بدل اگرچہ ناقص ہو
احباب مت بدل اگرچہ بے وفا ہوں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۱۳

اللہ کے کسی کام کی کوئی مخالفت نہیں کرتا، مگر
شیطان اس الٰہی اصول پہ اپنی باہمی مخالفت کا
جائزہ لو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۱۴

ارض و سما کے مابین، منٹ منٹ کے وقفہ میں حالات تبدیل ہوتے رہتے ہیں - یہ صبح تھی، ہوتے ہوتے شام بن گئی - یہی کائنات کی زندگی ہے - کوئی بھی دَم ایک سا نہیں رہتا، رہ سکتا ہی نہیں - بدلنے پہ مجبور ہو جاتا ہے - تو بھی بدل - یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُو الفضل العظیم

۶۷۱۵

دُنیا کو دین میں بدل

جو بھی شئے ملعون ہے، اسے بدل
اور جو بھی شئے مُردار ہے، اسے بھی بدل

دین نے قسم کھا کر فرمایا
یہ دنیا جس میں تم رہتے ہو، جھوٹی ہے۔

تبدیل کرنا چاہتے ہو تو دُنیا کو تبدیل کرو۔
دین میں دنیا کا نام تک نہیں ہوتا۔

وما علینا الا البلاغ

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷/۱۶

آنے والو! جلد آؤ
کرنے والو! جلد کرو
تلقین —— دلوں کو لبھانے اور
عمل —— جوش کو گرمانے کی واحد سبیل

تلقین عمل کی محتاج ہے

جب تک عمل جوش میں نہیں آتا، ناکام

رہتی ہے۔ وما علینا الا البلاغ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷/۷

دین بولا

میں پاک ہوں

ملعون و مردار سے پاک ہو کر آ

اور میری برکات کا نزول دیکھ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۸

دنیا، دین کی اور
دین، دُنیا کی ضد ہے۔

جب کسی مقام پہ دین آتا ہے
پُورے کا پورا آتا ہے
اور دُنیا کو مسمار کر کے آتا ہے

وما علینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۹

اَحسن دنیا وہ ہے جو آخرت کے لیے
زادِ راہ ہو۔

دین کو تقویت پہنچانے کے لیے تن، من، دھن قربان کر۔

دُنیا ہی میں رہ کر آخرت کمائی جاتی ہے۔

اور دُنیا ہی میں رہ کر آدمیّت و انسانیّت و بشریّت کا بول بالا کیا جاتا ہے۔

آدمیّت و انسانیّت و بشریّت کا نمونہ انبیائے کرام علیہم السلام ہی نے دیا کہ یہ دُنیا احسن ہے ——— یہ ملعون

احسن کا استقبال کر اور ملعون سے اجتناب

صدّیقین
شہداء

اور

صالحین

نے مِن و عَن تائید وتصدیق کی

ملبوسات تیرے لیے

ماکولات تیرے لیے

مشروبات تیرے لیے

حکمت تیرے لیے

حکومت تیرے لیے

غرض دُنیا کی ہر شے تیرے لیے

اور

تُو اللہ کے لیے ہے۔

وما علینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۲۰

کسی نے بھی کسی کا کیا کرنا ہوتا ہے!
میرے اللہ ہی کُل مخلوق کے کرنے اور کرانے والے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۲۱

فقیر ازلی مہاجر الی اللہ ہوتا ہے۔
ہجرت فقیر کو ورثہ میں عنایت ہوتی ہے۔
ہجرت کی برکات اظہر من الشمس ۔
حالیہ ہجرت میں نہر رکھ برانچ کے
جن کھتانوں نے میرا استقبال کیا ،
میرا بھی حق ہے کہ انھیں ہمہ وقت ذکر و تبلیغ سے
معمور رکھوں۔

مزید کسی بھی زمین کی نہ مجھے ضرورت ہے نہ ہی
میں نے کبھی کسی سے لینی ہے اگرچہ مفت دے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۲۲

جنگل کی کانٹے دار جھاڑیوں نے مجھے خوش آمدید کہا۔
لپٹ لپٹ کر بولیں،
ہم تیری آمد کی شدّت سے منتظر تھیں ــــــ
اب نہ جانا ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۲۳

فقیر کے منبر و محراب ــــ درختوں کی شاخیں اور گھاس کا فرش قالین ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۲۴

تیری یاد ــــ میری عبادت

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۲۵

کبھی یہ پانڈی تھا، اب ہل کا مالک ہے!

بگو! تو نے ترقی کیوں نہ کی ؟

تیرا حال جوں کا توں رہا !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۶۷۲۶

لنگر پکانے والی کا درجہ

ماں کے برابر ہوتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۶۷۲۷

یہاں ذِکر و تبلیغ کا بین الاقوامی اجتماع
ہمیشہ زندہ اور قائم رہتا ہے، ماشاءاللہ
اِنس وجان ہمہ وقت حاضر و موجود۔ الحمدللہ
اور کافی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۶۷۲۸

مِحنت ہنر کی محتاج نہیں ہوتی۔
ہر قِسم کی مزدوری کر لیتی ہے۔
مٹّی بھرائی اگرچہ ہمارے نزدیک کوئی
ہُنر مندی نہیں، عَین ہُنر مندی ہے۔

مزدور ہی ہنرمندی کی جان ہے۔ مزدور نہ ہوتے، کوئی ہنرمند کسی ہنرمندی پہ دسترس نہ رکھتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۷۲۹

اگر تو بھی نہ ہوتا ——— کوئی زندگی نہ ہوتی۔
ہوتی ——— مگر بے کیف
تیرے کرم ہی نے اس زندگی کو گرمایا اور رنگین بنایا ہوا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۷۳۰

غلام کے مطلب کی کوئی بھی شے مالک سے

دور نہیں ہوتی۔ عنایت جاری رہتی ہے۔
بلا مانگے دی جاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۶۷۳۱

یہ مقالات صرف منکے ہی نہیں، تمہارے گلوں
میں موتیوں کی مالا ہیں۔ چاہو تو سینوں سے لگالو،
چاہے مٹی میں رولو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۶۷۳۲

بُھول کو بُرا مت جان

بھولنا آدم زاد کی فطرت ہے۔

جس نے بھی راہ پائی ، بھول کر ہی پائی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۷۳۳

بڑے میاں! نیکی و بدی کا پرچار تو ہر دور میں جاری رہتا ہے ، آدم کی تخلیق کا راز محبّت ہے۔ محبّت کی تلاش کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۷۳۴

محبّت ستّر ہزار اجمالی پردوں میں مستور رہ کر محبوب و محب میں جلوہ نما رہی

کبھی بے نقاب نہیں ہوئی۔

زندیقیت کے لبادہ میں محبوبیت بن
کر رہی اور کسی بھی انداز میں کبھی پہچانی نہ گئی۔

یا حیّ یا قیوم

کہیں گمسیادہ بن کر
آئی کہیں بنجادہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

سانحہ کرب و بلا

قومیں پیدا ہوتی ہیں، مِٹ جاتی ہیں۔ بستیاں آباد ہوتی ہیں، اُجڑ جاتی ہیں۔ تہذیبیں نِکھرتی ہیں، دھندلا جاتی ہیں۔ شخصیتیں پیدا ہوتی ہیں، مرجاتی ہیں۔ داستانیں مرتب ہوتی ہیں، محو ہو جاتی ہیں۔ یہ عمل ابتدائے آفرینش سے جاری ہے اور مسلسل جاری رہے گا۔ لیکن ایک داستانِ اَلم ہے، جو تاریخ کے صفحات میں آج بھی اسی طرح روشن اور تابندہ ہے جس طرح آج سے تیرہ سو سال پہلے تھی۔ امتدادِ زمانہ کی گردش اور انقلاباتِ روزگار کی ہزاروں گردشیں اس داستانِ الم کو نہ مٹا سکیں اور نہ رہتی دُنیا تک مٹا سکیں گی۔

کیوں ؟۔ اِس لیے کہ اِس داستانِ عظیمہ

کو لکھنے والی مقدّس شخصیت نے اسے اپنے خونِ جگر سے لکھا اور دشتِ کرب و بلا کے دمکتے ہوئے ذرّوں نے اس تحریر کو اپنے سینوں میں محفوظ کرلیا۔ تاریخِ عالم کے صفحات اس داستانِ عظیمہ کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ اگر کسی میں حوصلہ ہے تو اس آفتاب کے سامنے اپنا دیا جلا کر تو دکھائیے۔ فاطمہؑ کے لختِ جگر نے اپنے نانا کے مقدّس دین کے احیاء کے لیے قربانی کا جو بے نظیر معیار قائم کیا، کوئی اس کی مثال تو ڈھونڈ کے لائے! قتیلِ جادۂ حق و صداقت نے کمال صبر و استقامت سے ان آزمائشوں کو طے کیا جو اللہ ربّ العزّت نے اپنے ابدی پیغام میں متعین کیں اور بیان فرمائیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ

وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ الَّذِیْنَ
اِذَآ اَصَابَتْہُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ
اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ٥

اللہ تعالےٰ تمہیں آزمائشوں میں ڈالے گا۔ وہ حالت خوف وہراس، بھوک اور پیاس، نقصانِ جان ومال اور ہلاکتِ اولاد واقارب میں مبتلا کرکے تمہارے صبر واستقامت کو آزمائے گا۔ پس اللہ کی طرف سے بشارت ہے ان لوگوں کے لیے جن کے ثبات واستقامت کا یہ حال ہے کہ جب مصائب میں مبتلا ہوجاتے ہیں تو اپنے تمام معاملات یہ کہہ کر اللہ کے سپرد کردیتے ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن ط

اب ذرا میدانِ کربلا کی طرف آیئے اور قرآن کے آئینہ میں اس سانحۂ عظیمہ کی تصویر ملاحظہ کیجیے۔

خوف و ہراس کا یہ عالم ہے کہ حدِّ نظر تک پھیلے
ریگ زاروں میں خاندانِ رسالت کا یہ مختصر سا
مقدس قافلہ درندہ صفت سفّاک انسانوں
میں گھرا ہوا ہے۔ سورج کی شعاعیں پڑتی ہیں تو
زمین کے ذرّے شرارے بن جاتے ہیں۔ دشمن کے
نیزوں اور بھالوں کی چمک سے آنکھیں چندھیا ئی
جاتی ہیں۔ بے نیام تلواریں اس مقدس قافلہ پر
کوندی پڑتی ہیں۔ ہر نظر سفّاک اور ہر آنکھ گستاخ
اور بے باک دکھائی دیتی ہے۔ شر کے اس طوفان
بدتمیزی میں کسی ایک زبان سے بھی خیر اور مروّت کی
آواز سنائی نہیں دیتی۔ رات کی تاریکی شریر لشکر
کے گھوڑوں کی ہنہناہٹ سے اور بھی خوفناک
بن جاتی ہے۔ سلامتی کے تمام دروازے بند

ہیں، لیکن کچھ پاک سر ہیں جو ایسے ماحول میں بھی جھکے ہوئے اپنے اللہ کی تسبیح بیان کر رہے ہیں۔

بھوک اور پیاس کا یہ عالم ہے کہ فرات کے کنارے گھوڑوں اور گدھوں کے لیے تو آزاد اور کشادہ ہیں، لیکن دوشِ رسولؐ کا سوار، جوانانِ جنت کا سردار، مسافرِ کرب و بلا، مظلومِ نینوا، اپنے قبیلہ کے ساتھ پانی کے ایک ایک قطرے سے محروم ہے۔ اہلِ بیت کے خیموں سے اَلعطش اَلعطش کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔ ننھے بچے پیاس کی شدّت سے نڈھال ہوئے جا رہے ہیں۔ لیکن حکم ہے کہ حسینؑ اور اس کے اہلِ بیت تک فرات کے پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ پہنچنے پائے۔

وہ دیکھو۔ عباسؓ علمدار مشکیزہ کندھوں پر ڈالے

کس جرأت و پامردی سے لڑتے بھڑتے نہر کے کنارے پہنچنے میں کامیاب ہو گئے کہ پیاسوں کا بلکنا دیکھا نہیں جاتا ـــ مشکیزہ بھر لیا ہے۔ چونکہ خود بھی پیاسے ہیں، چاہا کہ پیاس بجھالیں لیکن ــ یہ کیا؟ ــ چلو بھر کر پھر کیوں اچھال کر پھینک دیا ہے ہاں! وفاداری اور رفاقت کی پاسداری پیاس کی شدّت پر غالب آگئی ہے ــ حسینؑ پیاسے ہیں، ان کے بچے پیاسے ہیں، پردہ نشین بیبیاں پیاسی ہیں، سکینہؑ پیاسی ہے، بیمار عابدؑ پیاسا ہے زہرائے ثانی جناب زینبؑ کے لختِ جگر عونؑ اور محمدؑ پیاسے ہیں، ایسے میں عباسؑ کے حلق سے پانی کا یہ چلو کیسے اتر سکتا ہے؟ بھر کر اچھال دیا اور مشکیزہ سنبھال، علم تھامے خیمہ گاہ سادات کی طرف روانہ ہو گئے

دشمن نے یلغار کی ۔ گھمسان کا رَن پڑ گیا ہے ۔

وہ دیکھو عباس کا دایاں بازو کٹ کر دُور جا پڑا ہے ۔

لیجئے ۔۔ وہ بائیں بازو سے بھی محروم ہو گئے ۔ مشکیزہ تیروں سے چھلنی ہو گیا ہے مُنہ میں تھاما ہوا عَلم گرا جا رہا ہے ۔ اس سے پہلے کہ حسین بھائی کی مدد کو پہنچیں ، صدق وصفا کا یہ پیکرِ حق رفاقت ادا کر کے اپنے خالقِ حقیقی کے پاس جا پہنچا ہے ۔ خیموں سے اب بھی تسبیح و تہلیل کی صدائیں آ رہی ہیں ۔

نقصانِ جان و مال اور ہلاکتِ اولاد و اقارب کی تفسیر جو نواسۂ رسول نے میدانِ کربلا کے سینے پر تحریر کی ، اس کی مثال کون پیش کر سکتا ہے ؟ وہ دیکھو گنجِ شہیداں ۔۔ جہاں گلشنِ رسولؐ کا ایک ایک پھول اور ایک ایک کلی خون میں نہائی پڑی

ہے۔ علی بن حسین، عبداللہ بن حسین، قاسم بن الحسن عبداللہ بن الحسن، ابوبکر بن الحسن، عباس بن علی، عبداللہ بن علی، عثمان بن علی، محمد بن علی، ابوبکر بن علی، جعفر بن علی گویا علیؑ کا پورا گھرانا لٹ گیا ہے۔

زینب بنت علی کی گود بھی خزاں کی اس چیرہ دستی سے نہیں بچی۔ اس کے دونوں کم سن لختِ جگر بھی گنج شہیداں میں سرخرو پڑے ہیں۔ اِدھر آلِ عقیل بھی گلگوں قبائیں اوڑھے پڑی ہے۔ جعفر بن عقیل، عبدالرحمٰن بن عقیل، عبداللہ بن عقیل، محمد بن مسلم بن عقیل، عبداللہ بن مسلم بن عقیل، محمد بن ابی سعید بن عقیل یہ وہ مقدس و محترم ہستیاں ہیں جن کی دہلیز پر فرشتے بھی بلا اجازت پر نہ مار سکتے تھے، اور آج کربلا کی ریت پر خون میں نہائے پڑے ہیں۔

ذرا قدم آگے بڑھایئے۔ میدانِ کارزار کا رنگ بھی قابلِ دید ہے۔ جہاں ہر طرف خونِ شہیداں سُرخ پتیوں کی طرح بکھرا پڑا ہے۔ بے برگ و گیاہ صحرا اس گل پاشی سے رشکِ چمن بنا ہوا ہے گویا جگہ جگہ لالۂ صحرائی اُمڈ پڑے ہیں۔ اے خاکِ کربلا! اپنی اس سرخروئی پر ناز کر کہ تو خونِ مقدس کی امین بنی۔ نواسۂ رسول کے بہادر ساتھیوں نے تیرے سینے پر تاریخ کے انمٹ نقوش بنا ڈالے ہیں۔ حبیب بن مظاہر، حر بن یزید، بریر بن حصین، عبداللہ بن عمیر الکلبی، مسلم بن عوسجہ، زہیر بن القین، حنظلہ بن اسعد کے لاشے جرأتوں اور عظمتوں کی کہانیاں کہہ رہے ہیں۔

یہ محترم خاتون اُمِّ وہب کا لاشہ بھی تو ادھر پڑا ہے!

ہے، جو اپنے مقتول شوہر عبداللہ بن عمیر الکلبی کے
چہرے سے گرد صاف کر رہی تھی کہ کسی شقی القلب
کی تلوار نے اسے وہیں کاٹ کر دھر دیا۔

ٹھہر اے چشمِ فلک! مجھے ان شہیدوں کو ہدیۂ عقیدت
اور سلامِ شوق پیش کر لینے دے۔ میرے پاؤں
لڑکھڑا رہے ہیں۔ مجھ میں ابھی نہ آگے بڑھنے کی
طاقت ہے اور نہ کسی اور دلخراش منظر کو دیکھنے
کی تاب۔ تو نے اس دھرتی پر لاکھوں قافلے
لٹتے دیکھے ہونگے۔ لاکھوں مظلوم قتل ہوتے دیکھے
ہوں گے۔ شاید اسی لیے تیری آنکھیں پتھرا چکی
ہیں کہ ان سے اشک جاری نہیں ہوتے۔ لیکن
بتا تو سہی۔ تو نے کسی کو یوں جرأت و پامردی سے
آگے بڑھ کر موت کو یوں گلے سے لگاتے دیکھا؟

کسی نے یوں رسمِ وفا نبھائی؟ اور یوں حقِ رفاقت ادا کیا؟ کسی نے یوں بے سرو سامانی میں، بھوک اور پیاس کی شدّت کے باوجود ایسی جرأت کا مظاہرہ کیا؟ اِدھر گنتی کے چند نفوس ہیں، اُدھر ہزاروں کا لشکر!

اے شہیدو! میں تمہاری عظمت کو سلام کن الفاظ میں کہوں! میں تمہاری غیرت و حمیّت کو کس طرح خراجِ تحسین پیش کروں؟ میرے پاس وہ الفاظ ہیں نہ زبان کو یارا۔ تم نے اللہ کے دین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموس پر جس طرح پروانہ وار اپنی جانیں نثار کیں، اس کا اجر تمہیں اللہ کے سوا کون دے سکتا ہے اور اس کی قدر سوائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کون جا سکتا ہے؟

آواز آئی۔ یہیں مت ٹھہر جا۔ سینے کو تھام کر قدم ذرا آگے بڑھا۔ وہ دیکھ کچھ دور ایک اور لاشہ پڑا ہے۔ سب سے الگ تھلگ — اسے پہچاننے کی کوشش کر!۔ مگر اس کا سر تن سے کاٹ لیا گیا ہے۔ اور لاشے کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے یوں روند ڈالا گیا ہے کہ پہچان مشکل ہے۔ ہڈیاں پسلیاں ٹوٹ ٹوٹ کر خمیدہ ہو چکی ہیں۔ جسم سے لباس نوچ کر تپتی ریت پر برہنہ ڈال دیا گیا ہے۔ لیکن دیکھو۔ اس تمام تر برہنگی اور بیچارگی کے باوجود لاشے سے

ایک عظمت پھوٹی پڑتی ہے۔ یہ باوقار لاشہ یقیناً کسی شہزادے کا ہے، سردار کا ہے۔ سنو سنو! یہ کیسی آواز ہے جو صحراؤں کی وسعتوں کو چیرتی

ہوئی خلاؤں میں اُبھر رہی ہے، جس نے کربلا کی فضاؤں میں ارتعاش پیدا کر دیا ہے؟ پرندے ٹھہر گئے ہیں۔ ہوائیں ساکن ہوگئی ہیں۔ دھوپ کی رنگت زرد پڑ گئی ہے۔ غور سے سُنو اور اس کے ایک ایک لفظ کو ذہن میں محفوظ کر لو کہ مستقبل کا مؤرخ ان الفاظ سے تاریخ کو کچھ نئے عنوان دے گا۔

سنو۔ کہنے والا کہہ رہا ہے۔

لوگو! میرا حسب نسب یاد کرو۔ سوچو، میں کون ہوں پھر اپنے گریبانوں میں منہ ڈالو! اور اپنے ضمیر کا محاسبہ کرو! خوب غور کرو۔ کیا تمہارے لیے میرا قتل کرنا اور میری حُرمت کا رشتہ توڑنا روا ہے؟ کیا میں تمہارے نبی کی لڑکی کا بیٹا اور اس کے عم زاد کا بیٹا نہیں ہوں؟ کیا سیّدالشہدا حضرت حمزہؓ میرے باپ کے چچا نہیں تھے؟

کیا ذوالجناحین جعفر طیّار میرے چچا نہیں ہیں؟ کیا تم نے جنابِ رسول اللہؐ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ مشہور قول نہیں سنا کہ آپ میرے اور میرے بھائی کے حق میں فرماتے ہیں۔ " سیّد شباب اھل الجنّۃ "

اگر میرا یہ بیان سچّا ہے اور یقیناً سچا ہے کیونکہ واللہ میں نے ہوش سنبھالنے کے بعد سے آج تک کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ تو بتلاؤ کیا تمہیں یوں برہنہ تلواروں سے میرا استقبال کرنا چاہیئے؟ اگر تم میری بات کا یقین نہیں کرتے، تو ہم میں ایسے لوگ موجود ہیں جن سے تم میرے قول کی تصدیق کر سکتے ہو جابرؓ بن عبداللہ انصاری سے پوچھو۔ ابو سعید خدریؓ سے پوچھو سہلؓ بن سعد ساعدی سے پوچھو۔ زیدؓ بن ارقم سے پوچھو انسؓ بن مالکؓ سے پوچھو۔ وہ تمہیں بتائیں گے

کہ انہوں نے میرے اور میرے بھائی کے بارے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے یا نہیں! کیا یہ بات بھی تمہیں میرا خون بہانے سے نہیں روک سکتی؟ واللہ! اس وقت روئے زمین پہ بجز میرے کسی نبی کی بیٹی کا بیٹا موجود نہیں۔ میں تمہارے نبی کا بلا واسطہ نواسہ ہوں۔ مجھے کس لیے ہلاک کرنا چاہتے ہو؟ کیا میں نے کسی کی جان لی ہے؟ کسی کا خون بہایا ہے؟ کسی کا مال چھینا ہے ؟ کہو کیا بات ہے؟ آخر میرا قصور کیا ہے۔؟

آہ! یہ تو شہزادۂ کونینؑ کی آواز ہے۔ یہ تو مظلومِ کربلا مولائے حسین علیہ السلام کا لاشہ ہے۔ وہ حسینؑ جو بنت رسول فاطمہ بتول کا لختِ جگر ہے۔ جس کا باپ علیے المرتضیٰ جس کا بھائی حسن مُجتبےٰ اور جس کا نانا محمد مصطفےٰ ہے۔

جو پیدا ہوا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گود میں لے کر اپنی زبانِ فیض ترجمان آپ کے منہ میں ڈال دی اور عارفِ رسالت و امامت بنا دیا۔ ہاں! وہی حسینؑ، جو کبھی رسولؐ اللہ کے دوش پر سوار تو کبھی رسالت کی گود میں استراحت فرمایا کرتے تھے۔ نبی کے سینے پر لیٹنے والا حسینؑ ۔۔ آہ کس بیدردی سے قتل کر دیا گیا؟ اس کی کوئی بھی دلیل ان شقی القلب انسانوں کو اس ظلم سے نہ روک سکی۔ آہ، وہ سرِ اقدس جو شبیہہِ مصطفٰے تھا، وہ روئے مطہّر جو بوسہ گاہ رسولؐ تھا، سنان بن انس کے نیزے پر بلند ہے بدبخت سنان، ابن سعد کے خیمے کے باہر رقص کر رہا ہے اور دیوانہ وار پکار رہا ہے۔

"میرے اونٹوں کو چاندی سونے سے لاد دو،

ہیں نے ایک عظیم بادشاہ کو قتل کیا ہے۔ وہ
بادشاہ جو اپنے ماں باپ کی طرف سے بہترین،
خلق اور نسب میں سب سے بہتر تھا، اتنے بڑے
شہنشاہ کو قتل کرنے کا انعام بھی اتنا ہی بڑا ہونا چاہیئے"
اے کج رفتار آسمان! یہ سب کچھ کیا ہے؟ یہ سب
کچھ کیوں ہے؟ میرے سوال کا جواب دے۔ تو نے
نواسۂ رسول کو یوں بیدردی سے قتل ہوتے دیکھا اور
خاموش رہا۔ تو ان ظالموں پر ٹوٹ کر کیوں نہ گر پڑا؟
تیرے دامن میں پلنے والی بجلیاں کیا ہوئیں؟ کیوں
نہ انہوں نے ان سفاک انسانوں کے لشکر جلا کر خاک
کر ڈالے؟

اے سنگلاخ زمین! یہ تیری پیٹھ پر کیسا بھیانک
کھیل کھیلا گیا اور تو ساکن رہی! تجھ سے زلزلے کیوں

نہ پھوٹے ؛ تو نے اپنے دامن کو جھٹک کر ان ننگِ انسانیت سفاکوں سے پاک کیوں نہ کر لیا؟ کیوں نہ تیرا سینہ شق ہوا کہ تیری پُشت کا یہ بوجھ تیرے پیٹ کی گہرائیوں میں ڈوب کر ختم ہو جاتا ؛

بادلو! کیا تمہارے سوتے خشک ہو گئے تھے کہ تم سے کربلا کے پیاسوں کی پیاس کا مداوا نہ ہو سکا؟ تم نے پانی کے طوفان کیوں نہ اُلٹ دیے کہ بدبخت سپاہ کو بہا لیجاتے ؟

ہواؤ! تمہارے وہ تند و تیز طوفان کہاں گئے جس کی ایک جھلک تم نے جنگِ اَحزاب کے موقعہ پر دکھائی تھی؟ کیوں نہ اب بھی تم نے اعدائے حق کے خیموں کو تلپٹ کر دیا؟ کیوں نہ ان میں آگ لگا دی؟ کیوں نہ ان کی آنکھوں کو خاک آلود کر کے

بینائی سے محروم کر دیا؟ بتاؤ افلاک کے نیچے اس سے بڑا ظلم بھی کوئی ہو سکتا تھا؟ بتاؤ تم خدائے ذوالجلال کو کیا جواب دو گے؟

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے والو! رسولؐ اللہ کے اہلبیت کو یوں خاک و خون میں تڑپا کر کس کی تسکین کا سامان کر رہے ہو؟ اپنے نبیؐ کی بیٹیوں کو یوں بے آبرو کر کے نبیؐ کے کن احسانات کا بدلہ چکا رہے ہو؟ — آہ! ریاضِ رسولؐ کے تمام پھول چُن چُن کر توڑ لیے اور پھر انہیں مسل مسل کر پھینک ڈالا لیکن تمہاری آنکھوں سے ایک آنسو نہ ٹپکا! تمہارے ضمیر نے تمہیں ایک بار بھی شرمسار نہ کیا! اور تم بڑھ بڑھ کر محسنِ انسانیت صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلبیت کے خیمے لوٹتے رہے۔ بتاؤ تم رسول اللہؐ

کو کیا جواب دو گے؟

آہ اے فرزندِ رسول! میں تیرا پُرسا کسے دوں؟ میں اس ناقدری کا شکوہ کس سے کہوں؟۔ ہاں خیموں کی جانب چلتا ہوں، کہ وہاں زہرائے ثانی، لختِ جگرِ بتولؑ، تیری ماں جائی بہن زینبؓ موجود ہے، ام کلثومؓ موجود ہے، رقیہؓ موجود ہے، اور پھر تیری بیٹیاں سکینہؓ اور فاطمہؓ موجود ہیں، تیرا لختِ جگر زین العابدینؓ موجود ہے۔ لیکن یہاں بھی تو ایک قیامت کا منظر ہے۔ ادھ جلے خیمے، ٹوٹی ہوئی طنابیں، دھواں چھوڑتی ہوئی چوبیں، ان گنت کہانیاں کہہ رہی ہیں۔ میں زینبؓ طاہرہ سے کیا خطاب کروں کہ اس کی آنکھوں کے سوتے تک خشک ہو چکے ہیں۔ چادرِ زہراؓ اس کے سر سے

چھن چکی ہے۔ سکینہؑ کا سر بھی برہنہ ہے۔ لٹیں کھل کر گلے میں پڑی ہوئی ہیں۔ آنکھوں میں وحشت ہے۔ ہر آنے والے سے خوفزدہ ہو کر پھوپھی سے لپٹ جاتی ہیں۔ زین العابدینؑ بیماری کے باعث پہلے ہی کمزور تھے، اب بالکل نڈھال ہو چکے ہیں۔ کروٹ بدلنا بھی ان کے لیے مشکل ہو چکا ہے۔ اے زہرائے ثانی! میں تجھے بیٹوں عون اور محمد کا پرسا دوں یا علی اکبر اور قاسم کا؟ مجھ میں یہ حوصلہ کہاں جو کہہ سکوں۔ اے حسین کی بہن! اے حسین کی بیٹی! اے حسین کے فرزند! حسینؑ شہید ہو گئے۔ ان کا لاشہ بے گور و کفن صحرا میں پڑا ہے۔ اب تم حسینؑ کا انتظار نہ کرنا۔ وہ اب تمہارے پاس نہیں آئیں گے۔ وہ جا چکے۔ ہمیشہ کے لیے، اپنے بھائی کے پاس، اپنے باپ کے پاس۔

اپنے نانا کے پاس - اٹھو گنجِ شہیداں میں سوئے ہوئے مظلوم مسافروں کو بھی یہ پیغام پہنچادو کہ حسینؑ تمہارے تعاقب میں اس وادی میں پہنچ گئے جہاں تم جا چکے ہو - ان کا شایانِ شان استقبال کرنا اور ہاں! دشتِ کربلا کے مسافرو! اب رختِ سفر باندھو - اور سفر کی تیاری کرو - ابھی دشمن کے ترکش میں کچھ تیر باقی ہیں جو تم پہ آزمانا چاہتا ہے۔ اب تمہیں قیدیوں کی صورت اُس دربار میں پیش کیا جائے گا جس کے حکم سے تمہارے خیمے جلائے گئے، تمہارے سامان لوٹے گئے، تمہارے مردوں اور بچوں کو خون میں نہلایا گیا - اور ہاں! تمہارے سردار کو شہید کیا گیا - دیکھو! اس آزمائش کو بھی خندہ پیشانی سے قبول کر لو - مانا کہ بے پناہ صدموں سے

بھوک اور پیاس سے، خوف اور ہراس سے، بے خوابی اور بے آرامی سے تمہارے اعضا شل ہو چکے ہیں، تم نڈھال ہو۔ لیکن یہ کڑا سفر تمہیں بہر حال کرنا ہے۔ کربلا سے کوفہ کا سفر۔ چلتے چلتے مظاہرِ قدرت بھی دیکھتے جانا۔ میدانِ کارزار راہ میں پڑے گا۔ اگر تمہاری نگاہیں کوئی دلخراش منظر دیکھ لیں تو حرفِ شکایت زبان پر نہ آئے۔

اے زہرائے ثانیؓ! اس قافلے کی قیادت بھائی کے بجائے اب تمہارے سپرد ہے۔ جرأت و پامردی۔ استقلال و تدبّر جو ورثے میں تجھے ملا ہے، اس کے حق ادا کرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ صبر و استقامت سے قدم بڑھاؤ۔ کیا ہوا جو اونٹوں کی پیٹھیں ننگی ہیں، عماریاں اور محمل چھن گئے ہیں، پیدل بھی چلنا پڑے تو اُف نہ کرنا۔

لیکن — یہ کیا؟ — زینبؓ کدھر ہیں؟

قافلۂ حسینی کی قائد زینب ۔ آہ! وہ تو بھائی کی سر بُریدہ لاش سے لپٹی ہوئی ہیں ۔ اسے لو سے دے رہی ہیں۔ ان کے خون میں بھیگی ہوئی مٹی اُٹھا اُٹھا کر آنکھوں سے لگا رہی ہیں ۔ چہرے پہ مل رہی ہیں ۔ حسینؑ! ۔ میرے بھائی! ۔ میرے سردار! میری زندگی کی متاع میرے دونوں لختِ جگر عون اور محمدؑ تھے ۔ جو تجھ پر نثار کر چکی ۔ بتا اب کس چیز کو تجھ پر فدا کردں؟ اب میرے پاس تو کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ ایک جان باقی ہے، سو وہ بھی حاضر ہے ۔ مجھے بھی اپنے پاس بلالو! کہ زندگی اب تلخیوں کے سوا کچھ نہیں رہی ۔ میرے جان سے پیارے بھائی! تیری بہن پر جو صدمات پڑے ہیں، اگر تو ہوتا کبھی برداشت نہ کرتا۔ اب کس سے کہوں اور کیسے کہوں؟ ـــ

میرے بھائی حسینؓ ! تو نے مجھے صبر کی تلقین کی تھی۔ میں ضرور اس پر عمل کروں گی۔ لیکن تیری بہن سنگدل کیسے ہو جائے؟ دشمنوں نے تیرے ساتھ اور پھر تیری لاش کے ساتھ جو سلوک کیا ہے، اسے دیکھ کر چپ نہیں رہ سکتی۔ میں تیرا یہ خون امی اور اباؓ حضور کے پاس لے کر جاؤں گی۔ نانا حضور کی خدمت میں پیش کروں گی"

اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)! تجھ پر آسمان کے فرشتوں کا درود اور سلام ! یہ دیکھ تیرا حسینؑ ریگستان میں پڑا ہے، خاک خون سے آلودہ ہے، تمام بدن ٹکڑے ہے، تیری بیٹیاں قید ہیں، تیری اولاد مقتول ہے، ہوا ان پر خاک ڈال رہی ہے"

ام کلثومؓ اور رقیہؓ بھی زینبؓ کے نوحوں میں شریک ہیں۔ سکینہؓ اور فاطمہؓ باپ کی روندی ہوئی لاش

دیکھ کر چہرے پیٹ رہی ہیں ۔ دھاڑیں مار رہی ہیں ۔ بال نوچ لیے ہیں ۔ گریبان پھاڑ ڈالے ہیں ۔ نالہ و شیون ، آہ و بکا ، سسکیوں اور آہوں کے اس طوفان میں اس المناک داستان کا ایک باب ختم ہوتا ہے ۔

اسیرانِ کرب و بلا کا یہ قافلہ اب کوفہ کی طرف رواں ہے ۔ وہی کوفہ جس کے مہمان کربلا میں لٹ گئے ۔ اے سرزمینِ کوفہ ! تو صدق و مروّت کی قاتل ہے ۔ تو وفا کے نام پر ایک تہمت ہے ۔ تو نے خود ہی تو حسینؑ کو بلایا تھا ۔ توقع تھی تو حسینؑ کے باپؑ اور حسینؑ کے بھائی کے قتل کی تلافی کرے گی ۔ لیکن اے بے وفا سرزمین ! تیرے بیٹوں نے گھر بلائے مہمان سے یہ کیسا سلوک کیا ؟ دیکھ اس کے خاندان کے بقیۃ السیف افراد عفت مآب

پردہ نشین بیبیاں برہنہ سر۔ اور معصوم بچے بیڑیاں پہنے تیری حدود میں داخل ہو رہے ہیں۔ خاندانِ رسالت سے تیرا یہ سلوک رہتی دُنیا تک ایک ضرب المثل بن جائے گا۔ تیری اس بے وفائی پر ایک زمانہ ماتم کرے گا۔ تو بھی اپنے اس شرمناک استبداد پہ جی بھر کر رو۔ کہ قیامت تک اس کے سوا تیرے مقدر میں اور رہ ہی کیا گیا ہے؟ تو نے ان ہستیوں کو خاک و خون میں تڑپایا ہے جو کرۂ ارض پر سب سے بہتر، افضل اور ارفع گنی جاتی تھیں۔

حسینؑ نے شہید ہو گئے۔ اس شہیدِ اعظم کا سرِ اقدس ابنِ زیاد کے سامنے ایک ڈھال پہ پڑا ہے۔ وہ اپنی اس بالکل عارضی اور وقتی فتح کے نشہ میں بہت بدمست ہے۔ انتہائی رعُونت اور نخوت سے

اُٹھ کر اپنی چھڑی سے دندانِ مُبارک کو چھو رہا ہے۔ اس بدبخت کو کیا معلوم کہ یہ وہی سرِ اقدس ہے جو رسولؐ اللہ کی گود میں رہا۔ یہ وہی مبارک دہن ہے جو بوسہ گاہِ رسولؐ بنا رہا۔ اے بدبخت انسان! اگر تجھے معلوم نہیں تو اپنے پاس بیٹھے زید بن ارقمؓ سے پوچھ لے! دیکھ اس کی آنکھیں اشکبار ہیں کہ اُن آنکھوں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، وہ ان ہونٹوں کو بوسا دیا کرتے تھے۔ لیکن تجھے کیا؟ تُو تو خود بدی کی ایک زندہ علامت ہے۔ بدی کو نیکی سے کیا سروکار؟ تیری اپنی ایک تاریخ ہے جس کی ترتیب و تکمیل خود ابلیس کے ہاتھوں ہوئی۔ تو اسی کی تاریخ کا کردار ہے لیکن یاد رکھ۔ تو حسینؑ کے قتل پر تو قادر ہو سکتا ہے، حسینیّت

کو ختم کرنا تیرے بس کی بات نہیں۔ حسینؑ کے خون میں نہائے ہوئے ریت کے ذرات ہواؤں کے دوش پر سوار ہو کر اکنافِ عالم میں بکھر چکے ہیں۔ عنقریب وہ ایسے طوفان بن کر اُٹھیں گے، جس میں تو اور تجھ جیسے ہر دور میں اُٹھنے والے ابنِ زیاد اور یزید۔ بے حیثیت تنکوں کی طرح اُڑتے پھریں گے۔ تو نے حسینؑ کو محض ایک شخص سمجھ کر شہید کر ڈالا۔ لیکن یاد رکھ۔ حسینؑ ایک شخصیت ہی کا نام نہیں ـــــ حسینؑ ایک پیغام ہے ـــــ آفاقی پیغام، جو ہر دور کے مظلوم اور مجبور انسانوں کو درسِ عمل اور ولولۂ شوق عطا کرتا رہے گا۔ حسینؑ ایک مذہب ہے جو ہمیشہ طاغوتی طاقتوں سے ٹکرانا سکھاتا رہے گا۔

حسینؑ ایک سیاست کا نام ہے جس کے نزدیک کسی قیمت پر بھی اصولوں پر سودے بازی نہیں کی جاسکے گی۔ حسینؑ ایک مِلّت ہے جس کی ابتدا حضرت ابراہیمؑ سے ہوئی اور کربلا کے میدان میں اپنے نکتۂ عروج کو پہنچی۔ حُسینؑ صدائے انقلاب ہے جو ہر دَور میں بُلند ہوتی رہے گی۔

حسینؑ ایک تہذیب کا نام ہے اور حسینؑ شرافت کا ایک معیار ہے۔

اے فرشتو! سلام بھیجو اس شرفِ آدم پر، جس نے پھر سے آدم کی عظمت کا راز تمہارے سامنے پیش کیا۔

ستارو! ان گنت سلام بھیجو اس ہستی پر جس کی نیکیاں تم سے زیادہ ہیں۔

کوہسارو! سلام بھیجو اس قتیلِ صدق و وفا پر۔ جس کی استقامت تم سے بڑھ کر ہے۔

اور اے انسانو! سلام بھیجو اپنے اس محسن پر جس نے اپنے خون سے تمہارے لیے عظمت کی شاہراہوں پر چراغ جلائے!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ والسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنِ رَسُوْلَ اللّٰہ

میرے آقا!

اگر تیرا یہ غلام اس روز دُنیا میں موجود ہوتا، تو ہوا کے پَر لگا کر کربل کے میدان میں حاضر ہوتا۔ کسی بھی قِسم کی کوئی روک تیرے اِس غُلام کی راہ نہ روک سکتی۔

سمندروں میں کود پڑتا
دریاؤں کو چیر دیتا
پہاڑوں سے ٹکرا جاتا

اگر اسے کسی قلعہ میں بند کر دیا جاتا، ٹکریں مار مار کر دیواریں پھوڑ دیتا اور کربل کے میدان میں ضرور حاضر ہوتا اور قتیلِ جفا، تصویرِ وفا حضرتِ حُرؓ کی تقلید میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے میں کسی سے پیچھے نہ رہتا۔ حضرت طیّبہ بی بی زینبؓ کی چادر کی حفاظت میں اپنی جان قُربان کر دیتا۔ یہ کبھی ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ ہم زندہ ہوتے اور پاک بیبیوں کی چادر کی طرف کوئی ناپاک ہاتھ بڑھنے کی جسارت کر سکتا۔ توبہ توبہ! ہم کبھی ایسا کرنے نہ دیتے۔

اے میرے آقا!
مجھے تیری مجھ پہ عنایات کی قسم!
میں تیرے بعد کبھی اس دُنیا میں زندہ نہ رہتا!
اے اللہ کے دینِ اسلام
کی عزت و ناموس کی
خاطر اپنی جان قربان
کرنے والے شہیدو!

اس مقام النجاف الصحاف
المقبول المصطفین کے مکینان
کی طرف
سے نیاز مندانہ سلام قبول
فرماؤ!

۶۷۳۵

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ہ

(البقرۃ : ۱۵۴)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں یہ نہ کہو کہ وہ مُردہ ہیں، بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تمہیں شعور نہیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا ط بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّہِمْ یُرْزَقُوْنَ ہ

(البقرۃ : ۱۶۹)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے تو انہیں مُردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ اپنے پروردگار کے نزدیک زندہ ہیں، روزی پہنچائے جاتے ہیں۔

❁

حضرت سیدّنا امام حسین علیہ السلام شہادتِ عُظمٰی سے

سرفراز ہونے کے بعد زندوں کی طرح دنیا اور آخرت میں زندہ اور رزق دیے جاتے ہیں لیکن ہر کوئی اس حقیقت کو مانتا تو ہے، جانتا نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۷۳۶

آپ علیہ السلام اور آپ کا لشکر ایک غار میں مقیم ہیں شہدا آپ کے رفقا ہوتے ہیں۔
حوضِ کوثر آسمان پر ہے اور اس کے عین نیچے حوضِ اصفی ا ہے اور حوضِ اصفی ا کے ساقی سیّدنا امام حسین علیہ السلام ہیں۔
اِس حوض سے ایک بار پینے والے کو

پھر پینے کی حاجت نہیں رہتی اور اس
سے پینے والا کبھی تشنہ کام نہیں رہتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۳۷

شہادت —— اُخروی حیات کی غمّاز
دائمی حیات کی مُبشّر اور
ابدی حیات کی امین ہوتی ہے

اور ابدی حیات —— یا حیی یا قیوم ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۳۸

شہادتِ عُظمےٰ میں بہنے والے خون کے ہر قطرہ پہ
آنسو بہانا غُسلِ عصیاں ہے اور غُسلِ عصیاں میں
شفا ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضل العظِيم

۶۷۳۹

عرشِ عظیم ——— خاکی مخلوق کا عرش ہے
عرشِ کریم ——— نوری مخلوق کا عرش ہے
عرشِ مجید ——— ناری مخلوق کا عرش ہے

اور

عرشِ معلّٰے سے جملہ احکاماتِ الٰہیہ کا
نزول و نفاذ اور

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیدُ کی
تفسیر ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۴

اللہ جو کہتا ہے، سُن
جو لوگ کہتے ہیں، مَت سُن

جو تیرے کام ہیں، کر
جو تیرے کام نہیں، مت کر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۴۶۷

نِسبت جب بامُراد ہونے لگتی ہے،
سود و زیاں سے بے خبر ہونے لگتی ہے۔

خیال جب ہر خیال سے بے نیاز ہونے
لگتا ہے، یکسو ہونے لگتا ہے۔

لا الٰہ جب ازبر ہونے لگتا ہے
اِلاّ اللہ کی آمد شروع اور
ظُلمت کافور ہونے لگتی ہے۔

تکتے تکتے اور پکتے پکتے ہنڈیا جب پکنے
پہ آتی ہے، مہک اُٹھتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۴۲

مٹی کے اس برتن کو بنانے اور پکانے کے لیے
کیسے کیسے فنکاروں نے اپنے اپنے فن کے
بے مثل مظاہرے کیے، ما شاء اللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۷۴۳

مٹی جب پاک ہونے لگتی ہے،
ہوتے ہوتے چمکنے لگتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۷۴۴

مٹّی نے گلفشاں ہو کر
کائنات کا مظاہرہ کیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۴۵

یَا نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ
کا نور قبر میں بھی جوں کا توں قائم
رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۴۶

شخصیّت بڑی چیز ہوتی ہے

جب حضرت زبیرؓ نے یہ کہا "میں زبیر ہوں۔ ذرا سوچ کر میری طرف آنا۔ میری طرف آنے والا پھر کبھی زندہ واپس نہ لوٹے گا"

سب بھاگ گئے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۴۷

حال میں رہنا

نہ کچھ کرنا نہ کچھ کہنا

اللہ ہی کی عنایت و توفیق ہوتی ہے

اور اللہ ہی کے لیے ہوتی ہے اور اللہ

ہی اس میں رہتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸/۴/۷۶

جس دن سے اس نے سچے دل سے یہ مان لیا کہ
"ہر جلنے والے نے اوڑک اک
دن مر جانا ہے اور بالآخر میں نے بھی،
اور پھر کبھی اس دنیا میں نہیں آنا اور
نہ ہی کبھی کسی نیکی و بدی پہ گزر رکھنا ہے"
جیتے جی مرنے کے لیے تیار ہو گیا اور ایسے تیار
ہوا جیسے کہ آج ہی مر جانا ہے۔

اپنی دنیا کی ہر شے، ایک ایک کر کے،
اللہ کے لیے، جیسے بھی بکی، جس بھی
بھاؤ بکی ـــــــ بیچ دی

اور ستر ڈھانپنے کے

علاوہ کوئی شے پاس نہ رکھی۔

وما علینا الا البلاغ

آج کا کھانا کھا چکنے کے بعد کل کے لیے کوئی بھی شے جمع کر کے نہ رکھنا۔ میری طریقت کا ایک مایہ ناز اصول ہے جو کبھی نہیں بدلا اور کبھی نہیں بدلنا۔

زندہ رہا تو کل کی روزی کل ملے گی۔

ماشاء اللہ ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۸۹

جس نے بھی اس اصول کو اپنایا، طریقت نے

اس کا استقبال کیا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۶۷۵۰

سیلاب ہر بند کو بہا لے جاتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۶۷۵۱

نفس جب مطمئن ہو جاتا ہے
خوف و حُزن دُور کر دیے جاتے ہیں

بلا و وبا —— خوف و حُزن کا موجب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۶۷۵۲

محنت کی کمائی محتاط ہو کر دی جاتی ہے اور
خیرات بے دریغ حالانکہ خیرات کا محاسبہ کڑا
ہو گا —— کیوں کسی غیر مستحق کو دی ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۶۷۵۳

یہ بت
مٹی ہی کا تودہ نہیں
ساری خدائی کا مظہر ہے

اِنس و جان
ملک و شیطان
سب اسی میں رہتے ہیں
کبھی باہم
کبھی متصادم
محبّت ان سب پہ حاوی
رحمت کی ایک نظر
وحشت کے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے
جو کبھی سر نہیں ہوتا
کبھی مطیع نہیں ہوتا
رحمت
آن کی آن میں
کر دیتی ہے

ذرا بھی دیر نہیں لگتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۶۷۵۴

انسانیت مجہول تھی،

توفیق نے اوصافِ حمیدہ کا درس دیا۔
توفیق نہ ہوتی تو انسان کوئی وصف نہ رکھتا۔

کسی بھی مجاہدہ پہ کوئی گزُر نہ رکھتا۔
ظلمت کا شکار بنا رہتا۔
چراغ جلتے مگر روشنی نہ ہوتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۷۸۶

اوّل و آخر و ظاہر و باطن
کے مختار
دو جگ کے سردار
کالی کملی والے
سیّدنا محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۵۶

جیسے تُو

رذیل دستکار کہتا ہے

مُحب الخلائق ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۷۵۷

یہاں کسی کا بھی کوئی گھر نہیں

سرکاری نہری کھتان ہیں

نہری کھتانوں میں ہر قسم کی مخلوق بسا کرتی ہے

درندبھی خرندبھی، چرندبھی پرندبھی اور

یہی نہری کھتان ہماری مجالس گاہ ہیں۔

آئے، رُکے، بسے، اُڑے، چل دیے۔

مُسافر کا کوئی وطن نہیں ہوتا۔
کسی سے کوئی دوستی نہیں ہوتی۔
رُکا، ٹھہرا، سستایا اور چل دیا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۵۸

مزدور کی بھوک کا پتا مزدور کی ماں کو ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۵۹

ما شاء اللہ!

یادش بخیر!

حضرت جبڑے شاہ تارک فقیر تھے۔

سُرخ مرچ گھوٹ کر پیتے، اور کچھ نہ کھاتے۔

ان کے دربار میں مرچ کڑوی محسوس نہ ہوتی۔

واللہ اعلم بالصواب

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۷۶۰

اللہ سے ڈر، ماسوا کی پروا مت کر

جو اللہ سے خوف کھاتا ہے

اللہ اسے مخلوق سے بے خوف کر دیتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العظيم

۱۷۶۷

بڑے میاں !

نہ تو نے دیکھا ہے نہ میں نے،
پانی میں مدھانی رِڑ کے جا رہے ہیں۔
پانی سے پانی ہی نکل سکتا ہے، مکھن نہیں۔

کسی نے کسی کو کبھی نہیں دیکھا۔
باتیں سُنی ہیں، سُنائے جا۔
ہو سکتا ہے کوئی بات کسی کے دل میں اُترے

کسی چیز کو جاننے والا ہی کسی کو بتا سکتا ہے۔
اور دیکھنے والا ہی دکھا سکتا ہے

کتاب زبان نہیں رکھتی۔ بول نہیں سکتی۔
بُلانے ہی سے بولا کرتی ہے۔

کسی بھی چیز کے چڑھا کو نہیں، اُترا کو دیکھ
پھیلے کو نہیں، سکڑے کو دیکھ۔
عروج کو نہیں ، زوال کو دیکھ۔

ریسرچ ہی نے اقوامِ عالم کے عروج و زوال کے
اسباب منکشف کیے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۶۷۶۲

یہ ذکرِ الٰہی ہے —— محورہ
یہ تبلیغ ہے —— کیسے جا
یہ مخلوق کی خدمت ہے، — جاری رکھ
باقی سب سیاست

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۷۶۳

دین کی سیاست ـــــ فرقہ واری

دنیا کی سیاست ـــــ ملوکیّت

خلافت، ہر دو سے نالاں

مساوات ـــــ عین اسلام

خلفائے راشدین نے پورا نمونہ دیا۔

پَر علی رضی اللہ عنہ، نے تو حد کر دی !

آئے علی تو حکمت کی کایا پلٹ گئی۔

تاریخ آ کے ان کے درِ دولت پہ لُٹ گئی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۶۴

اپنی صورت پہ بنایا۔

یہی اس کی صورت ہے۔
ہر شے تیرے لیے بنائی۔
اہتمام شب و روز جاری رہتا ہے۔
کمال نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۶۷۶۵

آدم زاد سے ایسے مل
جیسے کوئی دیرینہ دوست ملتا ہے۔
اور ہدایت کا مژدۂ جانفزا لیے آتا ہے۔
اور یہ باتیں جو ہمیں اور تمہیں بتائی جا رہی ہیں
پیغام نہیں تو کیا ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۶۷۶۶

ملّی پیغام وہ ہوتا ہے جو قرآنِ کریم و سنّتِ مطہرہ کی تائید کرے اور قرآنِ کریم و سنّتِ مطہرہ اسکی تصدیق کرے اور رہتی دُنیا تک زندہ اور قائم رہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۶۷

بندہ جب نیند سے بیدار ہوتا ہے،

خالی دل لے کر بیدار ہوتا ہے۔
کچھ بھی نہیں ہوتا،
کچھ بھی نہیں جانتا،
ایک بُت کی مانند ہوتا ہے۔

جب اللہ نور السمٰوٰتِ والارض کو تسلیم کرلیتا ہے ،

بہترین رزق عنایت کیا جاتا ہے ۔

خالی جام لے کر آتے ہیں ،

بھر کر لے جاتے ہیں ۔

بات جب دل میں اُتر جاتی ہے ،

بات بن جاتی ہے ۔

اللہ کی بات کا کوئی مُنکر نہیں ، مگر شیطان !

شیطان کبھی مطمئن نہیں ہوتا ۔ بات بات پہ

تاویلات جاری رکھتا ہے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیمِ

۶۷۶۸

ترکِ اسباب کا پابند نہیں ہوتا،

قاضی الحاجات کا پابند ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۶۹

شہر ایک محدود علاقہ ہوتا ہے،

جنگل لا محدود۔

جنگل میں ایسی ایسی مخلوق اور ایسی ایسی نباتات

اور ایسے ایسے نوادرات اور عجائبات محفوظ ہوتے ہیں

جو کسی بھی طرح شہر میں نہیں سما سکتے۔

بڑا جنگل ہمالیہ ہے۔

اگرچہ "یہ" بھی ایک پرتو ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۷۰

نباتات کے عجائبات ـــــ آک دھتورا

اور جمادات کے ـــــ سَمُّ الفار

اور

سب کے سب

اکسیر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۷۱

سنتِ مؤکدہ کی خلاف ورزی میں کسی کے بھی حکم کو کبھی نہیں ماننا۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۷۲

اللہ کو مان

بندے کو پہچان

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۷۳

اقلیمِ روح کا حاکم ذکرِ دوام

ذکرِ دوام نسخۂ مایۂ یُحیِ العظام

شیطان کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

شیطان کو کوئی مایوس نہیں کر سکتا مگر ذکرِ دوام

شیطان کا بد ترین حربہ مایوسی

ذکرِ دوام مایوسی کو کھا جاتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۷۷۴

خدائی احکام

سادہ اور

عام فہم
ہوتے ہیں۔
تشریحات و تمثیلات سمجھانے کیلئے
کی جاتی ہیں۔ ورنہ عمل کرنے کے لیے "یہ کرو"
اور "یہ مت کرو" کافی ہوتا ہے۔

جو کرتا نہیں، کرسکتا نہیں، تاویلات کیا
کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

٦٧٧٥

ابدی مسافر کی منزل کبھی ختم نہیں ہوتی۔
جاری رہتی ہے
کوئی موت اسے کبھی فنا نہیں کرتی۔

نہ دائیں دیکھ نہ بائیں۔
چلا چل، چلا چل، چلا چل۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۷۷۶

میری ماں
میری بہن
میری لڑکی
کیا کچھ نہ کرتیں
چکی پیس کر کنبے کو کھلاتیں
گوہا کوڑا کرتیں
جانوروں کے لیے چارہ لاتیں

چرخہ کاتیں

کپڑے دھوتیں

صرف کھدر پہنتیں

یہاں تک کہ طیّب رزق کی تلاش میں

سڑکوں پہ دوڑی کوٹتیں

اور دن بھر کسی نہ کسی خانگی اُمور میں

محو رہتیں اور بیماریوں کے نام تک نہ جانتیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

٦٧٧٧

اللہ سب سے بڑا غیرت مند ہے۔ اپنے کسی بھی بندے کی غیرت کو کبھی گرنے نہیں دیتا۔ یا حیّ یا قیوم

بندے کی غیرت کو اپنی غیرت سمجھا کرتا ہے
اور کسی بھی مقام پہ کسی کا بھی محتاج ہونے نہیں

دیتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۷۷۸

اوتے بھانڈے کھڑکدے خالی
مال وچوں نکل گیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۷۷۹

صرف اور صرف یہ بتا: اللہ کہاں رہتا ہے
اور کیا کرتا ہے؟ وما علینا الا البلاغ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۶۷۸۰

میری دنیا ، دین اور آخرت کی کمائی

بیوہ و

بیمار و

لاچار اور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

اُمّت کے مُردوں کی مغفرت کے لیے

وقف و مخصوص ہے - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۸۱

جسم الوجود میں ہر شئے موجود ہوتی ہے،

وارد نہیں۔

ورود ہی سے ہر شئے کا ظہور ہوتا ہے۔

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۶۷۸۲

اقلیمِ قلبوت میں تیرا اپنا عمل نافذالعمل ہو۔
جب تک نامقبول حرکات کا خاتمہ نہیں ہوتا،
علم و حکمت کی برکات کا ظہور نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۶۷۸۳

پسندیدہ چیز کا استقبال ـــــــ فطرت
ناپسندیدہ ، اگرچہ عین حکمت پہ مبنی ، ناپسند ۔
خربوزہ ـــــــ عام پسند، صرف لذت ہی لذت،
اور حنظل بے شمار امراض کا تریاق ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۷۸۴

جسے بھی دیکھنا ہے اور جو بھی دیکھنا ہے، گھر جا کے
دیکھ ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۷۸۵

باہر کوئی بیماری نہیں ہوتی
کوئی بُرائی نہیں ہوتی
اندر ہی سے پیدا ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۶۷۸۶

ربوبیت اگر صفات و اعمال پہ موقوف ہوتی،
ربّ العالمین اور قاضی الحاجات کیونکر کہلاتا؟

یا حیی یا قیوم

رزق کی تقسیم میں اگر ایمان و کفر کی تمیز ہوتی،

رازق کیونکر کہلاتا ؟

یا حیّ یا قیوم

تقسیم میں اگر بُخل ہوتا ، کریم کیونکر کہلاتا ؟

یا حیّ یا قیوم

کفائیت کی روزی ہر ذی روح کو روز عنایت ہوتی ہے ۔

یا حیّ یا قیوم

اور کسی کو بھی کبھی نہیں بھولتا ۔
نہ کیڑی کو ، نہ مچھر کو ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۷۸۷

اگر میزبان نہ ہوتا، مہمان کی کوئی قدر نہ ہوتی،
کوئی آبرو نہ ہوتی!

یا حیّ یا قیوم

در در رُلتے، کوئی پُرسانِ حال نہ ہوتا!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۸۸

حق بات تو یہ ہے کہ بندہ مہمان ہوتا ہے،
اللہ میزبان۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۸۹

میرے آقا روحی فداہ

صلے اللہ علیہ وسلم کی

محبّت

بندہ پر اللہ کا

فضلِ عظیم

ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۷۹۰

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

بندوں کے لیے سب سے بڑا اُمید افزا

عمل ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۹۱

اَلْاِنْسَانُ سِرِّی وَاَنَا سِرُّہٗ

انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں

یہی اسکی تفسیر اور یہی اس کی تشریح ہے۔

اس بھید کو کبھی کسی نے نہ کھولا۔

کھولنے سے بھی کھُل نہ سکا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۷۹۲

الٰہی دفاتر کی کنجی

اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں محفوظ۔

کسی بھی طرح کبھی کھل نہیں سکتے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۷۹۳

جو بندے کی قدر نہیں کرتا،

اللہ کی بھی نہیں کرتا۔

بندے ہی کے ہمراہ ہر شئے ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

بندہ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔

نہ ذکر، نہ تبلیغ، نہ خدمت۔

ایک اجاڑ جنگل ہے۔

بندے ہی کی بدولت یہ کائنات بسی اور رچی ہوئی ہے۔

ہر شئے کا ظہور بندے ہی کی بدولت۔

بندے کا استقبال اللہ کا استقبال۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۹۴

خرد کا حاصل ـــــــ علم وحکمت
اور عشق کا ـــــــ سوز وگداز

یا حیّ یا قیوم

خرد ـــــــ ہست وبود
عشق ـــــــ محوِ نیاز

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۷۹۵

صدقات و خیرات
مساکین کے لیے لی جاتی ہیں،
جمع کرنے کے لیے نہیں۔

اگر لیتے ہی تقسیم کر دی جاتیں،
کسی وقف کا کوئی وجود نہ ہوتا۔

جمع منع تھیں۔ اگر جمع نہ ہوتیں،
صدقات وخیرات کا نُور کیا کیا برکات لاتا!

یا حیّ یا قیّوم

لینے والے اتنے ہوتے ہیں اور لیتے ہیں

کہ حدِ حساب سے بالا۔ دمڑی دمڑی بھی دیں کم ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۷۹۶

صدقات و خیرات اللہ کی امانت ہوتے ہیں،

خیانت مت کیا کرو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۷۹۷

صدقات و خیرات خود تقسیم کیا کرو

اور یہ بہترین تجارت ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۷۹۸

بے لوث خدمت کا جذبہ ہماری ملّی میراث تھی۔
ہم ہی نے آدمیّت کو یہ شعور بخشا۔
اور ہم ہی سے دُنیا نے نقل کی۔
ہم دیکھتے رہے، نقّال بازی لے گیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۶۷۹۹

اٹھارہ ہزار عالم کی مخلوق خوراک کی لذّت محسوس کرتی ہے۔
یہ میرا کھاجا ہے
یہ پسندیدہ، یہ ناپسند

یہ میٹھی ، یہ کڑوی

ایک دوسرے کے کھاجے کی لذت نہیں جانتے۔

خلاّقیت کا کمال نہیں تو کیا ہے ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۶۸۰۰

یہ بیری آدھ انچ تھی

ایک سال میں پل کر سایہ دینے لگی۔

تیرا عمل کیوں نہ پُھولا ؟

عمل تو دم بدم بڑھا اور پھولا کرتا ہے !

یہاں تک کہ ارض و سما کی ہر شئے پہ چھا جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۶۸۰۱

اللہ اپنی پسند کے مقام پہ رہتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۸۰۲

ہر حکمت کا اللہ ہی حکیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا حَکِیمُ تَحَکَّمْتَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْحِکْمَۃُ

فِی حِکْمَۃِ حِکْمَتِکَ یَا حَکِیمُ ط

مخلوق کی شفا کے لیے جو بھی حیلہ کریں،

اگرچہ گھانس پھونس یا راکھ ہی کی چٹکی ہو،

شفا بخشا کرو۔ یا حیّ یا قیوم

علت سے شفا بھی
تیرا ایک احسانِ عظیم ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُو الفَضل العظیم

۶۸۰۳

دھوبی کے پاس اپنے کوئی کپڑے نہیں ہوتے۔
لوگ گندے کپڑے لاتے ہیں، دُھلا کر لے جاتے ہیں۔
جنہیں دیکھنے کو بھی جی نہیں چاہتا،
اُجلے بن کر پھر سے الماریوں کی زینت بن جاتے
ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُو الفَضلِ العظیم

۶۸۰۴

نہ اللہ کھاتا ہے

نہ ملائکہ

نہ ارواح

نفس جو چاہتا ہے، کھاتا ہے

اور افراط و تفریط ہی کے باعث بیمار ہوتا ہے

جائز و ناجائز کے علاوہ انسانی صحت کے منافی کھاتا ہے

اعتدال کو مدنظر نہیں رکھتا۔

اعتدال بہترین علاج ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۰۵

"وقت پورا کرو"، کا یہ مطلب ہے کہ
جسے، جو کام دیا جاتا ہے، ذمہ داری
سمجھ کر نہیں کرتا، صرف وقت گزارتا
ہے اور بے اہلِ کار کی بد ترین کمی
ہوتی ہے۔

نجی ہو یا ملّی
شوق ہی سے کام کرنے والے کام کو
نئی زندگی بخشا کرتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۶۸۰۶

جسے کوئی ذمّہ داری دی جاتی ہے،

اگرچہ بیت الخلا کی حفاظت ہو،
کما حقہٗ، پوری نہیں کرتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۸۰۷

قرآنِ کریم میری رُوح ہے
سجدہ کر
اور باھر آ
جو بھی شے تیری راہ میں مُخل ہو
تیری نہیں
سرِ بازار پھینک
ایک ایک کو کھلار

منادی کر۔

میرے آقا لٹاتے ہیں لنگر
لُوٹ لو جس نے لُوٹا نہیں ہے

یا حیّ یا قیّوم

جو چاہیے ، اُٹھا لے
مجھ کو اِن کی
اور اُس کی
کوئی ضرورت نہیں
جو بھی اس راہ پہ چلا
جو بھی چلا

ہر کسی نے یہی کہا

یہ راہ ملامت کی راہ ہے

اَنا سے مُبرّا

کسی بھی شے کو کسی خاطر میں مت لا

ہر شے کو میدان میں لا

اپنے قول کو بچا

باقی ہر شے کو بازی پہ لگا

لُٹ جائے، پروا نہ کر

قول زندہ
ہر شے زندہ

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۰۸

اگر کوئی دل کعبہ
میں بیٹھ کر
اللہ کا ذکر کرے
آن کی آن
میں بھرے
اور
تِل دھرنے کو
جگہ باقی
نہ رہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۰۹

قلبوت کی کائنات کو کعبہ سے جگمگا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۱۰

کیوں نہ تیری بلا کو
اور وبا کو
مچ میں جلا کر
راکھ بنا دیں
اور خاک بنا کر
ہوا میں اُڑا دیں ؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم -
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۱۱

گھی مقوّی غذا ہے
لیکن سالن اور مٹھاس کے بغیر نہ لذیذ،
نہ ہضم، نہ نافع

جو ہر شئے سے مزیّن نہیں،
دستر خوان نہیں کہلاتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۱۲

تجربہ تجارت کی ماں ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۱۳

روح نہ بوڑھی ہوتی ہے نہ مرتی،
ازل و ابد تک زندہ اور قائم رہتی ہے

نفس ہی کے گرد گھوما کرتی ہے۔
جب اطمینان کرلیتی ہے، نقاب اُٹھا دیتی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۱۴

محدود زندگی کی خواہشات محدود ہوتی ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۱۵

خدمت وسیع المعنی منزل ہے۔
نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہ اس تک رسائی
کہ جہاں تک کوئی پہنچے۔
شب و روز ساری و طاری رہتی ہے۔
کائنات کی ہر شئے پہ یکساں لاگو!
شاہ کو بھی، گدا کو بھی۔

عروج و زوال مخلوق ہی کی خدمت کی بدولت
مرتّب ہوتے ہیں اور اہلِ خدمت کبھی کسی
خِدمت سے گریز نہیں کرتے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۸۱۶

ہر شئے انتہا پہ پہنچ کر ختم ہو جاتی ہے۔
ذکر اور
خدمت
لامُنتہیٰ ہیں
ہر حال میں، شب و روز، زندہ اور قائم
رہتے ہیں۔ یا حيّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۸۱۷

اے او سونے والے مُسافر!
اللہ کے لیے، اللہ کے حکم سے اُٹھ
زندہ ہو
اور حرکت میں آ

کوئی اور کیونکر تجھے زندہ کر سکتا ہے؟

تیری زندگی کے دفاتر بند ہیں۔
ان کو کھول

مسمار ہیں، تعمیر کر

تیری زندگی میں کوئی آواز نہیں
تو نے مر کر جینے کی کوئی خبر نہیں سنائی۔

قبر کا حال کوئی مردہ کبھی نہیں بتاتا۔

نہ ہی کسی کو سننے کی تاب ہوتی ہے

قبریں، اللہ! اللہ!!

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ
الۡقَبۡرِ وَمِنۡ فِتۡنَۃِ الۡقَبۡرِ
کیسے کیسے عذاب و فتنات ہوتے ہیں!

دریائے رحمت جب جوش میں آتا ہے،
ہر عصیاں کو بہالے جاتا ہے۔

اور یہ حال کی کلام ہے، کتاب کی نہیں۔
واللہ اعلم بالصواب

یہ مُردہ ہے، زندہ کر
سوتا ہے، جگا
مردے کو کون زندہ کرتا ہے؟ — اللہ

سوتے کو کون جگاتا ہے؟ — ہادی

اسے زندہ کرنے اور جگانے کے لیے
کیا کیا جتن کیے!

جول کا توں مردہ!
سونے والے نے کروٹ تک نہ لی!

اسے زندہ کرنے والے کرتے کرتے
مر گئے۔

مُردہ تھا،
قبر ہی میں جا مرا

مردے میں کوئی زندگی نہیں ہوتی۔

اگر تونے اسے زندہ نہ کیا اور قائم نہ کیا
گویا زندگی کی بازی ہار گیا۔

زندوں کی زندگی
کئی ابواب پہ مشتمل ہوتی ہے۔
اوّلین یہ کہ یادداشت ہمہ اوقات قائم
رہتی ہے جو دیکھا، جو سنا، جو کہا۔
من وعن دل میں محفوظ رہتا ہے۔
اور ہوش میں ہو یا مدہوش ـــــــ
خیال دم بھر کے لیے اوجھل نہیں ہوتا۔

کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت تو نہیں رکھتے۔

ہر حال میں یاد قائم رکھتے ہیں۔
کبھی نہیں بھولتی۔ نہ سوال کرتے ہیں
نہ جواب،
دل ہی میں دھونی رمائے رکھتے ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸/۸

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ
اَنَا عَبْدٌ مُذْنِبٌ ذَلِیْلٌ
وَاَنْتَ رَبِّیْ ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَام
فَاعْفُ عَنِّیْ
فَاِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ
یَاکَرِیْمَ الْعَفْوِ

یَا خَیْرُ النّٰصِرِیْن
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ آمین

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۱۹

کسی کو سرکار مت کہا کرو
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
ہی کائنات کی سرکار ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۲۰

شیطان روحی جلال کی تاب نہیں لاسکتا۔

جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۲۱

نَحْنُ اَقْرَبُ تصور میں ہر دم
کیسے کہہ دوں کہ دیکھا نہیں ہے

تیرے پردے پہ قربان جاؤں
لاکھ جلووں میں پردہ نشیں ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۲۲

اگر پردہ نہ ہوتا
عبد و معبود اور
محب و محبوب میں کوئی تمیز نہ ہوتی
حاکم و محکوم ایک ہی صف میں ہوتے۔

نظامت درہم برہم ہو کر کھلبلی مچ جاتی
قدرت کی قوت کی کوئی عظمت نہ ہوتی
اور تخلیق کا مقصد فوت ہو جاتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۲۳

اگر محبوب نہ ہوتا، جستجو نہ ہوتی۔

جستجو نہ ہوتی، ایک جمود طاری رہتا۔
عشق و رقّت اور سوز و گداز کا کوئی باب نہ ہوتا۔
جستجو ہی نے کائنات کو رواں دواں
اور زندگی کو زندہ و تابندہ کیا ہوا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۸۲۴

لانے والے کو کوئی بھی شئے دی نہیں جاتی۔
لنگر بھی نہیں۔
اور دینے والے، نامقبول اسراف کے باعث
فتنات کا موجب بنے رہتے ہیں۔
اور

یہ بڑے ہی کار آمد فکر کی باتیں ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۲۵

محنت سے کما کر کھاتے ،
محنت کی برکت سے سدا بہار میووں کی منڈی
لگی رہتی !

تیرے باغ میں میووں کی کوئی کمی نہیں۔
کھانے والے ترستے ہی رہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۲۶

معفت کی کمائی ـــــ فتوحات اور
فتوحات ـــــ سراسر فتنات

وما علینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۲۷

میرے دادا کے پردادا اِتّے بہادر تھے اور
اِتّے تھے کہ چھلانگوں پہ چھلانگیں مارتے
دریاؤں کو عبور کر جاتے۔

*

اور یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ پانی کی

سطح پہ بجھیاں نہیں دوڑائی جاتیں، قدم رکھتے
ہی ڈوب جاتی ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۲۸

ایمان کو بچا
دین کو بچا

باقی ہر شئے بازی پہ لگا
زندہ رہا غازی
مرگیا شہید

نہ ڈرنا حرام ہے نہ مرنا،
بھاگنا حرام ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۲۹

وحدت میں کثرت نہیں ہوتی۔
اور شرکت نہیں ہوتی۔

بندہ ان کا عارف نہیں ہو سکتا۔
کثرت اور شرکت کے مابین منازل طے
کرتا ہے۔

کثرت اور شرکت میں سلوک —
اور وحدت میں جذب کارفرما ہوتا ہے

جو وحدت کسی نے ہمیں بتائی
اس کی کہیں نظیر نہ پائی۔

لوہے کی سلاخ، بالوشاہی کی طرح رج
رج کھائی۔

جانور کو بھی حکم دیں، تعمیل کریں۔
چون وچرا نہ کریں۔ واللہ اعلم بالصواب

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۶۸۳۰

اطمینان و شفا

زندگی کے دو ہی شاہ ٹھہرے ہیں اور
مومن کی میراث ہوتے ہیں۔
ان کے بغیر کوئی زندگی، زندگی نہیں،
ڈانواں ڈول ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۳۱

انسانیت کو رام کرنے کے لیے
امارت نے کیا کیا دل سوز حربے کیے!

یا حیّ یا قیوم الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۳۲

نفس دیکھتا ہے
سُنتا ہے
بولتا ہے
اودھم مچاتے رکھتا ہے

روح اللہ کا ذاتی نور ہے
کبھی خلاف ورزی نہیں کرتی

نفس جب تک خودسر رہتا ہے
روح کبھی ہمکلام نہیں ہوتی

نفس جب پابند ہوجاتا ہے
روح بولنے لگتی ہے

آنکھ

کان اور

زبان

نفس کے دریچے ہیں

جوں ہی بند ہوئے

اسرار کھُلنے لگتے ہیں

کسی اور طرح کبھی نہیں کھُلتے !

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

٦٨٣٣

کسی شریک کے حضور میں شرمندہ ہو کر

سرنگوں ہونا اور ہوتے ہی رہنا—

ذلّت کی حد نہیں تو کیا ہے ؟

خوش تو کسی نے کیا ہونا ہوتا ہے

اور خرد بے چاری نے کیا داد دینی ہوتی ہے

البتہ جرنا قابلِ ستائش ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۳۴

اللہ کی طرف سے جو حال، سالک یا مجذوب پر وارد ہوتا ہے، ارض و سما کی ہر ادا اور تمام ادائیں اس پہ چھا جاتی ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۳۵

کسی نے بھی کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی ،
تیری مخلوق تیری رحمت کی اُمیدوار ہے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۶۸۳۶

میرے اللہ کی ذات

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صفات
قرآنِ کریم اور سنتِ مطہرہ میں تو ہے
ہم میں سے کسی میں بھی نہیں پائی جاتی۔
جانتے سب ہیں، مانتا کوئی نہیں۔
سَو میں سے ایک بھی نہیں۔
تبا پھر ہمارا کیا حال ہے ؟

قابلِ فکر یہ بات ہے اور ایسی باتیں
ہیں۔اس پہ ہم میں سے کوئی جتنا بھی فکر کرے،
کم ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۳۷

جو باتیں قطعی منع ہیں،
کوئی اُن سے باز نہیں رہتا!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۳۸

اس زندگی میں ایک ایسی زندگی ہوتی ہے
جو کسی بھی ضابطہ کی پابند نہیں ہوتی۔

اور وہ ایسی ہوتی ہے کہ کوئی بتا نہیں سکتا۔
اور ہر زندگی سے اعلیٰ ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

ہر زندگی سے بے فکر ہونا
اس زندگی کی مفتاح ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۶۸۳۹

چڑیاں جب مطمئن ہوئیں کہ یہاں صیاد کا
کوئی ڈر نہیں، اُن کا اپنا گھر ہے ــــــ ٹاہلی
کو دار القیام ٹھہرا کر مزے سے رہنے لگیں۔
غول در غول اُڑتی ہوئی آتیں اور

پرندوں کی خاموش دُنیا کو رنگا رنگ
چہچہوں سے معمور کر دیتیں۔

حضرت باوا فرید قدس سرہ العزیز کی
چڑیاں مشہور ہیں۔

اِن چڑیوں نے بھی جُھرمٹ ڈالا ہوا ہے۔

میری چڑیاں اس وقت ایسی مہذّب ہو چکی ہیں
کہ زمین پہ بکھرے ہوئے دانوں کو کھانا پسند
نہیں کرتیں۔ طشت میں رکھے ہوئے دانوں کو چُگتی ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٦٨٤٠

تلقین نے وحشی جانوروں کو رام کر کے کرتب
پہ آمادہ کیا۔
انسان خود سر ہے۔
بھلائی و بُرائی کا عارف ہونے کے باوجود
بُرائی سے باز نہیں رہتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

٦٨٤١

سیّدنا کلیمؑ صلے اللہ علیہ وسلم

کسی روح کا ہمکلامی سے مشرّف ہونا میرے آقا
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی ہمکلامی کی بدولت ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۴۲

مجذوب نے نمونیہ کے مریض کو کھٹّی لسّی اور ہیضہ
کے مریض کو تربوز کھانے کی ہدایت کی۔
اللہ نے انہیں شفا بخشی حالانکہ عقل کے خلاف ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۸۴۳

نظامت کے نگران ظاہر میں ظاہری اور
باطن میں باطنی ہوتے ہیں۔
اور باطنی کسی بھی انداز میں پہچانے نہیں جاتے۔

ظاہر میں فتوحات، باطن میں دعوۃ البرکات یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۸۴۴

باڑ وہ ہے جس میں بٹیر تک داخل نہ ہو سکے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۴۵

ٹوٹا ہوا دل رحمت کا گہوارہ ہوتا ہے۔
ماسوا سے بے نیاز ہو کر منفرد اور
بے نظیر ہو جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۴۶

دریا کی مرطوب ہوائیں تپش کو ختم تو نہیں

کر سکتیں، مدہم کر دیتی ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۲۷

مجالسِ ذکرِ الٰہی میں یہ عمل رائج کرو

سیّدنا کریم صلے اللہ علیہ وسلم

مبارکاً مکرماً مشرفاً یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۲۸

کسی کی نقل مت کیا کرو اور ہر بات کی تو

کبھی مت کیا کرو　یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۴۹

اِرشادات گوناگوں ہیں ، ایک پہ اکتفا کیا کرو۔
جو ایک سے مطمئن نہیں ، گویا کسی سے بھی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۵۰

انسان ہر قسم کے مجاہدات کی تاب تو لا سکتا ہے
پر کسی منگتے کو روٹی تک نہیں دے سکتا۔ کیا یہ
مجاہدے اور کیا ان کا حاصل ؟　یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۵۱

صحیح تشخیص و نُسخہ ـــــ شافی علاج کی بہترین سبیل ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۵۲

ہر نسخہ کا جزوِ اعظم ـــــ ایک

معاون ـــــ ایک یا دو

باقی سب ـــــ عطّاریات

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۵۳

ناپسندیدہ حرکات سے گریز کر اور باز آ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۵۴

یہ ذکرِ الٰہی کی مجلس ہے۔ اس میں سیاست کو شامل مت کر۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۵۵

بزرگی مت گھوٹا کرو۔ اصل چیز ذکر ہے۔ ذکر ہی میں ہر شے ہے۔ اس پہ اکتفا کیا کرو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۵۶

جب بھی کوئی بولا، نادم ہوا
"بزرگی" ہی کے دعوے سے پشیمان ہوا

بزرگی جب بھی بولی، اِترا کر بولی
بالآخر اسے ندامت کا سامنا کرنا پڑا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۵۷

جس نے بھی دعویٰ کیا، غلط کیا
بندگی اِسے قبول نہیں کرتی۔
بندے کا اصلی دعویٰ "گنہگاری و شرمساری"

اور کوئی نفس اپنے لیے یہ خطاب کبھی پسند
نہیں کرتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذوالفضل العظيم

۶۸۵۸

بڑے میاں! کیا پوچھتے ہو!
ہم سب انا ہی کے مارے ہوئے ہیں۔
انا جب بھی بولی، شرمندہ ہوئی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۵۹

اللہ کرے، بندوں کے القابات، بندوں کو

اللہ سے دُور کرنے کا موجب نہ بنیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

٦٨٦٠

جس کی اپنی کوئی بات نہیں ہوتی ،
کسی کی بات پہ بات کیا کرتا ہے ،
کون ہوتا ہے ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۶۱

جس کو جو دینا ہوتا ہے ، آتے ہی دے دیا جاتا
ہے اور ارادتِ ازلی ہی کے تحت دیا جاتا ہے ،
سوچ کر نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۶۲

جو کچھ بھی اس دُنیا میں ہو رہا ہے ، بڑے میاں !
کوئی مانے نہ مانے ، ارادتِ ازلی ہی کے
ماتحت ہو رہا ہے اور اس مضمون پہ یہ ختم الکلام
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۶۳

فَیَکُونْ — کُنْ کا محتاج

جب بھی فرمایا — ہو گیا یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۶۴

جب تک کوئی زندہ، مُردوں کیطرح نہیں مَرتا،
اِرم کی کوئی کھیل کبھی نہیں کھیل سکتا،
نہ ہی کوئی بازی جیت سکتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۶۵

زندہ مُردوں کی قبور کثیر البرکات کا خزینہ

ہوتی ہیں اور ہر فنا سے ناآشنا

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۸۶۶

ہوا کی طرح جہاں چاہیں اُڑ جاتے ہیں جیسے

ارواح یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۸۶۷

زمانہ کا صاحب زندہ ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۸۶۸

ذکرِ الٰہی کی مخالفت کرتے ہو

لیکن بیماریوں سے شفا کی دُعا لینے آتے ہو!

یقین جان : ذکرِ الٰہی ہی کی بدولت اللہ بیماروں کو شفا

بخشتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۶۹

الٰہی خیال کے سوا جب کوئی اور خیال دل میں آتا ہے،

صوتِ سرمدی

گُنگ ہو جاتی ہے۔ وما علینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

صوتِ سرمدی کیا ہے۔ ؟

صوتِ سرمدی کا ظہور
جسم الوجود کے کانوں میں صاف سنائی دیا کرتا ہے۔

جب کوئی غیر دل میں آجاتا ہے، بند ہو جاتا ہے۔
جب دُور ہو جاتا ہے، پھر سے جاری ہو جاتا ہے۔
اندر موجود ہے اور ہمیشہ رہتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیرا الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۷۰

یا حییُ یا قیوم کی آواز تن میں ہمیشہ جاری رہتی ہے۔
کبھی ظاہر بن کر آتی ہے اور باطن میں تو ہمیشہ رہتی ہے
یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیرا الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۷۱

کریم کو مان کر پھر کسی اور سے مانگنے کی حاجت نہیں رہتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۷۲

کھا
کھِلا
بچاکر
مت رکھ
یہی ہماری طریقت کی اصل ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۷۳

واقف کوئی بھی ہو، نکتہ چین ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۷۴

ذکرِ الٰہی کی مجلس میں فرشتے اور رجحانات پورے کے پورے شامل ہوتے ہیں۔ ہزاروں نہیں، لاکھوں

اور ایک مجلس کی برکت سے جو عُقدے کبھی حل نہیں ہوتے، آن کی آن میں حل ہوجاتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۷۵

سیدنا مُذَکِّرؐ صلی اللہ علیہ وسلم

مذکر ــــــــــــــــ اہلِ ذکر

اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے فیض وکرم سے تن نگری اور من نگری میں ذکر جاری ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۶۸۷۶

نفس جب بُرائی کو تسلیم کرلیتا ہے کہ یہ بُرائی ہے، نادم ہوکر توبہ پہ آمادہ ہوجاتا ہے۔ پھر ایسی توبہ کرتا ہے، اور ایسی کرتا ہے کہ تاریخ کو مات کردیتا ہے۔ وما علینا الا البلاغ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۶۸۷۷

نفس میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم سے
فیض یاب ہو کر ہی مطمئن ہوتا ہے، کسی اور طرح کبھی
نہیں ہوتا۔ و ما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۷۸

شیطان نفس کے تابع ہے۔
بدوں ارادتِ نفس کچھ بھی کرنے پہ کوئی
قدرت نہیں رکھتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۷۹

تیرے جسم الوجود کے باہر
نو دروازے شاہراہِ عام کھُلے رہتے ہیں۔

کسی کو بھی، جہاں سے کوئی چاہے،
جانے کی کوئی ممانعت نہیں ——
جبکہ اندر کے دروازے مخصوص ہوتے ہیں۔
اور بند رہتے ہیں۔

جب تک باہر کے دروازے بند نہیں ہوتے،
اندر کے کبھی نہیں کھُلتے۔

اندر کا دروازہ
باہر کے دروازوں کو بند کرنے سے ہی کھُل سکتا ہے۔

اللہ کرے تیرے اندر کا دروازہ کھُلے

اور

اندر کا دروازہ صرف اور صرف باہر کے
دروازوں کو بند کرنے پہ ہی کھُلتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۰ ۶۸

باہر کے دروازے بند کر اور ابھی کر۔
اگر اسی وقت اندر کے دروازے نہ کھلیں
جو چاہے کہہ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۸۱

دنیا میں ایک پردیسی کی طرح مسافر بن کر رہ
مُسافر کا کوئی وطن نہیں ہوتا۔
کوئی گھر نہیں ہوتا۔
کوئی دوست نہیں ہوتا۔
رات کا رین بسیرا ہوتا ہے۔
درختوں تلے رات گزُاری، چل دیا۔

اپنی منزل کے سوا کسی اور طرف مطلق متوجہ نہیں
ہوتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۸۲

یہ سارا کلام کسی نمونے کا متقاضی ہے۔
توفیق بخش ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۸۸۳

ہر منزل کے نشیب و فراز کا عارف
صرف صاحبِ منزل ہی ہوتا ہے ،
کوئی دوسرا کیونکر جان سکتا ہے ؟
مطلق نہیں۔
بظاہر .... حقیقتاً ....
اور ہر کوئی اگرچہ زبان سے کچھ بھی نہ کہے
اعلےٰ درجے کا نکتہ چین ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم
الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۸۸۴

خُدائی قوت ہر قوت سے بالا۔

وراء الورے

انسانی تخیل میں نہ آسکتی ہے نہ سما۔

دیکھنے میں کچھ بھی نہیں

ہڈیوں کا ڈھانچہ

نہ تن پہ گوشت

نہ جسم میں خون

دھکیل کر اکھاڑے سے نکال دیا۔

دُبلا ہے

پُتلا ہے

معیاری نہیں

واپس لوٹ

یہ سنتے ہی روح تلملا اٹھی۔

نفس شرمندہ ہو کر

غیرت کی تاب نہ لاتے ہوئے

خدائی قوت کا امین بن کر

میدان میں اُترا

جو ازل سے مخالف تھا، مطیع ہو گیا۔

اور ہر کسی پہ بازی لے گیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۸۵

اللہ رب العالمین کے فضل و احسان اور میرے آقا
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جود و کرم اور کمال
رحمت سے ہی انسانی جسم الوجود کے باہر کے
دروازے بند اور اندر کے کھلتے ہیں، اپنی کسی کوشش
سے نہیں۔
تاریخ نے اس کو مان لیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۸۸۶

باہر کے دروازوں سے نادم و بیزار ہو کر ہی اندر کے
دروازے کھلتے ہیں

باہر کے دروازوں میں ہر قسم کے

فتنات و فساد، خوف و غم اور یاس و حزن۔

اندر کے دروازوں میں راحت و سکون اور

لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ کا

مژدۂ جانفزا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضۡلِ العَظِيۡم

۶۸۸۷

ہر شے واردِ وجود ہو کر ہی معرضِ وجود

میں آتی ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضۡلِ العَظِيۡم

۶۸۸۸

یا حیی یا قیوم کے نور سے ہی یہ دل زندہ اور
قائم ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۸۹

سانس گزر گاہِ رب العالمین ہے
اندر سے باہر اور باہر سے اندر
ایک تانتا بندھا رہتا ہے
یہی روح کا مخفی خزانہ ہے۔
اور اسی میں رہتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۹۰

جنگل چنگل کی پروا مت کر
اَلصّمت التّام و الذّکرالدوام سب پہ
حاوی و محیط۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۹۱

الصّمت التام سے دل زندہ اور
ذکرِ دوام سے قائم رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

*

کوئی لاکھ جتن کرے، کسی اور طرح دل زندہ اور
قائم نہیں ہو سکتا، وا ہیات خیالات کا مرکز بنا
رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۹۲

ہر خیال جو زندگی کا محور نہیں، اِصطلاح میں واہیات
گردانا جاتا ہے۔

اور واھیات میں زندگی نہیں ہوتی، مُردہ
تصور کیا جاتا ہے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمْ

۶۸۹۳

اُصول کا پابند بن
فضول سے گریز کر۔

ایک کبھی نہ کھلے،

ایک کبھی بند نہ ہو۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۸۹۴

وہ بات کہو جو خود کرتے ہو۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۸۹۵

دین نمونے کا محتاج ہے۔

اور نمونے ہی سے زندہ اور قائم ہے۔

محض بات کسی کو بھی کیونکر مطمئن کر سکتی ہے؟

یارب العالمین !

یارب السموات والارض !

یارب ذوالجلالِ والاکرام !

ایمان کو بہترین نمونے کی توفیق بخش ۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۸۹۶

سرمدی سرور

ایمان کی میراث ہوتا ہے ۔

ہم میں سے کسی کو بھی یہ عنایت نہیں ۔

گویا تشنہ ہے ۔

جب تک یہ حاصل نہیں ہوتا،

سیراب نہیں ہوتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

٦٨٩٧

محض علم، دین کا کیا نمونہ دے سکتا ہے ؟

علم ایک بات ہے اور بات نمونے ہی
سے زندہ اور قائم ہوتی ہے۔

اور نمونہ بندے ہی دنیا میں پیش کیا کرتے
ہیں فرشتے نہیں۔

اور بندہ جس خصلت کا بھی نمونہ دیا کرتا ہے ،

وہ رہتی دنیا تک زندہ اور قائم رہتا ہے ۔

ما شاء اللہ

یا حیے یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۸۹۸

نہ عالم بن ، نہ فاضل

علم پہ عمل کر

ہر شئے کا دارو مدار

عمل ہی پہ موقوف ہے ۔

عمل جب باطل ہوا

فتنے کا موجب بنا ۔

اللہ کرے کسی کا بھی کوئی عمل کبھی باطل نہ ہو

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۸۹۹

سُرُورِ سرمدی

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی محبّت کے نشے کا بھرا ہوا جام ہوتا ہے۔

سُرورِ سرمدی کا کوئی نِعم البدل نہیں ہوتا۔

ہفت اقلیم کی شاہی بھی نہیں۔

بِکتا ہو تو ہر شئے کو بیچ کر لے لیں۔

تاج و تخت تو ہوتے ہی کیا ہیں،
جان تک دے کر لے لیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۰۰

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

میرے آقا جب بھی تیرے دربار میں کوئی باڑہ
بٹنے لگے
ہم خاک نشینوں کو،
مدّت سے پیاسوں کو،
جی بھر کے پلا دینا
قسمت میں ہو نہ ہو،
ضرور پلا دینا

تیرے در سے کبھی کوئی خالی کاسہ لے کر نہ لوٹا۔

کرم نے سائل کو
خود دار بنا کر
بے خود کیا ہوا ہے۔

تیری رحمت کا صدقہ
ہم مانگتے ہی رہے،
مانگتے ہی رہیں گے۔
کوئی کمی ہوتی، کبھی نہ مانگتے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۶۹۰۱

دل کعبہ کی آواز:

جو حکم دیا گیا ہے
مانتے کیوں نہیں
اور کرتے کیوں نہیں؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۹۰۲

تم کرتے ہو تو کر کے دِکھاؤ
لِکھتے ہو تو لِکھ کر دِکھاؤ
دیتے ہو تو کسی سے لے کر دکھاؤ
دینے والا دیتا ہے تو دیتے ہو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۹۰۳

نہ کوئی فرشتہ ہے نہ جن، نہ آدم
نہ شیطان - پھر یہ سب کیا ہیں ؟
تیری قدرت کے کھیل -
قدرت ہی نے بنائے اور رچائے
ہوئے ہیں ورنہ کچھ نہیں -
ھُو کا عالم تھا ، ھُو ہی کا عالم ہے -
یا حیی یا قیوم

کسی کو بھی کسی بھی امر پہ کوئی قدرت حاصل نہیں -
جو چاہتا ہے ، کراتا ہے ـــــــ کسی کو بھی
دم مارنے کی جرأت نہیں - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۰۴

دل جب بیدار ہونے لگتا ہے، سب سے
پہلے عقل بیدار ہو کر گنگ ہو جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۶۹۰۵

عشق، عمل کی دادی ہے
عشق نہ ہوتا
کوئی عمل نہ ہوتا
کوئی کیف نہ ہوتا
ایک جمود طاری رہتا
اور جدو جہد کا کوئی باب معرضِ وجود میں نہ آتا

جوشِ عمل کبھی فنا نہیں ہوتا۔
جوشِ عمل ہی زندگی کو رنگین بنایا کرتا ہے۔

عمل کی داستان کبھی ختم نہیں ہوتی۔
دمبدم اُبھر اُبھر کر اُبھرا کرتی ہے۔

عمل کی روانی طوفان ہوتی ہے۔
بند کرنا تو درکنار
ہر بند کو بہا لے جاتی ہے

عمل کا جوش سرمدی ہوتا ہے،
کبھی فنا نہیں ہوتا۔

تیرے اپنے عمل کا سُرور،

سرمدی سرور کی اصل ہے

عمل ہی سے سرور زندہ اور قائم رہتا ہے۔

عمل بولا: سرور کوئی شے نہیں،
تیرے عمل ہی کا اصطلاحی نام ہے۔

عمل زندہ ——— سرور قائم۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۰۶

ازل وابد کی تمام داستانیں،
جلال وجمال ہی کے ابواب ہیں۔

تیری محبت کی محویت کے جلال کی
کوئی تاب نہیں لا سکتا، نہ ہی جمال کی

لا اِلٰہ ——— جلال
اِلا اللّٰہ ——— جمال

جلال میں قبض
جمال میں بَسط

لَا اِلٰہ ——— نیست و نابود
اِلّا اللّٰہ ——— ہست و بود
یہی نفی اثبات کی تشریح ہے
اور جلال و جمال سے بالا ہو کر، ہر حال میں

تیری یاد قائم رکھنا، محبت کا کمال ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۹۰۷

تقریب قرب کا موجب

ہر تقریب قرب کا باعث ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۹۰۸

ایمان و کفر کی چپقلش

ازل سے جاری ہے، ابد تک رہیگی۔

ایمان ـــــ غالب

کُفر ـــــ مغلوب

ایمان کی قوّت :

نمرود کے مقابل ـــــ مچھر

ابرہہ کے ـــــ ابابیل

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۰۹

محبّت کسی کی بھی ہو،

دلوں میں انقلاب برپا کر دیتی ہے۔

گرما گرما کر بے چین کر دیتی ہے۔

کسی اور کام کا رہنے نہیں دیتی۔

پھر ان کی محبت کے تو کیا ہی کہنے !
غیرت ماسوا کو قریب تک پھٹکنے نہیں دیتی۔
اپنی ہی ہستی کی بستی میں اپنا راج قائم رکھتی ہے۔
کسی غیر کو شریک ہونے نہیں دیتی اور ہر کسی سے
بیگانہ کر دیتی ہے۔

کسی نے بھی محبت کا کوئی راز کبھی افشا نہ کیا
یہاں تک کہ راہ تک نہ بتائی
کہ کون کہاں رہتا ہے ؟

محبت کا جلال دیکھنے میں خوفناک
حقیقتاً عین جمال
اس لیے اور صرف اس لیے کہ ہر کمینہ محبت کے
دعوے کا دم نہ بھرے۔

مُحبّت امرِ مخفی ہے ،
شُہرت اسکی ضِد ۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۱۰

بادام روغن انتڑیوں کے زنگ کا مایہ ناز علاج ۔
اگر دودھ بھی ملالیں تو سریع الاثر ۔
اور شہد میں ملاکر سراپا اکسیر ۔

یاحیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۱۱

"میں" اور "میری" جب مر گئی، تر گئی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۱۲

نہ اللہ سے محبّت ہے

نہ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم سے

نہ پیر سے

نہ فقیر سے

کسی نہ کسی "کمال" سے محبّت ہے

یا ملعون سے محبت ہے یا مردار سے ۔

وما علینا الا البلاغ　　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۱۳

بندہ بندے کا حاسد ہے
یہاں تک کہ گداگر بھی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۶۹۱۴

ہر کوئی تقوے ہی کے نشہ میں سرگرداں

متقی وہ ہے جو بات بات پہ سرزنش کرے
یہ گناہ ہے، کیوں کیا؟

کسے نال لگے نہ لگے، تیرے نال ٹُٹ گئی

یا حیی یا قیوم
الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۶۹۱۵

اپنی مار کر کھا ، اگرچہ ....

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۹۱۶

یہ تسبیحات میرے اللہ سُبحَانَہٗ، وَجَلَّ شَانَہٗ، کی وہ حمد و ثنا ہیں جنکا کوئی نِعم البدل نہیں۔

عبادات ـــــــ گوناگوں

یہ انتخاب ـــــــ خصوصی عنایت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۹۱۷

باطن اگر ظاہر ہو کر اپنی جلوہ نمائی کرتا، جمال میں محو ہو کر نظامِ کائنات درہم برہم ہو جاتا اور تخلیق کا مقصد فوت ہو جاتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۱۸

عرشِ عظیم و عرشِ کریم تو ہیں ہی عظیم و کریم، دیکھنے کی چیز تو عرشِ مجید کا منظر ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۱۹

نَٹ بازی لے چلے

تو ابھی محوِ خواب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۲۰

جسے تو فاجر کہتا ہے، دیکھنا تک بھی پسند نہیں کرتا، كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ کو مت بھول

تائب ــــ مقبول الاناب

اور ایسا روز ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۲۱

تبلیغ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

اِرشادات کی تلقین ہے، اس پہ ہمیں
دسترس نہیں۔

دین کا حاصل ——— ملعونُ مُردار سے اِجتناب۔
تو خود باز نہیں رہتا، کسی اور کو کیوں کر باز رہنے کی
تلقین کر سکتا ہے؟ یاحیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۹۲۳

جال میں شیر بھی پھنس جاتا ہے اور بٹیر بھی۔
ذکرِ الٰہی کا جال کبھی خالی نہیں جاتا۔

بٹیر تو ہر فصل میں پائے جاتے ہیں،

شبیر کسی کسی پہاڑ کی کھوہ میں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۲۳

خاک جب راکھ سے مِلی، حسین بنی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۲۴

موت مَردوں کے لیے نہیں، مُردوں کے لیے ہوتی ہے۔ موت مَردوں کے لیے مقامِ بقا اور مُردوں کے لیے مقامِ فنا ہے۔

موت کا جب بھی مَردوں سے سامنا ہوا،
مَردِ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مسکرائے۔
موت تھرتھرا اٹھی ، پکارنے لگی:
یااللہ ! یہ وہی لوگ ہیں جنکو کسی قسم کا غم نہیں۔
نہ ان کو جنت کی خوشی، نہ دوزخ کا ڈر۔
یہ تو تیری آرزوئے دید کی بے خودی کے
نشے میں مست والست ہیں !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۲۵

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی چار باتوں کو
ماننا ایمان کی تکمیل کا اُمید افزا مقام ہے۔

ترکِ کِذب

ترکِ غیبت
ترکِ نمیمت
اور ترکِ حسد
اور حسد مُشکل ترین۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُو الفضل العظیم

۶۹۲۶

پردیس میں جاکر رہنے والے کا کوئی مقام نہیں ہوتا، ہر کوئی بیگانہ ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُو الفضل العظیم

۶۹۲۷

اِلتفات ــــــــ ترک کے منافی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُو الفضل العظیم

۶۹۲۸

شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت
محبّت ہی کی راہیں ہیں۔
بدل بدل کر بدلتی رہتی ہیں۔
کوئی شریعت کا پابند
کوئی طریقت کا ملنگ
ہر دو میں حقیقت اور معرفت کا ظہور یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُو الفضل العظیم

۶۹۲۹

لنگر پکانے والے ہی کو تقسیم کا حق حاصل ہوتا ہے
ہر کسی کو نہیں۔۔۔ اور لنگر کی تقسیم بہترین اعزاز ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۹۳۰

یہ سکّے کھوٹے ہیں،

بازار میں نہ لیجا

کسی بھی قیمت پہ کسی نے قبول نہیں کرنے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۹۳۱

شیطان کی مجال ہی کیا جو ذکر میں مداخلت کرے؟ ذکرِ الٰہی کا جلال شیاطین کو جلا دیتا ہے اور ہر روگ کو روک دیتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۹۳۲

سیّدنا کریمؐ صلے اللہ علیہ وسلم

بیماری نے کہا کہ وہ جانے کی نہیں —
شرمندہ ہو کر لوٹ گئی

ناداری نے کہا کہ وہ ہٹنے کی نہیں —

خجل ہو کر بھاگ گئی۔

قضا نے کہا کہ وہ ٹلنے کی نہیں۔

ٹل گئی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۹۳۳

یہاں صرف ذکرِ الٰہی ہوتا ہے
اور یہاں کی ہر شے ذکرِ الٰہی ہی کی
لپیٹ میں لپٹی ہوئی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذُو الفضل العظیم

۶۹۳۴

نکتہ چین صرف نکتہ چین ہوتا ہے۔

نہ محب ہوتا ہے نہ محبوب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۶۹۳۵

تیری تاریخ کے انمٹ عنوان حسد ہی
کے باعث اُبھرے،
اُبھرتے رہے اور ابھرتے رہیں گے۔
کاش کوئی جوان اسے ملیا میٹ کرتا!

شیطان معلم الملائک، حسد ہی کی بنا پہ
مردود ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۶۹۳۶

بھانویں کچھ بھی نہ کر

حرفِ غیبت بند کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۶۹۳۷

جب تک کسی کا دل مکمل نہیں ہوتا،
ہر شے نامکمل ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۶۹۳۸

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم سے

میرے اللہ فرماتے ہیں

"تو میرا مختار ہے۔"

سیدنا مختار صلے اللہ علیہ وسلم۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۶۹۳۹

دلربائے دل نے فرمایا:

خواہشات جب مر جاتی ہیں، دل

زندہ ہو جاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۶۹۴۰

تیری ہستی کی ناپائیداری کے کیا کہنے!

ہنستے ہنستے مٹ گئی۔

شادی پہ
بچوں کا دف بجانا
مہمانوں کا جمگھٹ
خواتین کا جھرمٹ
دولہا دلہن گھر میں
سب رخصتی کے منتظر
صاحبِ خانہ پہ دل کا دورہ!
سب کے رنگ فق
جگر شق
مسکراہٹ غائب
ہوش معطل
حواس باختہ

تیری خوشی سے ناپائیدار اور
کوئی چیز نہیں

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۷۸۶

حضرات! بُرا نہ منانا
ہم کِسی کا پیش کیا ہوا کھانا
نہیں کھاتے ـــــــ

دعوت نہ ولیمہ

خود پکا کر کھاتے ہیں
اوروں کو کھِلاتے ہیں

اور

اس اصول کو کبھی نہیں بدلتے

اور ہم کھانے پینے کے سوا کوئی اور
کام نہیں کرتے !
ماشاء اللہ !

اور ہمیں کھانے پینے کے سوا
اور کام ہی کیا ہے ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۹۴۲

ذکرِ الٰہی سے نور پیدا ہوتا ہے۔

ذکرِ الٰہی کا نور

ملعون و مردار کو کھا جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۴۳

اگر کوئی اور مُدّعا نہ ہوتا تو سکینہ چھا جاتی

اور اُجڑے ہوئے دلوں کو لبسا دیتی۔

گھٹائیں اُمڈ کر آتیں اور جل تھل کر دیتیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۴۴

تیرا جمال، اے جانِ حسینانِ جہاں !
اگر جمیل پردوں میں مستور نہ ہوتا
تو
نظامِ کائنات درہم برہم ہو جاتا
مستانوں کی ایک دُھوم مچ جاتی
جو پروانوں کیطرح جلتے اور
راکھ ہو ہو کر اکسیر بن جاتے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۴۵

ہر دل میں پھول بھی ہوتے ہیں، بُو بھی۔
آبیاری نہ ہونے کے باعث کملاتے
رہتے ہیں، مہکتے نہیں۔

سکینۃ ایک فرشتہ ہوتا ہے

جو سینے میں رہتا ہے۔

جب اللہ چاہتا ہے،

اس دل کی آبیاری کا حکم دیتا ہے

جس سے پھول کھلنے اور بُو مہکنے

لگتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٦٩٤٦

سکینۃ کیا ہے؟

سکینۃ ــــ اوّلین قدم پر

خوف و حزن کو کھا جاتی ہے

وحشت کو دُور کر دیتی ہے

دکھوں کو جلا کر راکھ بنا دیتی ہے

پریشانی کو رگڑ رگڑ کر
کاجل بنا دیتی ہے۔
مرجھایا ہوا باغِ ارم ٹہکنے اور مہکنے
لگتا ہے۔

بہار کا یہ مژدۂ جانفزا سُن کر
مالی کی جان میں جان آجاتی ہے
اور سکینہ کے کاجل سے
آنکھوں میں ٹھنڈ پڑجاتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۴۷

سُبحَانَ الحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوتُ

شہداء حیاتِ ابدی کے
امین ہوتے ہیں اور مکین۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۴۸

خاک جسد کا اوّلین عنصر ہے
راکھ ایک زندگی ہوتی ہے
جل کر ہی بنی ہوئی ہوتی ہے۔
اور خاک کے حُسن کا نکھار ہوتی ہے۔
پانی سے مل کر یک جان
آگ سے ملکر گرم
اور

ہوا اسکی زندگی کا موجب۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۶۹۴۹

آدم کا بُت جب

ھڈی

پسلی

پٹھے

رگ و ریشہ کو گوشت و پوست میں لپیٹ کر

پیش کیا گیا

تو دیکھنے میں کراہت محسوس ہوئی۔

کسی نے بھی اسے دیکھنا پسند نہ کیا۔

پہلے

اسے مضبوط دھاگے سے بال بال پرو کر
"احسن تقویم" سے جلد بندی کی۔
دوسری بار تمام اعضاء اپنی اپنی جگہ سجائے۔
تیسری بار حُسنِ یوسفؑ کا مظاہرہ فرما کر
مصوری کی حد کر دی۔
اور یہی مصوّری تیری شاہکار تصویر بنی۔

یَا مُصَوِّرُ

یہ جو کچھ بھی ہے، اس مصوّر ہی کا کمال ہے۔
ورنہ نہ کوئی حسین ہے نہ قبیح، ایک لوتھڑا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۵۰

ذکرِ الٰہی زندگی کا جہادِ اکبر ہے
وقت اور مال قربان کر
سکون حاصل ہو گا
ماشاء اللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۵۱

فلکیات، سیّارے اور ستارے
میرے اللہ ہی کے حکم پہ
نقل و حرکت پہ مامور ہیں،
کوئی خودسر نہیں۔
بدول ارادتِ ازلی،

کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں

رکھتے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۵۲

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد

بار بار سُن کر میاں بولے:

بادشاہو!

تینوں کون روک سکدا اے

دُبّی جیٹو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۵۳

ذاکر ـــــ زندہ اور

غافل ـــــ مردہ متصوّر ہوتا ہے۔

زندہ ایک اور مردہ اگرچہ سارا جگ ہو،

زندہ کی برابری نہیں کر سکتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۵۴

یاد کو یاد اور مُحبّت کو مُحبّت

ازل و ابد کا وہ دستور ہے جو کبھی

نہیں بدلا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۵۵

تیری یاد ہی نے بندوں کو یاد فرمایا
ہوا ہوتا ہے ورنہ کوئی بندہ کیونکر
تجھے یاد کر سکتا ہے ؟
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۵۶

تیری محبت ہی کی مست لہریں
بحرِ دل میں طغیانی لائی ہوئی ہوتی ہیں
ورنہ ہم رذیل و ذلیل و کمین بندے
کیونکر تجھ سے محبت رکھنے کی جرأت
کر سکتے ہیں ؟ یا حیّ یا قیوم
الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۵۷

اس حال میں رہتے ہوئے بھی اگر کسی اور
سے مانگنے کی حاجت رہے، بتا کہ میں کسی کو
کیا بتاؤں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۹۵۸

تیرے رزق کی تقسیم، میری گدائی نہیں تو
کیا ہے ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۹۵۹

یہ رزق دستر خوانوں کے پس ماندہ

ٹکڑے ہیں۔ ان میں زندگی تو ہے
زندہ رہنے کی جدّو جہد نہیں۔

ان کھانوں سے بھوکے رہنا مردوں کی
زندگی کے وہ مینار ہیں، جو کبھی نہیں گرتے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۹۶۰

ابھی تک تو نے یہ بھی نہیں جانا کہ
اکلِ حلال کی قوت ہی قوتِ حیدریؓ سے
منسوب کی جاتی ہے اور مولائے علی کرم اللہ وجہہٗ
نے اکلِ حلال کے حصول کے لیے ایک یہودی

کے باغ کو نلائی کا جو شرف عطا فرمایا،
دنیائے دوں کی امارت کو مات کر گیا۔

یا حیّ * یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۶۱

مستی ہر ہستی کو جلا کر راکھ بنا دیتی ہے۔ اگر
ایسا نہیں تو نہ کوئی ہستی ہے نہ مستی، محض ایک
شاعرانہ تخیّل ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۶۲

جب تک ایک ہستی مٹتی نہیں، دوسری بنتی نہیں،

ایک کی فنا دوسری کی بقا ہوتی ہے۔
فنا کے بعد بقا زندگی کا ابدی دستور ہے۔
یہاں تک کہ گھاس پھونس کی کلّی پہ بھی اس
قانون کا اطلاق ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۶۳

محبت نے محبت کی راہ بتائی — یہ شاہراہ ہے۔

محبت ہی نے اس راہ سے روکا : یہ شاہراہ عام
نہیں، مخصوص ہے۔

اس راہ پہ چل کر شاہراہ گم نہ ہو۔ وما علینا الا البلاغ۔ یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۶۴

مُحبّتؒ

ہر راہ کی رہنما

ہر راہ رو کی منزل

ماشاء اللّٰہ!

مُبارکاً

مکرماً

مشرفاً

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۶۵

اللہ کے نام پہ دی گئی خیرات تین دن سے
زیادہ جمع نہ رہے۔ بہترین یہ ہے کہ ملتے ہی
تقسیم کی جائے اگرچہ انبار ہوں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۶۶

ذکر کسی بھی قسم کا ہو، نُورٌ علیٰ نُور ہوتا ہے
افضل ترین وہ جو مذکور کے روبرو ہو،
جملہ حجابات کو دُور فرماکر ہو اور دل کے اندر ہو
اور یہ اعلیٰ درجے کی عنایت پہ وارد ہوتا ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین۔
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۶۷

تیرے بندے تجھ کو کافی کہتے ہیں

کافی بن یَاکَافِی

کافی کفایت کا ضامن ہوتا ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۶۸

ہر حیوان اپنے رہنے کے لیے ضرورت کے
مطابق گھر بناتا ہے مگر انسان ۔ یہی وجہ ہے کہ
بہترین کمائی مکان ہی کی تعمیر میں خرچ کر دیتا ہے

رہنے کے لیے ایک معمولی سا گھر کافی ہوتا ہے

اہلِ فن محو ہوتے ہیں، زینت و آسائش کو
کسی خاطر میں نہیں لاتے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۶۹

ایک بُوٹی بولی! میں صرف آبشار کی
زینت ہوں۔ نہ پھول رکھتی ہوں نہ مہک،
البتہ سبزے کو خیرہ کر دیتی ہوں۔
جو نزاکت اللہ نے مجھے بخشی ہوئی ہے، پیش
کر دیتی ہوں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۷۰

انوارات کی دُنیا میں بہترین انوار وہ ہے
جو مومن کے دل میں اُترے اور دین و ملّت
کے لیے نفع کا موجب ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
واللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۷۱

کوئی بندہ حال میں نہیں رہتا۔
ماضی میں رہتا ہے یا مستقبل میں۔
اسی لیے بدحال رہتا ہے اور بیقرار۔
حال کا استقبال ـــــ بہترین کمال۔
سونے کی تختی پر لکھ کر گلے میں لٹکا۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
واللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۷

حاضر کو
حاضر مان
حاضر کا ذکر کر
اور
حاضر سے مُحبّت

حاضر کبھی غیر حاضر نہیں ہوتا

یاحیّ یاقیوم

صرف و نحو پہ غور کر۔

مستقبل	ماضی	حال	
تو ہو گا تم ہو گے	تو تھا تم تھے	تو ہے تم ہو	حاضر
وہ ہو گا وہ ہونگے	وہ تھا وہ تھے	وہ ہے وہ ہیں	غائب
میں ہونگا ہم ہونگے	میں تھا ہم تھے	میں ہوں ہم ہیں	متکلم

یا حیّ یا قیّوم

﴿۶۹۷۳﴾

ایک
شیخ الشیوخ بولے :
او ئے !
میرے ساتھ تو ایک
نہیں ، کئی حاضر رہتے
ہیں

کِس کِس کو بتاؤں کون کون
حاضر ہیں ؟
ایک ہو تو
بتا بھی دوں ۔ میرے
ہمراہ تو

حظیرۃ القدس کی ایک
کثیر البرکت جماعت رہتی
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضۡلِ العَظِیۡمِ

۶۹۷۴

زندگی رین بسیرا
تازی ہنہنایا
مسافر نے زین کسی
اور اپنے سفر پہ گامزن ہوا

جو سفر میں نہیں،
مُسافر نہیں۔

مستقیم ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۹۷۵

وحدت میں جلال

کثرت میں جمال

وحدت ـــــ جذب

کثرت ـــــ سلوک

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۹۷۶

کیا تیرے ایمان کو تقویت پہنچانے کے لیے

یہ کافی نہیں کہ اَبرہہ کے جری لشکر کو
ابابیلوں نے اور نمرود کے لشکر کو
مچھّروں نے مارا ؟ یا حییّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۷۷

بندہ صرف اپنے نفس کو مانتا ہے
اور اپنے نفس کی خاطر ہر شئے قربان کردیتا ہے،
کسی اور کو مطلق نہیں مانتا۔

ماں باپ تو ہوتے ہی کیا ہیں ،
رب تک کی پروا نہیں کرتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۷۸

مطمئن رہ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ

ارض و سما وَمَا بَیْنَہُمَا میں ہر لمحہ

جاری و ساری رہتا ہے۔

بلا حکم کوئی کسی بھی حرکت پہ کوئی

قدرت نہیں رکھتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۶۹۷۹

جنگل کا یہ مقام

صرف اور صرف اِنس و جانّ کی عبادت

کے لیے وقف و مخصوص ہے۔

رکھ کر دیکھ لو،

مصنوعات کو کبھی رہنے نہیں دیگا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۹۸۰

حضرت شاہ ولائیت شمس الارضؒ تھے۔

دن میں کئی بار اندھے ہوتے

اور کئی بار سوجاکھے۔

اگر سامنے سے گزر جاتے یا کوئی اور بات ایسی

ہوتی کہ جلال میں آکر فرماتے "اندھے ہو"

جلالِ صابریؒ کی تاب نہ لاتے ہوئے اندھے

ہوجاتے۔

جب پھر طلب فرماتے،

عرض کرتے میرے آقا!

میں دیکھ نہیں سکتا، اندھا ہوں۔

آپ اللہ سے مخاطب ہو کر عرض کرتے:

"ایک ہی تو تُو نے مجھے خادم دیا ہوا ہے"

اسی وقت بینا ہو جاتے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۸۱

روز سنتے ہو

روز بھول جاتے ہو

اللہ فرماتا ہے:

اِنِ الحُکمُ اِلَّا لِلّٰہ ط

حکومت سوائے اللہ کے کسی کی نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ہر حکومت، مشرقی ہو یا غربی،
پریشان رہتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۹۸۲

جب اس زندگی نے ختم ہی ہو جانا تھا تو
کیوں ایسے نہ گزاری جو مرنے کے بعد ابدی
حیات کی امین ہوتی؟

میاں بولے:

جب مر ہی جانا تھا، جیتے جی کیوں نہ مرا؟
اگر مر جاتا تو تجھے کیا بتاؤں کہ کیا ہوتا؟

دین و دنیا و آخرت کی تمام ادائیں سمٹ

کہ تجھ میں آجاتیں۔ ماشاءاللہ !

خدائی نظام کے تحت آج کا دن آخری دن
اور آنے والی رات آخری رات ہے۔

یہ کمی کل نہیں، آج پوری کر۔

اس کمی کو توبہ اور توبہ وَالاِستغفار ہی پورا
کیا کرتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۸۳

ھمزاد نوری ہو یا ناری،
ہر وجود میں موجود۔

"اُولُوالاَمر" کے تحت حرکات وسکنات
کا پابند۔ خودسر نہیں۔

اَلصَّمتُ التَّام اور ذکرِ دوام ان سب کا
حصار، ماشاءاللہ !

ذکرِ دوام ناری ہمزاد کو بے بس اور نوری
ہمزاد کو معاون بنا دیتا ہے۔ جو حکم ملتا ہے کرتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۹۸۴

شریک کسی کا بھی ہو، کبھی نظر انداز نہیں کیا جاتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۸۵

جماعت وہ ہے جو جدوجہد میں منہمک ہو اور
کرامات سے بے نیاز ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۸۶

خوراک کے بعض اجزا قوّت و صحّت کا موجب،
بعض غیر نافع۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۹۸۷

موت کے بعد، موت کا ہر تذکرہ بھول جاتا ہے

اور بھلا دیا جاتا ہے،

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کا تذکرہ

ابدالآباد زندہ اور قائم رہتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۹۸۸

کرم جس بھی کسی مقام پہ نازل ہوا، مکرّم بنا۔

جس بھی من میں وارد ہوا، مہک اُٹھا۔

اور جس بھی تن میں وارد ہوا، چہک اٹھا۔

کرم نے جب بھی کریم کو پکارا،

آنکھ تک جھپکنے نہ دی۔

کریم سے مانگ کر ماسوا سے مستغنی و بے نیاز ہوا

تجدید مایۂ ناز اوراد :

سَیِّدِنَا کَرِیمُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العظیمْ

۶۹۸۹

سیّدنا کریمؐ صلے اللہ علیہ وسلم

کثرت کی تعداد قوت و توفیق پہ موقوف۔

درجہ بدرجہ سو سے سوا لاکھ مرتبہ۔

ماشاء اللہ ، مُبارکاً مُکرّماً مُشرّفاً

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۶۹۹۰

"سیّدنا کریمؐ صلے اللہ علیہ وسلم" کے اوراد میں
اضافہ پہ شیطان ضرور رویا ہوگا کہ بندہ نے
تمام اُمور کرم کی طرف منسوب کر دیے!
بڑا جھنجلایا ہوگا، بے شمار تاویلات پیش کرنے
کی حتی الامکان ہر کوشش کی ہوگی، تھک ہار کر بیٹھ
گیا ہوگا — اب کیا کرے؟
قاری نے ساری راہیں بند کر دیں!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۶۹۹۱

کریم

اللہ ——— کریم

رسولؐ ——— کریم

قرآن ——— کریم

عرش ——— کریم

کرم ہر چہار میں جاری، ساری اور طاری

یا حیّ یا قیوم

سائل ——— کرم کو کرم پہ مائل کردیتا ہے

منگتے کو خیر پانا کرم ہے اور کرم اکرم الاکرمین ہی کے کرم کا ایک کرم ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۹۹۲

ہر اسم میں کوئی نہ کوئی دُعا پائی جاتی ہے

کریم ——— ہر دُعا سے اعلیٰ

یاحیّ یاقیوم

یُحیِ وَیُمِیتُ ——— پیدا تو کر دیا، شکریہ!

مرنا بھی ایمان وشان

سے نصیب فرما۔ یاحیّ یاقیوم۔ آمین

وَھُوَحَیٌّ لَایَمُوتُ ——— "لا یموت" ابدی حیات

کا مِصداق۔

بِیَدِہِ الْخَیْرُ ——— انجام بخیر ہو

وَھُوَعَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ——— بے شک تو ان سب پہ قادر ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۹۹۳

علم تشنہ ہے
علم کی تشنگی کو عمل ہی سیراب
کیا کرتا ہے
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۹۴

"مشرک مشرک" کہتے ہو،
مشرک سے باز نہیں رہتے!
بندہ جب شرک کا عارف ہوا،
موحّد بنا۔
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۹۹۵

"گُناہ گُناہ" کہتے ہو،
گناہوں سے باز نہیں رہتے۔
گناہ گار جب گناہ کی حقیقت سے واقف ہوا،
تائب ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۶۹۹۶

عِرفان، آدمیت و انسانیت و بشریت
کا بُلند ترین اعزاز، ماشاء اللہ!
اھلاً و سھلاً یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۶۹۹۷

عارف باطن کا معارف۔
جو اپنی خلیقت کا عارف نہیں،
آخرت کا بھی نہیں۔ یاحیئ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۹۹۸

ملائکہ ــــــ صِرف تسبیح و تحمید و تکبیر و تہلیل۔
جو حکم ملتا ہے، کرتے ہیں۔
عارف نہیں ہوتے و ر نہ
آدم کے انتخاب پہ حجت پیش نہ کرتے
قَالُوا سُبحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا
مَا عَلَّمتَنَا ۔ (القرآن)

پہ غور کر

جبریلؑ جب سے پیدا
ہوتے
جبریلؑ ہی ہیں
جبریلؑ ہی رہیں گے
انسان کا قلب دمبدم تغیر پذیر
کل گنہگار تھا،
آج تائب ہو کر مقبولِ
بارگاہ،
ماشاء اللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۹۹۹

اِکتسابیت ـــــــ جدّوجہد
وَہبیت ـــــــ فضلِ ربّانی

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۰۰

ضمیرِ انسانی اعمال کا مُحتَسِب

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۰۱

اہلِ جذب کی خِرَد کی رِفعت پہ

عقل انگشت بدنداں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العظيم

۷۰۰۲

غیریت انسانی جسم الوجود میں ہر وقت
محجوب رہتی ہے، مستور رہتی ہے۔
ہوتا ہوگا ـــــ کہیں دیکھا نہیں جو غیریت
سے پاک ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۷۰۰۳

انسانی جسم الوجود میں جملہ امراض موجود رہتے ہیں۔

کبھی محجوب کبھی مستور، کبھی ملفوف

نابود نہیں ہوتے۔

میرے اللہ ربّ العالمین

کے فضلِ عظیم

اور

میرے آقا روحی فداہ

صلے اللہ علیہ وسلّم کے

جُود و کرم سے

نابُود ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۰۰۴

ماحول نسل پہ پوری طرح اثرانداز ہوتا ہے۔
دیکھتے نہیں ــــ شیر کا بچہ ہے، بھیڑوں سے
کھیل رہا ہے؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۷۰۰۵

نقل کسی کی بھی ہو، اصل نہیں رہتی۔
کم و بیش ہو کر فوت ہو جاتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۷۰۰۶

اللہ کا سب سے بڑا کرم انسانیت سے

خوف و غم کو دُور فرماتا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۲۰۰۷

اصل خمار محویت ہے۔

محویت میں ماسوا اللہ سے نہ محبت ہوتی ہے نہ نفرت۔ اگر یہ نہیں گویا تام نہیں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۲۰۰۸

مَتْرُوكٌ كرم بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ

اگر کوئی اپنی حاجات ترک کردیتا،
جملہ حاجات بر آتیں۔

یا حیّ یا قیّوم

جو حاجت، قاضی الحاجات
کے سپرد کردی جاتی ہے، بر آتی ہے اور
ضرور آتی ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

والله ذو الفضل العظيم

۲۰۰۹

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کی شان و سیرت کا تذکرہ کسی بھی انداز میں
محبت کے منافی نہیں اور

"عید میلاد النبیّ صلے اللہ علیہ وسلم" شان و سیرت ہی کا تذکرہ ہے۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ اگر روز بھی ہو اور ہر لمحہ ہو، نُورٌ علےٰ نُورٌ ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۷۰۱۰

بندہ ہمیشہ کہتا ہے: میں نے کیا، میں کرتا ہوں ــــ حقیقت فوت ہو جاتی ہے، دل کی دُنیا میں اندھیرا چھا جاتا ہے۔

جب یہ کہتا ہے: اللہ نے کیا،

اللہ کرتا ہے، روشن ہو جاتی ہے۔

جس نے بھی کیا، جو بھی کرتا ہے،
اللہ ہی کی حکمت و قدرت کے ماتحت کرتا ہے
اور کرنے پہ مجبور ہوتا ہے۔

توحید لبیک فرما کر، خوش آمدید کہہ کر،
پھولے نہیں سماتی۔ گویا بندے نے اُسکی
حکمت و قدرت کی تائید کی۔

توحید کی مخالفت اللہ کی مخالفت اور
توحید کا اقرار اللہ کی موافقت۔

مخالفت میں پریشانی۔

موافقت میں سکون و اطمینان۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۱۱

زندگی توحید کا اور توحید بندگی کا استقبال کرتی ہے

جس بندگی نے توحید کا استقبال کیا،

توحید نے اسے اپنا بنا کر اپنا لیا۔

دوری دُور کرنے کے اسباب مہیّا ہونے لگے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۱۲

غیریت .... ہر وجود میں موجود رہتی ہے

دعا کر یہ دُور ہو۔

کوئی وجود غیریت سے پاک نہیں۔
جو غیریت سے پاک ہوا ......
علم و عقل کے احاطۂ تحریر میں نہیں سمایا۔

غیریت میرے وجود کی ضِد ہے۔
جب دُور ہو جائے گی،
اللہ دُور کر دے گا،
اُس وجود کا، جو اللہ کا شاہکار ہے،
مظاہرہ کرے گا۔

جو ہم کہتے ہیں ——— علم ہے
جب عمل میں آیا، ——— شہود

جس غیریت کے شہود کے ہم طلبگار ہیں ،

وہ شہود ناپید ہے۔

اس قسم کی توحید ہی سے غیریت دُور
ہوتی ہے

اقرار تو ہر کوئی کرتا ہے ، کوئی مُنکر نہیں۔
جب توحید کے وجود کو تسلیم کرلو گے ،
توحید شاہد بن کر شہود کا اظہار کرے گی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیرالرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۱۳

مخلوق کی تصدیق ،

اللہ کی تصدیق ہوتی ہے۔

جب کوئی تائب ہوتا ہے، مخلوق تصدیق
کرتی ہے کہ وہ تائب ہوا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۱۴

ہر زندگی کسی نہ کسی ماضی کا عنوان ہوتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۱۵

ہر ظاہر و باطن مخلوق پہ نمایاں
ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۱۶

MAKE YOUR OWN HOUSE!

THIS INSIGNIFICANT COTTAGE PARADISE FOR FAQ'R, HELL FOR DUNYA!

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۷۰/۷

کوئی مستری اپنی ماں کی لحد پہ بھی ایک دوسرے سے متفق نہیں ہوتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۷۰/۸

ہم آپ کی محبّت کی عزّت کا ادب کرتے ہیں۔ اس سے زیادہ دیر ٹھہرانے کے متحمل نہیں شکریہ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۷۰۱۹

کسی بل بوتے پہ کیا
ناز کرتے ہو
جب کہ کسی بھی چیز کا
کوئی اعتبار نہیں!
دم بھر میں کچھ کا کچھ
ہو جاتا
ہے!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۰۲۰

خانہ بدوش مقروض نہیں ہوتے۔

نہ ہی کوئی انہیں قرض دیتا ہے۔
مل گیا، کھالیا۔ نہ ملا، صبر کیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۲۱

ذِمہ داری زندگی کی آزمائش ہوتی ہے۔
سبکدوش ہونے کے بعد کوئی کسی کی طرف
دیکھنا تک پسند نہیں کرتا۔

جو آزمائش میں پُورا اترا، کامیاب ہوا۔
کوئی خوش نصیب ہی آزمائش میں پورا اترا کرتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۲۲

خلق کی
شہادت
معتبر ہوتی ہے،
جھوٹی
نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

والله ذوالفضل العظيم

۷۰۲۳

کام کو
سلام ہوتا ہے!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۷۰۲۴

فن کی تحقیقات تدِ مقابل پہ موقوف ہوتی ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذوالفضل العظيم

۷۰۲۵

اللہ تبارک و تعالیٰ سے محبت

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم سے

محبّت کا انسب معمول۔

ایک ہی مُحبّت کے دو نام ہیں۔

اللہ سے محبّت ــــــ میرے آقا روحی فداہ

صلے اللہ علیہ وسلم سے مُحبّت اور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم سے
محبّت ہی اللہ تبارک و تعالیٰ کی مُحبّت ہے۔

مُحبّت ——— ایک
نام ——— دو

جسے اللہ سے محبّت نہیں، اللہ کے حبیب
(صلے اللہ علیہ وسلم) سے بھی نہیں۔
اللہ کی مُحبّت کی بدولت اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت عنایت ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۷۰۲۶

محبّت کی ابتدا محبوب ——— سے ہوتی ہے۔

اللہ جب دیکھتا ہے کہ یہ بندہ مجھ سے محبّت کرتا ہے تو اسے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت عنایت فرما دیتا ہے۔ اللہ فرماتے ہیں:
میرے حبیبؐ کی محبّت ہی میری محبت ہے۔ جسے، جس قدر اور جتنی میرے حبیبؐ سے محبت ہو گی، اسی قدر اور اُتنا ہی وہ مجھے محبوب ہو گا۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۷۰۲۷

محبّت بس صحرا نوردی ——— محبّت کی آزمائش کا انسب معمول۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۷۰۲۸

سورۃ واقعہ کی آغوش میں ہر واقعہ کی مفصّل تشریح ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۲۹

اے خسروِ خوباں !

تیری محبت کے اسیر سدا رنجور رہتے ہیں،
مہجور رہتے ہیں، بے چین رہتے ہیں،
بے قرار رہتے ہیں۔
تیری محبت کا گرما گرم جام پی کر دمادم سلگتے رہتے ہیں،
کبھی نہیں بجھتے اور نہ ہی کسی طرح بجھ سکتے ہیں۔

سدا آنسو بہاتے اور جگر کے خون سے دل کی
آبیاری کرتے رہتے ہیں۔
محبّت کے بسمل کبھی جانبر نہیں ہوتے،
سدا لوٹتے رہتے ہیں۔ اُلفت کے شعلے
کبھی نہیں بجھتے، شرار متبسم رہتے ہیں۔
اور ان کے نشان کبھی نہیں مٹتے، رہتی دنیا
تک قائم رہتے ہیں۔

محبّت کی دُنیا بنانے سے پہلے
محبّت کے مالک تو رویا تو ہوگا

ازل سے لگی ، ابد تک رہے گی یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خيرالرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۷۰۳۰

توبہ کے بعد بہترین تین عنایات کا اجراء

اَلصَّمْتُ التَّام

الذِّکر الدَّوام

مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا

اگر کما حقہٗ اتباع ہو ــــــ کُن فیکُون کے مصداق۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۷۰۳۱

ماضی، حال کا منتظر رہتا ہے۔

ماضی کو حال میں تولا کر دیکھ!

کائنات کی ہر مخلوق حال کی ترجمان ہوتی ہے
ہن وعن برملا تصدیق کرتی ہے ـــــ یہ حق
ہے، یہ ناحق۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمِ

۷۰۳۲

"شربت روشن" بازار میں نہیں ملتا،
کہیں کہیں اور کسی کسی عطار کے ہاں چھپا کر رکھا
ہوتا ہے۔ دُنیا بھر کی شاہی کے عوض بھی کسی
قیمت پہ دستیاب نہیں ہوتا۔
اس کا حاصل کرنا اتنا ہی مشکل ہوتا ہے
جیسے چڑیوں کا دودھ۔
دینے پہ آئیں ـــــ جاتے جاتے

یوں ہی دے جائیں ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۰۳۳

عطار ملے ——— فبہا

نہ ملے تو جھوٹ و غیبت و نمیمت اور

حسد ہی کو کونڈی میں گھوٹ کر عرق

کشید کرلو ، پھوگ روڑی پہ

پھینک دو ——— یہی عرق

"شربت روشن" کا بہترین

اُمید افزا نعم البدل ماشاءاللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۳۴

قرآن عظیم

قرآنِ کریم

قرآنِ حکیم

کا نُور جب کسی دل کے اندر

اُتر جاتا ہے،

"شربتِ روشن"

بن کر دُنیا بھر

کے عطاروں کی پیشوائی کرتا

رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۳۵

خودی جب بھی کسی دل میں بیدار ہونے لگتی ہے،

بے خود ہو جاتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۳۶

ہر حکمت انسان ہی کے جسم الوجود میں موجود رہتی

ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۳۷

اللہ کی مخلوق کی خدمت اللہ ہی کے حوالے

ہوتی ہے، کسی

میر و سُلطان کے بس میں نہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۷۰۳۸

بھاویں کچھ بھی نہ کر، غیبت بند کر

＊

ہو سکتا ہے کوئی غیبت نہ کرتا ہو
کبھی دیکھنے میں نہیں آیا !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۷۰۳۹

زندہ زندگی کی قدر نہیں کرتا۔
کَمَا حَقّہٗ تو کوئی بھی نہیں کرتا۔

مردہ جب کچھ کر نہیں سکتا، زندگی کی
تمنا کیا کرتا ہے۔ حالانکہ زندہ ہی زندگی
کا نمونہ پیش کیا کرتا ہے، مُردہ نہیں۔

دل جب زندہ ہو جاتا ہے، مسیحا بن جاتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظِیم

۷۰۴۰

نگاہ سے گناہ ہوتا ہے۔

جب پاک ہو جاتی ہے، شفا ہو جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۴۱

انوارات مجالسِ ذکرِ الٰہی

ملائکہ ذکرِ الٰہی کرنے والے کے اردگرد

دُعائیں کرتے ہیں۔

مثلاً جب وہ بار بار کہتا ہے

سُبحَانَ القَائِمُ الدَّآئِمُ

ملائکہ کہتے ہیں:

اللہ تجھے بھی قائم ودائم رکھے۔ آمین۔

واللہ اعلم بالصواب

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْل العَظِیْم

۷۰۴۲

ہر شے حسبِ حال ہے،

ماشاء اللہ

نہیں تو صرف

شُکر

نہیں!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْل العَظِیْم

۷۰۴۳

عرش پہ ہو یا فرش پہ
تیری ربوبیت ہی کی عظمت کا ظہور ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۷۰۴۴

مجاذیب کے اجسام موسمیات سے مُبّرا ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۷۰۴۵

جملہ تعلیمات و تشریحات کا خلاصہ :

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیۡ لَا اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا ط

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا ہُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ط

اللہ کو سجدہ اور میرے آقا

روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سلام

سجدہ میں ——— یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ

سلام میں ——— سَیِّدِنا کریمؐ صلے اللہ علیہ وسلم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۷۰۴۶

جہادِ اکبر کے بعد فتوحات　اور
فتوحات ـــــ فتنات کا موجب۔
کھا، کھِلا، بچا کر مت رکھ
فتنات کا خاتمہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۴۷

یہ دن ہے، یہ رات۔
ساعت بہ ساعت تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔
جہاں ابھی صبح ہے، اسی جگہ شام۔
کہیں طلوع　، کہیں غروب۔

"خطیرۃ القدس"

ہر وقت کسی نہ کسی مقام پہ

زندہ اور قائم رہتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۷۰۴۸

سبیل النّور:-

ملعون و مردار سے اِجتناب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۷۰۴۹

جہاں شیطان رہتا ہے،

وہیں حسد رہتا ہے۔

شیطان ـــــــ حسد کی جان

فقر نے، صرف فقر نے،

شیطان کو ہرایا اور

حسد کو جلایا!

کوئی اور اسے نہ ہرا سکتا ہے نہ جلا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۵۰

انسان، شیطان و خناس و ہمزات کی راہ پہ گامزن رہتا ہے، اسی وجہ سے پریشان رہتا ہے۔

ورنہ مومن بھی بھلا کبھی پریشان ہو سکتا ہے؟ یاحیی یاقیوم

یاس و حزن شیطان و خناس و ہمزات کا اولین اور بدترین حربہ ہوتا ہے اور وساوس اس کا مہلک ہتھیار۔ یاحیی یاقیوم

ان کا عارف ہی اللہ کا عارف ہو سکتا ہے

جو پریشان ہے، سمجھ، شیطان و خناس و

ہمزات ہی کے نرغے میں گھرا ہوا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمِ

۷۰۵۱

اللہ نے انسان کو اپنی فطرت پہ پیدا کیا۔
کائنات کی ہر شے، انسان ہی کے لیے
بنائی اور انسان کو اپنے لیے بنایا۔
تعجب پہ تعجب ہے کہ بندہ پھر بھی یاس وحزن
کا شکار ہو کر پریشان رہتا ہے، بدحال رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم

سُراغ مِل گیا ! مِل گیا ! مِل گیا !

قرآنِ عظیم و کریم و حکیم ہی سے یہ سُراغ مِلا۔

وَقُلْ

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

تیری جمعیت کو منتشر کرنا ہی ان کی منزل ہے

بندے کے اندر اللہ ہی نہیں ،

شیطان بھی رہتا ہے۔

جو بھی تیری جمعیت کی وحدت کو منتشر

کرے، شیطان ہے۔
اور شیطان ہی کے بہکانے پر جمعیت
منتشر ہوا کرتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۷۰۵۲

جمال دکھا کر چل دیے
ہجر کا باب کھل گیا
اور
یہ محبت کی اصل ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۷۰۵۳

نِسبت کا اکرام ——— فائز المرام
توہین ——— عقیم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۵۴

سیاست جب طلبہ میں داخل ہوئی ،
تعلیم وتربیت پہ بے حد
اثرانداز ہوئی ——— علمی ہو یا خانقاہی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۵۵

بدر التمام کی شب قمری تاریخ کی
تصدیق کرتی ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامْ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۵۶

بندگی اور غلامی

بندوں کے دو مایہ ناز مقامات ہیں
پر کسی ایک پہ بھی پورا نہیں اُترتا۔
اللہ کا بندہ کہلاتا ہے، بندگی نہیں کرتا۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا

غلام بنتا ہے، غُلامی نہیں کرتا۔

حالانکہ بندگی اور غُلامی کی بدولت ہی

بندہ اشرف المخلوقات ہے۔

بندگی اور غُلامی میں خواہش اور آزادی کا

نام تک نہیں ہوتا۔

مالک کی ارادت کا پابند ہوتا ہے اور کبھی

مخالفت نہیں کرتا۔ غلام بےچارے کی اپنی

کوئی زندگی نہیں،

مالک ہی کے بَل پہ اِتراتا پھرتا ہے۔

کبھی ہنسا دیتے ہیں کبھی رُلا ——————

دونوں عارضی ہوتے ہیں، کسی خاطر میں نہیں

لائے جاتے۔

ہنسانا اور رُلانا غُلامی کے مقبول معمولات ہیں۔
غُلام کی زندگی مالک ہی کے لیے وقف و مخصوص اور
مالک کی زندگی کی عزّت ہوتی ہے۔

معیاری ہو نہ ہو، نام کی لاج ضرور ہوتی ہے۔
اور نام کی لاج کو کبھی گرنے نہیں دیتے۔
کما حقہٗ، کسی کی بھی معیاری نہیں ہوتی،
نام ہی کی لج پالی جاتی ہے۔

تیرے نام کی لاج ہی زندگی کا آسرا ہوتی
ہے۔ اسی لاج کی بدولت خاک نشین، شہ نشین کہلاتے
ہیں۔ ورنہ حقیقتاً خاکی خاک کا پُتلا اور خاک نشین ہوتا ہے
"خاک نشین"، عبدیت کا موروثی مقام ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۷۰۵۷

حال کے مبصّر سے اصل حال پوشیدہ رہتا ہے کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ کراماً کاتبین بھی کماحقہٗ اس حال کی حقیقت سے واقف نہیں ہوتے۔ دیکھنے میں کچھ نظر آتا ہے، حقیقتاً کچھ اور۔ یہی حال وہ پردہ ہوتا ہے جو کبھی نہیں کھلتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۷۰۵۸

بے پروائی کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ بے پروا وہ ہے جو مخلوق کے گناہوں اور خطاؤں کو نظر انداز فرما کر کسی خاطر میں نہیں لاتا۔

کسی عنایت سے محروم نہیں رکھتا۔
یہاں تک کہ جو اس کی ذات وصفات کا منکر ہو، در گزر فرما کر ڈھیل پہ ڈھیل دیتا رہتا ہے یہی ہم خاک نشینوں کے قریب تیری بے پروائی کی ایک اُمید افزا تشریح ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۵۹

اے او بے پروا!
اگر تو نے بھی ہم گناہ گاروں اور خطاکاروں سے بے پروائی برتی، تو کون ان کی کیا پروا کریگا؟

تیری پروا کی بدولت ہی ہر کوئی ہر کسی کی پروا

کیا کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۶۰

کسی کی بھی ہو، کوئی تقریر مطلب خیز نہیں ہوتی۔

بات بات میں اور ہر بات میں ننانوے

فیصد جھوٹ، غیبت، نیمت اور حسد کارفرما

رہتا ہے۔

*

جو کہتا ہے، کرتا نہیں۔

جو کرتا ہے، وہ کہتا نہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۶۱

مرنے والے کے نزدیک گویا سارا جگ
مرا ہُوا ہوتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۶۲

نظر ایک بار بُلند ہو کر کبھی نہیں گرتی۔
گرانے ہی پہ گرنے پہ مجبور ہوا کرتی ہے

نظر کی پاسبانی، سب سے اہم پاسبانی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۶۳

نظر میں سریع التّاثیر دُعا ہوتی ہے اور
شفا ہوتی ہے، ماشاءاللہ!

یا حیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۶۴

ذکر کرتے ہیں
ذکر کے لیے آ
اھلاً و سھلاً

ملعون و مردار سے اِجتناب کرتے ہیں
اور اسی کی تبلیغ کرتے ہیں۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۶۵

قبد اور قبر میں پشیمانی اور ندامت کے
سوا کوئی اور منظر نہیں ہوتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۶۶

کون کہتا ہے کہ ابابیل موجود نہیں ؟
جہان میں ہر شے، ہر وقت موجود رہتی ہے
البتہ حکم کی منتظر رہتی ہے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۶۷

عنایت فضل ہوتا ہے، گم کر دینے پہ پھر کبھی

نہیں ملتا۔ ملے بھی تو بھلا سا تو کبھی بھی نہیں
ہوتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۶۸

کسی عنایت کو گم مت کیا کرو۔
بعض ایسی ہوتی ہیں، پھر کبھی نہیں ملتیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۶۹

فقر نے تیری یاد مانگی، اور کچھ نہ مانگا۔
تیری یاد ہی اس کی زندگی کا اصل سرمایہ ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۷۰

خود کا حاصل ——— مصروفیت، اور
مصروفیت ——— فن کا جنون۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۷۱

پیراہن

کمبل

تسبیحات اور

گھڑی

زندگی کے چند اسباب ہوتے ہیں، ایک بار پاکر پھر کبھی نہیں بدلتے۔
جو انہیں بدلنا چاہتا ہے، اُسے بدل دیتے ہیں — خود کبھی نہیں بدلتے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۲۰۷۲

ذکرِ دوام

جہاں ذکر نہیں ہوتا — کچھ بھی نہیں ہوتا، وا ہیات کا مرکز ہوتا ہے۔

مداومت کے نور سے واھیات کافور

مداومت کا جلال ماسوا کو جلا دیتا ہے۔

مداومت کا جمال نوری، ناری اور خاکی کو مسخّر کر لیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۲۰۷۳

عمل جب "قائم ہو جاتا ہے، قوی ہو جاتا ہے۔ زندگی کے وجود میں موجود ہو کر جلوہ نمائی کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

میرے اللہ فرماتے ہیں

"تو میرا مختار ہے۔"

سیدنا مختارؐ صلی اللہ علیہ وسلم - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۶۹۳۹

دلربائے دل نے فرمایا:

خواہشات جب مر جاتی ہیں، دل

زندہ ہو جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۶۹۴۰

تیری ہستی کی ناپائیداری کے کیا کہنے!

ہنستے ہنستے مٹ گئی۔

شادی پہ

بچوّں کا دف بجانا

مہمانوں کا جمگھٹ

خواتین کا جھُرمٹ

دولہا دلہن گھر میں

سب رخصتی کے منتظر

صاحبِ خانہ پہ دل کا دورہ!

سب کے رنگ فق

جگر شق

مسکراہٹ غائب

ہوش معطل

حواس باختہ

جو صدقِ دل سے مان لیتا ہے،
ماں، بہن، دِھی، اس کا اِکرام کرتی ہیں،
کبھی خلاف نہیں کہتیں۔

دل، دل کا ترجمان ہوتا ہے، کبھی
خیانت نہیں کرتا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۷۹

راجہ اِندر کی سبھا میں
فقر داخل نہیں ہوتا، کبھی نہیں ہوا۔
دیکھنے میں نہیں آیا،
سُنا ہے رنگین ہوتی ہے۔

دلفریب ہوتی ہے۔

یہ میرے اللہ کی نوری تسبیح ہے

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ

سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

ترجمہ: پاک ہے ملک اور ملکوت

والی ذات

پاک ہے عزّت اور جبروت

والی ذات

پاک ہے وہ ذات

جو زندہ ہے، جسے
موت نہیں۔
وہ سبُّوح ہے
پاک ہے
پروردگار ہے
ملائکہ اور
رُوح کا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

حضرت انس رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے ایک نُور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے گرد نورانی ملائکہ ، نور کے پہاڑ پر، اپنے ہاتھوں میں نوری مٹکے لیے ہوئے (یہ) تسبیح بیان کرتے ہیں

سُبحَانَ ذِی الملك والملکوت .... الخ

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع میدان کی ریت کے (ذرّوں کے) برابر ہوں۔ خواہ وہ شخص

جہاد سے بھاگ آنے کا مُجرم ہو۔

(کنزالعمال الجلد الاوّل صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۵۲)

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۸۰

خیال وہ ہے جو اللہ کی کتاب اور میرے
آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت کی تصدیق کرے اور
کسی بھی مذہب کا کوئی بھی دانش ور اس کا منکر
نہ ہو یاحیی یاقیوم

باقی سب فانی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۸۱

جب رات کا راج ختم ہونے لگتا ہے
درند خزند اپنے اپنے بلوں میں گھس کر
راحت کرنے لگتے ہیں اور
دن کا غلغلہ بلند ہونے لگتا ہے۔
پرند وچرند کا بول بالا ہو جاتا ہے۔
کوّے اور چڑیاں چُگنے میں مصروف ہو
جاتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۸۲

جو کچھ بھی کیا کرو اور کہا کرو، سامنے کیا
اور کہا کرو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۰۸۳

یہی تو وہ دنیا ہے جسے ساری دُنیا
دُنیا کہتی ہے۔ اور دنیا کیا ہوتی ہے؟

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۸۴

فضل سے عمل کا باب کھلا۔
عمل نے فضل کی
تصدیق کی۔

وما علینا الا البلاغ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷-۸۵

کل کی غلطی آج نہیں کرنی
کبھی نہیں کرنی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷-۸۶

متوکل علی اللہ وہ ہے
جو توکلت علی اللہ زندگی کا سفر کیا کرتا ہے،
کسی بھی اسباب کا پابند نہیں ہوتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۸۷

توبہ یہ ہے کہ جسم الوجود کے جملہ اعضاء
توبہ کریں اور آخر دم تک اپنی توبہ پہ
ثابت قدم رہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۸۸

تم سبھی کچھ ہو
پر ملعون و مردار سے باز نہیں آتے۔
گویا کچھ بھی نہیں۔

ہر مجلس میں، اگرچہ دو افراد کی ہو،
غیبت و چغلی مسلسل جاری رہتی ہے۔
اسے حرام نہیں سمجھا جاتا۔

بلکہ محفل گرمانے کا لائحہ عمل گردانا جاتا ہے۔

غیبت اور چُغلی ہر فتنے کا موجب ہے۔
اگر انہیں کلیتاً بند کردیا جائے،
دُنیائے دوں کے ننانوے فیصد فتنات کا خاتمہ
ہو جائے۔

اے اوذاکر !
تیری زبان سے ذکر جاری رہتا ہے
پر ذکر کے ہمراہ غیبت اور چغلی بھی ہوتی رہتی ہے
گویا تیری کمائی غیبت اور چُغلی ہی نے کھائی

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرالرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۷۰۸۹

کیا اپنے گھروں میں بچے روز مٹھائی اور میوے ہی کھایا کرتے ہیں ؟

یہاں بھی مت لایا کرو یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۷۰۹۰

موّحد کی توبہ: اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا
پہ استقامت۔

اللہ میرا ربّ ہے، میں کسی بھی شئے کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۷۰۹۱

غیریت سے دُوری موحّد کی توبہ ہے

غیریت ہر وجود میں ہر وقت موجود رہتی ہے۔
اس قسم کی غیریت کا درس فقراء دیا کرتے ہیں۔
اس پہ شاذ و نادر ہی کسی کو عبور حاصل ہوتا ہے،
ہر کسی کو نہیں۔

احدیت غیریت کی ضد ہے۔
احدیت میں غیریت نہیں ہوتی
سما سکتی ہی نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۷۰۹۲

موّحد کی توبہ ـــــــ غیریت کا واحد حل۔

اللہ نے کیا

اللہ ہی نے کروایا

اللہ کر رہا ہے

اللہ ہی کروا رہا ہے

اللہ کرے گا

اللہ ہی کروائے گا۔

ہر خیر و شر ـــــــ مِنَ اللّٰہِ تعالیٰ

ہر موجود کا وجود ـــــــ بِاِذْنِ اللّٰہ، ماشاءاللہ!

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

یا حیّ یا قیّوم

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمْ

۷۰۹۴

تاریخ نے پوچھا اے لوگو !
یہ دُنیا کس کی دُنیا ہے ؟
حسد نے کہا کہ میری ہے
تاریخ نے اس کو مان لیا

پھر پوچھا کہ اے لوگو !
یہ دُنیا کس کی دُنیا ہے ؟
غیبت نے کہا کہ میری ہے
تاریخ نے اس کو مان لیا

پھر پوچھا کہ اے لوگو !
یہ دنیا کس کی دنیا ہے ؟
چغلی نے کہا کہ میری ہے

تاریخ نے اس کو مان لیا

—*—

پھر پوچھا کہ اے لوگو !
بالآخر دنیا کس کی ہے ؟
عہد نے کہا کہ جھوٹ کی ہے
تاریخ نے اس کو مان لیا

وما علینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۹۴

عوام کا کھانا دال
روٹی
اچار

نہ گھی ، نہ دودھ ، نہ چائے

پانی پیا ، ... چل دیا

جس گھر میں دودھ ہوتا ہے ، نہایت احتیاط سے برتا جاتا ہے۔ عموماً ۲ یا ۳ کلو دودھ جملہ حاجات کا کفیل ہوتا ہے۔

جو ذمہ دار نہیں ہوتا ، لاپرواہی کرتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۹۵

نام اور کام ہی کی بدولت

ثواب و عذاب ہوگا ورنہ

مٹی کا یہ پُتلا بنانے والے ہی

نے بنا کر نقل و حرکت پہ گامزن فرمایا ہوا ہے،

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۰۹۶

تصوّر شاعرانہ تخیّل ہے ورنہ

جہاں کوئی جلوہ افروز ہوتا ہے،

حال میں وارد ہو کر ہوتا ہے اور

حال کبھی غلط نہیں ہوتا۔ حال، حال

کا عین ترجمان اور حال کی بیّن دلیل

ہوتا ہے

جس بھی کسی نے ماضی کے کسی حال کو

دیکھا، حال ہی میں دیکھا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۹۷

ہر قضا تقدیر ہے اور اللہ ہر تقدیر

پہ قادرِ مطلق ہے۔ جس بھی تقدیر کو چاہے،

جب چاہے، جیسے چاہے، بدلے۔

قادر المقتدر ہے۔ یہاں تک کہ سمندر کو

خشک کر دے اور بیکانیر کو گلستان۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۰۹۸

خانقاہی نظام جب تک پاک رہا
عظمت رہی، تمکنت رہی۔
دورِ حاضر کی سیاست میں اُلجھ کر
بے سُلجھ ہُوا،
اور سیاست میں الجھن کے سوا کچھ بھی
نہیں ہوتا۔

الٰہی نظام کو اللہ تک محدود رکھ۔
الٰہی نظام میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے،
اللہ کے دینِ اسلام کی بین الاقوامی دعوت و تبلیغ
ہوتی ہے اور عام مخلوق کی بے لوث خدمت۔
اور کچھ بھی نہیں ہوتا

اُٹھ !

بیدار ہو۔

اپنی منزل کے سفر پہ گامزن ہو۔

یہ دُنیا اور جو کچھ بھی اس میں ہے، اس

کی حیثیت مچھّر کے پَر کے برابر بھی نہیں۔

ناپائیدار، فانی اور چند روزہ مہمان ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۷۰۹۹

دوستی وہ ہوتی ہے جو اپنے دوست

کے سوا کسی اور کو دوست نہ رکھے۔

یا حیّ یا قیوم

تعلق وہ ہوتا ہے جو اپنے تعلق کے سوا
کسی اور سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۱۰۰

حسد ہر تن میں اور ہر من میں ہمہ وقت
موجود رہتا ہے۔ روح جب بیدار ہونے لگتی
ہے، ذلیل ہوکر اور رذیل بن کر نکلنے پہ مجبور
ہو جاتا ہے۔ اپنی ہی آگ میں جل کر
بھسم ہو جاتا ہے، اور ہمیشہ نفس کو شرمندہ
کرتا رہتا ہے۔

حسد روشنی کے تمام میناروں پہ اندھیرا پھیلائے
رکھتا ہے، کچھ بھی نظر آنے نہیں دیتا۔
تن و من کو اندھیر نگری بنا کر اپنا راج قائم رکھتا
ہے۔ جس بھی مینار کو دیکھا، دھندلا پایا!
دیکھنے میں روشن، حقیقتاً بُجھا ہوا۔

جونہی یہ جلا
جل کر راکھ ہوا
روشنی کے مینار جگمگانے لگے
حسد کی راکھ ان میناروں کی روشنی کا منبع ہے
روشنی کے تمام مینار اسے جلا کر ہی روشن ہوئے

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حسد نیکیوں کو ایسے جلا دیتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو

حسد بد ترین بدی ہے۔
جب تک اس بدی سے پاک نہیں ہوتا،
نیکی پہ کیا گزر رکھتا ہے؟
نیکی کرتا ہے ــــــ بدی اسے جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔
گویا اس کی کمائی کسی کے بھی راس نہ آئی۔
نیکی تھی، بدی نے کھالی۔

نیکی کو جلانے والی بدی کو تو جلایا ہی نہیں،
پھر کیا نیکی کی؟
نیکی کو جلانے والی بدی کو سب سے پہلے جلا۔

اسکی ابتدا آسمان سے ہوئی ، فرش پہ پوری
آب وتاب سے جاری ہے۔
اللہ کرے کسی خاکی کو اسے جلانے کی سعادت
نصیب ہو۔ امین - یا حیی یا قیوم

آدمیت کی شرافت کا اولین درس حسد
کو جلا کر راکھ کرنا ہے۔
جب بھی جلا
جس نے بھی جلایا
جذب کے جلال کی محویت ہی کے
جنون میں جلایا
جو چیز ایک بار جل جاتی ہے ، ہمیشہ
کے لیے فنا ہو جاتی ہے۔

اس عنایتِ الٰہیہ پہ، آدمیت و انسانیت و
بشریت، جتنا بھی شکر کرے، کم ہے۔
کما حقہٗ، ادا کر ہی نہیں سکتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا
مُبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا
وَیَرْضٰی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۱۰۱

نیکی کرنے والوں کی نیکی پہ خوش ہوا کرو
اور دعا کیا کرو:
اللہ ہمیں بھی نیکی کی توفیق بخشے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۱۰۲ ؁

آزما کر دیکھ لو اور کما کر دیکھ لو
دین کی آڑ میں جس کسی نے بھی دنیا کمائی،
کبھی راس نہ آئی - یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۳ ؁

مسافر لامکان ہوتا ہے
اسکی زندگی کا سفر ختم نہیں ہوتا
بدلتا رہتا ہے۔
یہی لاھوت کے مقام کی ابتدائی تشریح
ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۱۰۴

میلہ میں مجمع عام ہوتا ہے اور حجم کثیر ہوتا ہے۔ کسی کے بھی آنے اور جانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا، جوں کا توں قائم رہتا ہے۔ اسی طرح کھلاڑی ادلتے رہتے ہیں اور بدلتے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۱۰۵

جب اپنا دفتر دیکھا، دیکھتے ہی بستر باندھا اور دوزخ کیطرف چل پڑا۔ ابھی ایک قدم ہی اُٹھایا تھاکہ تیری رحمت نے اپنی آغوش میں لپیٹ لیا۔ یا حیی یا قیوم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِالسَّلَامِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۰۶

خدمت بہترین دلجوئی ہے اور اصل دلجوئی

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۰۷

اگر تیرے ساتھ ایسے نہ ہوتا اور ایسے نہ کرتے، نہ پیر ہوتا نہ فقیر۔ سب سے بڑھ کر دنیادار ہوتا اور مشہور ہو کر طریقت کا سب سے بڑا بدنام ہوتا۔

اگر نفس و شیطان و خناس متحد ہو کر تجھ پہ حملہ آور نہ ہوتے، روح و نفس کے مابین جنگ کا کبھی خاتمہ نہ ہوتا ——— ہمیشہ جاری رہتی۔

اور

اس جنگ ہی کی بدولت جملہ انوارات و برکات کا ظہور ہوتا ہے، ماشاءاللہ!

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۰۱ے

ہر کوئی ہر قسم کے مجاہدے کا متحمل
ہو سکتا ہے، ہے امکانی ہے۔

کل کے لیے کوئی بھی شے جمع کر کے
نہ رکھنا اگرچہ سنّتِ مؤکدہ ہے،
اس پہ کوئی بھی گزر نہیں رکھتا اور
اس سنّتِ مطہرہ ہی کی بدولت فقرا کا
فقر فقید المثال رہا اور تمکنت سے
ہمکنار رہا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيم

۹۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ اہلِ صُفّہ میں سے ایک آدمی نے وفات پائی اور ایک دینار چھوڑا۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یہ ایک دینار ایک داغ ہے۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ کچھ دنوں بعد اصحابِ صُفّہ میں سے ایک اور شخص نے وفات پائی اس نے دو دینار چھوڑے۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یہ دو دینار دو داغ ہیں۔

احمدؒ۔ بیہقیؒ مشکوٰۃ شریف

جلد دوم صفحہ ۲۴۶ ۔ شمار

۴۹۴۷

۶۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس کھجوروں کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپؐ نے پوچھا:

بلالؓ یہ کیا ہے؟

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ایک چیز ہے جس کو میں نے کل کے لیے جمع کیا ہے یعنی آئندہ کے لیے۔

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس سے نہیں ڈرتا کہ قیامت کے دن دوزخ میں اس کا بخار بنے؟ اے بلالؓ! اس کو خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک سے

فقر و افلاس کا خوف نہ کر۔

بیہقی فی شعب الایمان / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۳۲۷ شمار ۱۷۸۰، ترتیب شریف جلد ۵

صفحہ ۱۱۵

و۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ دن کو یا رات کے وقت حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلے۔ ناگہاں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آپ کو مل گئے۔ آپ نے دریافت کیا تم کو اس وقت کس چیز نے گھر سے باہر نکالا ؟ انہوں نے کہا بھوک نے۔

آپؐ نے فرمایا : قسم ہے اس ذات کی

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھ کو بھی اُسی چیز نے گھر سے باہر نکالا ہے جس نے تم کو۔ چلو۔ چنانچہ دونوں آپ کے ساتھ ہو لیے اور ایک انصاری کے گھر پہنچے۔ وہ اس وقت گھر میں موجود نہ تھا۔ اس کی بیوی نے آپؐ کو دیکھ کر کہا: مرحباً و اھلاً

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ فلاں شخص کہاں ہے (یعنی اس کا شوہر)؟ اس نے کہا ہمارے لیے میٹھا پانی لینے گیا ہے۔ اتنے میں وہ انصاری بھی آگیا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں ساتھیوں کو دیکھ کر کہا: خُدا کا شکر ہے آج کے دن بزرگ مہمانوں کے اعتبار سے مجھ سے زیادہ کوئی خوش نصیب

نہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ پھر وہ شخص اپنے
مہمانوں کو باغ میں لے گیا اور کھجوروں کا ایک
خوشہ پیش کیا جس میں نیم پختہ، پختہ اور تازہ
اور خشک کھجوریں تھیں اور عرض کیا اس میں سے
تناول فرمائیے۔ پھر چھری لی اور بکری کو ذبح
کرنے کا ارادہ کیا۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے اس سے فرمایا: دودھ کی بکری ذبح نہ کرنا
چنانچہ اس نے مہمانوں کے لیے بکری ذبح کی مختصر
یہ کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر
رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے فرمایا:
قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری
جان ہے قیامت کے دن تم سے اِن نعمتوں کی
بابت پوچھا جائے گا۔ بھوک نے تم کو تمہارے

گھروں سے نکالا اور گھر واپس نہ ہوئے تھے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ نعمتیں عطا فرمائیں۔

(مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۱۳۹، شمار ۵۰۳۵)

۹۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے بعد نہ تو کوئی دینار چھوڑا اور نہ درہم، نہ کوئی بکری چھوڑی اور نہ کوئی اونٹ اور (نہ) کسی چیز کی وصیّت کی۔

(مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۴۰۹ شمار ۵۶۹۱)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال کی میراث

نہیں ہوتی۔ ہم جو کچھ چھوڑیں، صدقہ ہے۔

(بخاریؒ و مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم

صفحہ ۴۰۹ شمار ۵۶۹۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:
اے اللہ: تو محمدؐ کی آل (اہل بیت و ذرّیات) کو صرف اتنا رزق عطا کر جو اسکی جان کو بچائے اور بدن کی قوّت کو قائم رکھے اور ایک روایت میں ہے کہ صرف اتنا رزق عطا کر جو اسکی زندگی باقی رکھنے کے لیے کافی ہو۔

(بخاریؒ و مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم

صفحہ ۲۶۲ شمار ۹۹ء)

۹۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بندہ "میرا مال میرا مال" کہتا رہتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اس کے مال میں سے جو اس کا ہے وہ صرف تین چیزیں ہیں۔ ایک تو وہ جو کھایا اور ختم کر دیا۔ دوسرے وہ جو پہنا اور پھاڑ ڈالا۔ تیسرے وہ جو اللہ کی راہ میں دیا اور آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیا۔ ان تینوں چیزوں کے سوا جو کچھ ہے اُس سب کو وہ لوگوں کے لیے چھوڑ کر چلا جانے والا ہے۔

(مسلم ؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۴۲

شمارہ ۹۱۱ء)

و۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، لعنت کی گئی ہے درہم و دینار کے بندہ پر۔

(ترمذیؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۴۴۲ شمار ۴۹۲۵)

و۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالےٰ نے میرے سامنے اس بات کو پیش کیا کہ وہ میرے لیے مکّہ کے سنگریزوں کو سونا بنا دے۔ میں نے عرض کیا۔ نہیں اے میرے پروردگار! میں تو یہ چاہتا ہوں کہ ایک روز پیٹ بھر کر کھاؤں اور ایک روز بھوکا رہوں۔ جب

میں بھوکا رہوں، تیری طرف عاجزی و زاری کروں اور تجھ کو یاد کروں ۔ اور جب پیٹ بھر کر کھاؤں تو تیری تعریف اور تیرا شکر کروں ۔ (احمدؒ ۔ ترمذیؒ ۔ مشکوٰۃ شریف

جلد دوم صفحہ ۲۴۵ شمارہ ۹۳۵)

و۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے دُنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا (آخرت میں) گھر نہیں اور مال اس شخص کا ہے جس کا (آخرت میں) مال نہیں اور مال وہی شخص جمع کرتا ہے جس میں عقل نہیں ۔

(احمد ۔ بیہقیؒ ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم

صفحہ ۲۲۷ شمارہ ۹۵۶)

و۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت نے کبھی دو روز مسلسل جَو کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا یہاں تک کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔

(بخاریؒ و مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۵۱ شمارہ ۴۸۹۰)

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت میں شام کو نہ تو ایک صاع گیہوں رکھتے تھے اور نہ کوئی غلہ الغرض صبح کے لیے کسی قسم کا سامان نہ رکھتے تھے ا حالانکہ آپکی نو ازداجِ مطہرات تھیں۔

(بخاریؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۵۱ شمارہ ۴۹۸۲)

۹۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹ پر پتھر بندھا ہوا دکھایا۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا پیٹ کھول کر دکھایا تو اس پر دو پتھر بندھے ہوئے تھے۔

ترمذیؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۵۲ شمارہ ۹۶۹ھ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۰۹

یہ تھا میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فقر
اور یہی فقر ان کا فخر تھا۔
اسی پہ کل کائنات نازاں۔
اور ہمارا فقر ہائے! ہائے!
ملعون و مردار سے بھرپور۔
تل دھرنے کو بھی جگہ نہیں۔

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۱۰

فقر خصائلِ نبوت میں سرِ فہرست فخر

اس خصلت نے دنیائے دول کی ہر خصلت
کو مات کر دیا۔

حضرت آدم علیہ السلام صفی اللہ کی اولاد کو
اسی خصلت کی بنا پہ آبدار و تابدار کیا۔

اور ہم میں اس کا نام تک نہیں، نشان
تک نہیں۔ ماضی کی داستان ازبر کیے جاتے
اور دل بہلائے جاتے ہیں۔

فقیر کی میراث کا وارث فقیر ہوتا ہے
اور فقیر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا مگر اللہ
اور صرف اللہ

یہ تھی اور ہے طریقت کی راہ۔
جب بھی کوئی اس پہ چلا، کائنات نے
اس کا احترام کیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۱۱

فقر کی یہ خصلت جب تک باقی رہی، چمکتا رہا
دمکتا رہا۔ جب سے رخصت ہوئی، ہر شئے رخصت
ہوئی۔ نام باقی تھا، وہ بھی نہ رہا۔ اے ہم نشین!
عجب یہ کہ اس کا احساس تک نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۱۲

آدمیّت مجہول تھی، جد وجہد ہی کی بدولت

انسانیت کہلائی

انسانیت کا عروج ——— بشریت

بشریت ——— حق کی صداقت کی ترجمان

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۱۱۳

مذموم عادات ——— شیطانی

خصائلِ نبوّت ——— سراسر رحمانی

ناشکری ——— مذموم تر

شکر ہی کی بدولت انسانیت عروج پذیر۔

شکر ——— انسانیت و بشریت کا بہترین اعزاز

۶۱۱۵

اعلیٰ درجہ کا شکر —— اعلیٰ درجہ کا فقر

شکر میں شکوہ نہیں ہوتا۔
شکوہ، شُکر کو کھا جاتا ہے۔

میرے شیخ الشیوخ نے فرمایا:
فقر کے تین مدارج ہیں

۱۔ کمترین — رضا پہ راضی رہنا
۲۔ میانہ — فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا
۳۔ اعلیٰ ترین — ہر حال میں شکر گزار رہنا

نہ کچھ کرنا نہ کچھ کہنا۔ مزاجِ یار میں رہنا۔ وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۱۱۴

دین کا علم سادہ ، عام فہم۔
حلال و حرام کی عبارت ایک صفحہ پہ مشتمل۔
امر و نہی واضح۔
جو کرتا نہیں ، لکھو کھا صفحات کی تاویلات و
تشریحات پہ بھی غیر مطمئن اور الجھن کا شکار۔
جو ظاہر پہ کاربند نہیں، باطن پہ کیونکر ہو سکتا ہے؟

امر و نہی ـــــ ظاہر
باطن ـــــ وہبی
باقی سب تشریحات و تاویلات
کوئی نافع ، کوئی غیر نافع۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۱۱۵

توبہ و استغفار رٹتے رٹتے عمریں بیتیں

نہ توبہ کی، نہ استغفار۔

اگر توبہ کرلیتا، توبہ کا باب ختم ہوکر کسی اور

باب کی تمہید بنتا۔

توبہ و استغفار ہر باب کی مفتاح اور توبہ و

استغفار کی برکت ہی سے ہر باب روشن

ہوکر جگمگایا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۱۱۶

ہر آسمانی کتاب

تورات

زبور

انجیل اور

قرآنِ کریم و عظیم و حکیم نے آدمیّت و انسانیت و بشریت کی بلندی و سرفرازی کا موجب توبہ و استغفار ہی کو قرار دیا اور توبہ و استغفار ہی کی بدولت جملہ انوارات و برکاتِ الٰہیہ کا ظہور ہوا۔

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۱۷

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم تک

ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں نے
انسانیت کو اسی مژدۂ جانفزا سے روشناس
فرمایا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۱۱۸

میرے پیرومرشد شاہ حکیم شاہِ ولایت
امیر الحسن قدس سرہ العزیز کی حاضری میں دہلی
والوں کی توبہ کا تذکرہ ہوا۔ وہ ایک مدت
اسی حال میں قسمت کے منتظر رہے۔ حتیٰ کہ وہ سعید و مسعود و
مبارک ساعت آن پہنچی اور اس شب انہوں
نے توبہ کی۔ ایسا سجدہ کیا اور ایسی توبہ کی کہ صبح
کا غلغلہ بلند ہونے سے پہلے پہلے مقبول ہو کر اللہ
کے مقبول بندوں میں شمار ہوئے۔

دہلی والوں کا تذکرہ اکثر مقالات کی زینت
بنتا رہتا ہے۔ وہ اس طرح ہے کہ دہلی والوں
کا اسم شریف الطاف حسین تھا۔ قرآنِ کریم کے
قاری تھے۔ ماشاء اللہ!

عام عزت و اکرام سے مشرّف تھے۔ اپنی جماعت
کے سردار تھے۔ جماعت کے تمام کھُسرے
آپ کو کپڑے کا تاج پہناتے اور کہا کرتے
یہ ہمارے بادشاہ کا تاج ہے۔

ہم مھکو نامی خادم کو نظر انداز نہیں کرتے۔ وہ
ان کے وفادار خادم تھے۔

اللہ، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کی سفارش و شفاعت سے ہم خاک
نشینوں کو بھی اس توبہ کی سعادت سے
مشرّف فرمائیں۔ آمین

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۱۱۹

اَلصَّمْتُ التَّام وَالذِّكرُ الدَّوَام

ناسوت و
ملکوت و
جبروت و
لاہوت

کی جملہ تشریحات کا ترجمان۔

جملہ مقامات و درجات سے بالا و بے نیاز

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۲۰۷۰

مرد جہاں بھی آتے اور جاتے ہیں، خاموش بیٹھ جاتے ہیں۔ مستورات جہاں بھی کہیں آتی ہیں، آتے ہی طوفان برپا کر دیتی ہیں۔ اپنی اپنی داستانیں کھول کر اودھم مچا دیتی ہیں۔

آ سیئے

بیٹھیئے

ایسے مقامات پہ ذکر کے سوا کوئی ذکر

نہ کیجئے۔ دُعا لے کر تشریف لیجائیے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْل العَظِیم

۱۲۱ء

تقریبات میں کوئی نہ کوئی ایسا فتنہ ضرور ہوتا ہے جو تقریب کی برکات کو اڑا دیتا ہے۔

تو ہین آمیز حرکات و اشارات مذموم ترین ہوتے ہیں، مت کیا کرو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْل العَظِیم

۱۲۲ء

صدقات و خیرات پردے میں دیا کرو اور

نام تک نہ لیا کرو۔

اللہ لا یحتاج ہے۔
اللہ کی مخلوق کی خدمت ہی اللہ کی خدمت
گردانی جاتی ہے،
ورنہ اللہ کی کوئی کیا خدمت کرسکتا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۱۲۳

چڑی ایک کمزور ترین مخلوق ہے اور
صدیوں سے لے آباد کھتانوں کو ان کی
چہچہاہٹ ہی نے رونق بخشی ہوئی ہے یا حیّ یا قیوم
الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۱۲۴

اللہ کے بندوں نے اللہ کی مخلوق کے لیے
دیا، تو نے بند کر کے رکھ دیا!
خیانت نہیں تو کیا ہے؟
بخیلی نہیں تو کیا ہے؟
اور بُخل کسے کہتے ہیں؟
کسی بھی شے کو جمع کر کے مت رکھ
ملتے ہی حقداروں کو دے دیا کر
اگر تو نے ایسا کیا
اور جس نے بھی کیا
طریقت کا عَلَم بلند کیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۵۔

فقرا۔ طریقت الانبیا علیہم السلام کے مقلّد ہوتے ہیں، توکلت علی اللّٰہ زندگی بسر کرتے ہیں اور کل کے لیے کوئی بھی شے جمع کر کے نہیں رکھتے۔

ہر دَم کو آخری دم تصور کرتے ہیں
کل کی فکر کبھی نہیں کرتے۔

یقین رکھتے ہیں کہ اللّٰہ ہر ذی روح کو، ہر روز روزی دیتا ہے۔

کہنا نہایت سہل
کرنا نہایت مُشکل

یہ تو بازی ہے
بتا کون جیتے گا؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۶/۷

جمع کرنا انسانی فطرت ہے اور
جمع کی کوئی حد نہیں۔
جمع کرتے عمریں گذر رہیں،
کبھی ختم نہ ہوئی۔

جمع کرکے تو دیکھ ہی لیا
خرچ کرکے دیکھ

فی سبیل اللہ اخراجات ——— عجائب و غرائب

غربا و مساکین کی خدمت ——— عقدہ کشا۔

کسی بھوکے کو کھلا کر تو دیکھ

رحمت کے وہ در، جو کبھی نہیں کھلتے،

کھل جائیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۷۱۲۷

شیطان ——— معلم الملائک

جبریلؑ ——— اس کے تلمیذ

ہر نبی کی نبوّت میں موجود رہا

اور حضرت آدم علیہ السلام

سے لے کر اس وقت اور آئندہ
قیامت تک ہر ولی کے ہمراہ
ہمسفر رہا اور رہے گا۔

تبا تو سہی کوئی اسے کیونکر ہرا
سکتا ہے؟

صرف اور صرف اللہ کی توفیق و
عنایت پہ موقوف۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۲۸ء

عالم دین کا طبیب ہوتا ہے
اور

دُنیا ـــــــ دین کی بیماری

اگر طبیب ہی بیمار ہو تو بیماروں
کا علاج کیونکر ہو ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۱۲۹ھ

اللہ اوّل و آخر و ظاہر و باطن
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
بھی اوّل و آخر و ظاہر و باطن ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۱۳۰ء

جس مال نے اوڑک ختم ہی ہو
جانا ہے ، ابھی ختم کر کے سُرخرو ہو۔
اپنے مال کو داغدار مت کر۔ داغدار
چیزیں پہلی کی سی برکات نہیں ہوتیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۱۳۱ء

کریم جس بھی نام میں آیا ،
فقیر پھولے نہ سمایا۔
کریم بن کر کرم کا مظاہرہ کیا۔
کرم کی جس بھی لُغت کو کھولا ،

کریم کو موجود پایا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمْ

۲۱۳۲ ء

جب بھی کسی نے تیری عزّت کو پکارا
اسی وقت جبروت کا نزول ہوا
مکروب کی فریاد رسی ہوئی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمْ

۲۱۳۳ ء

ذکر کی بدولت ——— شکر
شکر ——— عنایات کا ادب

عنایت ـــــــــ امانت

ہر دو کی حفاظت لازم و ملزوم۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۳۴ء

خیالات جب پک جاتے ہیں،
طشتریوں میں سج کر دسترخوان کی زینت بن
جاتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۳۵ء

فقرا کے نزدیک ذکر و فکر و شکر میں
محو و منہمک رہنا

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

کی مقبول الاسلام تشریح ہے۔

یا ذاالفضل العظیم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۳۶ء

یہ مائدہ لذیذ ترین من و سلوٰی ہے،
ہر کس و ناکس کو کیوں لٹاتے جا رہے ہو؟

اس دسترخوان کی کوئی بھی چیز میری نہیں،
اُن ہی کی عنایت کردہ ہے۔
ان کی تقسیم میں بخل نہیں ہوتا،

ہر کسی کے لیے عام ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۳۷

جب تک سب سیر نہیں ہوتے،

دستر خوان بچھا رہتا ہے۔ بھوکے رکھنا اس

دستر خوان کا دستور ہی نہیں اور ان کی

شان ہی نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۳۸

دین سے لاپروا ہوکر دنیا کی طرف مائل رہا۔

جب مر گیا، دین نے بھی اس کی
کوئی پروا نہ کی۔ پروا ہی کی بدولت
پروا ہوتی ہے۔

جینے والو! دین کی طرف آؤ۔
یہ دنیا جس پہ پھولے نہیں سماتے،
سب سے بڑھ کر بے وفا ہے اور
بے وفائی اسکی فطرت ہے۔

جس کام کے لیے تجھے پیدا کیا،
کرنے کو کہا،
وہ کیوں نہیں کرتے؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۳۹ء

تین بار کہنا کثرت کا کمترین درجہ ہے۔
بار بار کہنا اور کہتے ہی رہنا
شُکر ہے اور
شُکر کی کوئی حد نہیں ہوتی۔
شکر پہ شکر ـــــــ اعلےٰ درجہ کی عنایت۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا
مُبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۴۰ء

اپنے ربّ سے جو چاہے کہہ،

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے حضور چپ رہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۱۴۱

جو دُنیا سے کنارہ کش ہوا ،
اللہ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم
سے ہمکنار ہوا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۷۱۴۲

قبر دنیا کی آخری اور عُقبیٰ کی پہلی منزل ہوتی ہے،

اہلِ قبور کے لیے بہترین ہدیہ استغفار اور
بھوکے کو کھانا کھلانا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۱۴۳

چُغل خور ہر کسی کا پردہ چاک کردیتا ہے
اگرچہ کوئی ہو، کسی کو بھی معاف نہیں کرتا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۱۴۴

پردہ پوشی فقراء کی مثالی خصلت ہے۔

اور

پردہ پوشی ہی کی بدولت فقراء کو
امتیازی شان حاصل ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷/۲۵

فقراء کی ہر شے ملک و ملّت کی
میراث ہوتی ہے، کسی فردِ واحد کی
نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۴۶

اَلتَّوْبَۃُ وَالْاِسْتِغْفَار کی برکت سے

اَلصَّمْتُ التَّام

اور الصمت التام کے نور سے ذکرِ دوام

اور ذکرِ دوام ـــــ مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا

کا اولین مقام یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۴۷

یہ دَم ـــــ آخری دَم

یہ رات ـــــ آخری رات اور

یہ دن ـــــ آخری دن ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۳۸۷

افکارِ قدسیہ

حال کا استقبال کر اور

ماضی و مستقبل کو مچ میں جلا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفضل العظیم

۱۳۸۹

کھا

کھلا

بچا کر مت رکھ

کل کی روزی کل ملے گی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفضلِ العظِیم

۱۵۰ء

آدمیت کا اکرام ______ فرض
توہین ______ حرام

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۵۱ء

چڑے نے بادشاہ کو دھمکی دی :-
خبردار رہنا! تیرے محل میں
مسجد کے کھ پھینک دونگا !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۵۲ ء

برہمنی گئی سی رام رام جپنے
پے گئے دلیاں دے معاملے

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۱۵۳ ء

بتا! یہ دُنیا نہیں تو کیا ہے؟
سیاست نہیں تو کیا ہے؟

اس سے دور ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۱۵۴ھ

علم نے جہل کی ہمیشہ مذمّت کی،
کبھی تحسین نہ کی۔ یہ نہ سمجھا کہ جہل ہی
کی بدولت برکت ہوتی ہے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۱۵۵ھ

ان کی بارگاہ میں
ان کی اجازت کے بغیر
کوئی حاضر نہیں ہوسکتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۱۵۶/

جنگل کا بادشاہ شیر ہوتا ہے اور
میکین **فقیر** یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۱۵۷/

بات تو دُور کی بات ہے ، بندے
کا بندے سے ملنا کافی ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۱۵۸/

زندگی کے ہر دَور میں نفس

اپنا تسلط قائم رکھتا ہے۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۱۵۹ے

اللہ کی قدرت اور قوّت

کے سامنے ہر قوت ہیچ ہے۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۱۶۰ے

شہر کی ہر شے محدود

جنگل کی لا محدود

اور ہر شے جنگل ہی میں تیار ہو کر

شہر میں آتی ہے۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۱۶۱

عرش کے خیالات میں مت اُلجھ

اپنے اندر دیکھ

ہر شے کا ظہور تیرے اپنے ہی اندر موجود۔

یا حیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۱۶۲

ایمان مسلمان کی سب سے بڑی دولت ہے

جانتے تو ہیں، مانتے نہیں

ہر شے کا دار و مدار ماننے پہ
موقوف ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۷۱۶۳

اللہ ہر جگہ رہتا ہے اور
ہر گھر میں یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۷۱۶۴

کوئی بھی عنایت جمال کی نِعم البدل نہیں ہوتی۔
یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۷۱۶۵

نیک نہیں تو اتنا بد بھی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۱۶۶

غریبوں کے گھر میں پیسے نہیں ہوتے،
دانے بیچ کر ہی ضروریات کی چیزیں لیا
کرتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۱۶۷

سیّدنا مُختارؐ صلے اللہ علیہ وسلم

مختار وہ ہے جو دین ، دُنیا اور آخرت

میں مُختار رہے - یاحیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۶۸

تیری کبریائی کے حضور کون و مکاں کی ہر شے

سرنگوں ۔یاحیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۶۹

دنیا فنا کا مقام ہے

دُنیا کی ہر شے فنا کی زد میں ہے

جب تک دنیا کی ایک بھی شے ہے،

جو دُنیا کہلاتی ہے ،

فنا نہیں ہوتی ، بقا نہیں پاتی ،
آخر دم تک کشمکش میں مبتلا رہتی ہے

زندگی دَم ہے
دَم ہی سے یہ زندہ و قائم ہے۔
جو دَم غفلت میں گزُرا ـــــ فانی
جو تیری یاد میں گزُرا ـــــ باقی
دَم ہی کو فنا اور دَم ہی میں بقا ہے۔
بہترین دَم ـــــ جو تیری جستجو میں گزُرا
باقیات الصّالحات ماشاء اللہ !

یا حیّ یا قیوم

ہر تخم فنا ہو کر ہی اُگتا ہے
جو فنا نہیں ہوتا، مٹی میں رُلتا ہے

گرم و سرد ہوائیں اس کے جوہر کو کسی
بھی کام کا نہیں رہنے دیتیں۔
پرندے اسے کھا کر ختم کر دیتے ہیں۔

یا حیّ۔ یا قیوم

اے مالکِ کون و مکاں !
تیری جُستجو کے مُسافر ہمیشہ گرد آلود رہتے ہیں
غبار بنے رہتے ہیں،
سفر جاری رکھتے ہیں،
لامکان ہوتے ہیں،
بے نشان ہوتے ہیں،
یہی انکی زندگی کے گوہر ہوتے ہیں۔
تیری جُستجو کے مُسافر،

یا حیّ یا قیوم !

مرکر بھی نہیں مرتے۔ اپنا سفر
جوں کا توں جاری رکھتے ہیں۔
وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العظیمْ

۷۱۷۰

کھاتوں کی زندگی اعلیٰ درجے کی بندگی
اور بدترین دنیا ہوتی ہے۔ نہ مانو تو
رہ کر دیکھو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۷۱۷۱

ذکرِ الٰہی میں ایسا محو ہو اور ایسا منہمک ہو
جو ققنس کی محویت کو مات کر دے۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۷۲

پیری مریدی محدود
بالکل ہی محدود
چند افراد پہ مُشتمل
اور ذکرِ الٰہی کی مجلس لامحدود
ارض و سما پہ محیط
جہاں چاہے ، جدھر چاہے نکل جائے۔

ہمہ وقت جاری و ساری ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۷۱۷۳

ایک صاحب نے من وعن تصدیق کی :
جب تک لنگر کا یہ فقید المثال نظام
قائم رہا اور رہے گا، عزّت و عظمت و تمکنت
جوں کی توں ۔ ماشاء اللہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۷۶

خانقاہی نظام یہ تھا اور ہے
آج کا رزق آج ہی تقسیم ہو
کھا
کِھلا
کل کے لیے جمع مت کر۔
کل کی روزی کل ملے گی۔
اور خانقاہی نظام میں اللہ اللہ کے سوا
کچھ بھی نہیں ہوتا۔

یہ نظام جب بگڑ جاتا ہے، کھلبلی مچ جاتی
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۱۷۵

توکّل تدبیر کا محتاج نہیں ہوتا۔
متوکّل بے چارہ کیا تدبیر کر سکتا ہے،
تقدیر کا مکلّف ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۷۶

اصح السیر محدّثین نے مات ہی کر دیا۔
حضرت امام اسمٰعیل بخاریؒ بیمار ہوئے
طبیب متحیّر ہوا۔ جس مریض کا تم قارورہ
لاتے ہو، اس نے چالیس سال سے سالن نہیں کھایا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۷۱

حضرت امام احمد بن حنبلؒ نے علم کی زندگی کو
تابندگی بخشی اور ہر حد کو مات کر دیا۔
خلیفہ نے بار بار حاضری کے لیے بُلایا۔
انکار پہ چراغ پا ہو کر مضروب کیا۔
مرحبًا مرحبًا مرحبًا
مکرّمًا مکرّمًا مکرّمًا
مُشرّفًا مُشرّفًا مُشرّفًا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۷۷۸

اپنے نفس کو ذلیل کرنا
بات بات پہ کرتے ہی رہنا

کسی بھی خواہش کو ابھرنے نہ دینا
پشیمان کرتے رہنا، شرمسار کرتے رہنا
بندگی ہے۔
جو ایسا نہیں کرتا
کر سکنے کا متحمل بھی نہیں
باتیں کیا کرتا ہے
نفس کا پروردہ ہے
اور نفس اپنے خلاف کچھ بھی کہنے اور
کرنے کو کبھی پسند نہیں کرتا۔

نفس کی مخالفت ــــــــ بندگی
اور ازل و ابد کی داستانیں نفس ہی کی
مخالفت کی داستانیں ہیں
نفس امرِ عزازیل ہے

روح امرِ ربّی

امرِ ربّی جب نفس پہ غالب آجاتا ہے،
نفس مطیع ہو کر فرمانبردار بن جاتا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۷۹

تن میں رہتے ہو
من میں رہتے ہو
ملنے کو ترستے ہیں!

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۱۸۰

میں اس لیے اور صرف اس لیے
تم سے دُور رہتا ہوں کہ کہیں
مجھے خرافات و واہیات میں مبتلا نہ کردو۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۷۱۸۱

اجتماع میں شُہرت ہوتی ہے
شُہرت ـــــ فتنہ کا موجب

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۱۸۲

مجھے "باباجی سرکار" کہہ کر
شرمسار نہ کیا کرو۔
نہ پیر ہیں نہ فقیر،
ذکرِ الٰہی کی مجلس کے میر ہیں، ماشاءاللہ!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۸۳

مخلوق سے فارغ ہو کر خالق کی طرف آ۔
خالق کی سب سے بڑی عنایت مخلوق کی
خدمت ہے اور خدمت میں ہر شئے
شامل ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۸۴ے

خیال ایک نُکتہ ہے
نُکتہ تک محدود رکھ
ادل بدل سے مضمون کی ماہیت
ختم ہو جاتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۸۵ے

اس تن میں تو
اس من میں تو
ھوالاول ھوالاخر
ھوالظاھر ھوالباطن
تو ہی تو

غیریت ــــــ احدیت کی ضد

احدیت میں غیریت نہیں ہوتی۔

سما سکتی ہی نہیں۔

غیریت کے باعث تن و من میں دوری۔

احدیت ــــــ جلال و جمال کی مظہر

یہ احد ہے ، یہ غیر

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۸۶ھ

اصح الصمت التام
والذکر الدوام

کے نورُ سے غیریت کافور

احدیت کا ظہور، ماشاء اللہ!

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۸۷ء

اصبح الصمت التام

والذکر الدوام کی

برکات کا منتظِر رہ

منزل کتنی بھی دُور ہو

کوئی دُور نہیں

یہ پہنچا ، یہ پہنچا ، یہ پہنچا

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۸۸ء

اصح الصمت التام
والذکر الدوام
کے عزم بالجزم
کی برکات کا ظہور
اپنے تن میں دیکھ
اور من میں دیکھ
باہر کوئی شے نہیں
ہر شے اندر ہی سے پیدا ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۸۹ء

جب کوئی مر جاتا ہے ،

اُسے کچھ مت کہا کرو ،
اللہ کے حوالے ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۱۹۰

خُدائی امور خود سر ہوتے ہیں۔
ماسوا کی مداخلت سے مُبّرا۔
یگانہ و بیگانہ ہر ایک کی دسترس
سے بالا۔
قُدرت جو کرواتی ہے — کرتے ہیں ،
کرنے پہ مجبور ہوتے ہیں
اور

قدرت ہی کی حکمت کے تحت
محوِ عمل رہتے ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۷۱۹۱

تاریخ کا دارومدار مورّخ کی صوابدید
پہ منحصر ہوتا ہے۔ بعض اوقات
نظریاتی اختلافات کے باعث
اصل حالات مسخ کر کے
یا عقیدت و محبت کی وجہ سے
مبالغے کی حد تک جھوٹ شامل
کر کے غلط بیانی سے کام لیتا ہے
اس لیے کسی کی خوبی کو خامی اور
کسی کی خامی کو خوبی میں شمار کر لیا جاتا ہے

مؤرخ غیر جانب دار ہو
تبھی اصل واقعات علم میں آسکتے ہیں،
کسی اور طرح ہرگز نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۱۹۲ء

اگر تیری قسمت میں میوہ اور مٹھائیاں ہوتیں،
خوب کھاتا اور پہلوان بن جاتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۱۹۳ء

یہ بندہ کسی کی لکھی ہوئی اور کہی ہوئی بات
کو اپنی بات بنا کر
لکھنے کا

عادی نہیں، اپنی ہی بات کا مکلّف

ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۹۴ء

فرقہ جات تو دُور کی بات ہے، میں کسی کافر

کو کافر نہیں کہتا۔ اُمید رکھتا ہوں کہ ایمان

اس کافر کو قبول فرمالے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۹۵ء

صدقات وخیرات دینے والا فارغ

دلانے والا ــــــ دلال

تقسیم کرنے والا ——— ذمّہ دار

کس کو دے ؟ کتنا دے ؟

یا حیّ یا قیوم

فقرا اپنی جان کے سوا کچھ بھی نہیں رکھتے ذکرِ الٰہی کرتے ہیں، دین کی دعوت و تبلیغ اور مخلوق کی بے لوث خدمت کرتے ہیں اور یہی ان کا صدقہ، ماشاء اللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمْ

۱۹۶ء

تو شہر میں پڑھتا ہے میں جنگل میں۔ جس وقت

تو فارغ ہوتا ہے، میں مصروف۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۱۹۷

صدقہ دے کر فقیر کو مطمئن کیا ؟
صدقہ لے کر کیونکر مطمئن ہو سکتا ہے ؟
فقیر اللہ کو پا کر مطمئن ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۱۹۸

زکوٰۃ کی رقم جیب میں ڈال کر
پھولے نہ سمایا۔

ہائے ہائے !!

اس سے تو بدرجہا بہتر تھا کہ
کسی کے برتن دھو کر کھاتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۹۹ء

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ

میری روح تو بھی بول
تو اقلیم کی حکمران ہے
بولتی کیوں نہیں ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۰۰

جو سکون و راحت سڑک پہ روڑی
کُوٹنے والے مزدور کو حاصل ہے،
سلطان کو بھی نہیں۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۲۰۱

مکرّر

توہین آمیز حرکات و اشارات مذموم ترین
ہوتے ہیں، بدترین ہوتے ہیں، کبھی مت کیا کرو۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۲۰۲

ثواب ملے نہ ملے ، لینے والے کی حاجت
پوری ہوئی اور یہ بہترین ثواب ہے

مطمئن رہ ! ایسے دستر خوان کا
کارندہ کبھی نامراد نہیں ہوتا۔
بامراد ہوتا ہے، بامراد رہتا ہے،
ماشاءاللہ !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العظِیم

۷۲۰۳

زندگی کی ہر ساعت ـــ عارضی، فنا پذیر
کسی کے لیے ـــ سعید و مسعود
کسی کے نزدیک ـــ منحوس

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۲۰۴

جب کوئی دُنیا سے دُور کیا جاتا ہے
اللہ کے قریب ہوتا ہے ـــ قریب تر
اور اللہ کی قسم ! یہ بالکل سچ ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۲۰۵

خانقاہ بولی :

میرا نظام واپس لا

قرونِ اُولیٰ کی برکات میرے ہمراہ ہونگی

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۷۲۰۶

ذکرِ الٰہی کی مجلس اللہ کی مجلس ہوتی ہے۔

مُخل مت ہوا کرو۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۲۰۷

اِدھر مُردے کو دفنا کر فارغ ہوئے،
اُدھر حسبِ معمول مشغول!
یہ ہے حجابِ اکبر!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۲۰۸

مال و دولت کو آتے مت دیکھ، جاتے
دیکھ۔ کہاں کا مال، کہاں کہاں پہنچا۔!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۰۹

دوست کی دوستی میں کسی اور کو
شریک مت بنا، صرف
دوست تک محدود رکھ، یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین
واللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۱۰

علم نے کیا نمونہ دینا ہے
عمل ہی علم کا نمونہ دیا کرتا ہے

اگر عمل کو علم کی فضیلت کا پتہ ہوتا
سُنتے ہی جھنڈے گاڑ دیتا۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین
واللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۱۱

توحید میں قبض و بسط یکساں ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۷۲۱۲

ہر کام و کلام کی ابتدا

بسم اللہ الرّحمٰن الرحیم

و لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

سے کیا کرو۔ برکات کا نزول، نحوست کافور یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۷۲۱۳

لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ

ولاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ

العلی العظیم

معرفت کی ابتدا

اور اسی پہ استقامت — انتہا

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۱۴

ہم نہری کھتانوں میں خانہ بدوش مُسافر ہیں

ذکرِ الٰہی کرتے ہیں

دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ اور

مخلوق کی بے لوث خدمت۔

یہاں جو چیز تیرے نزدیک دُنیا ہے

لے لے

نہ آٹا نہ دال ، نہ نمک نہ مرچ

نہ ہلدی نہ مسالہ ، نہ گھی نہ چاول

نہ چائے نہ چینی ، نہ سونا نہ چاندی

نہ ہیرے نہ جواہرات

نہ اونٹ نہ گھوڑی

نہ گائے نہ بھینس ، نہ بھیڑ بکری نہ مُرغی

نہ کار نہ سکوٹر ، نہ بس نہ ٹرک

نہ ویگن نہ بائیسکل ، نہ ٹیلی وژن نہ وی سی آر

نہ زمین نہ جائیداد ، نہ منقولہ نہ غیر منقولہ

کوئی پیسہ بھی نہیں رکھتے

نہ گھر میں نہ جیب میں

نہ ہی کسی بینک میں

احباب کا جھرمٹ و ہجوم
اور لنگر مست

جب طیب رزق ملتا ہے، کھاتے ہیں اور کھلاتے ہیں۔ ماشاءاللہ!

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ
وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

آمین یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العظیم

۷۲۱۵

دُنیائے دوں کے خیالات کو یکجا جمع کر کے ایک خیال مرتب کیا، خیالات بولے:
یہ میرا خیال ہے یہ اُن کا، یہ اِس کا یہ اُس کا،
تیرا اپنا کوئی بھی خیال نہیں۔

خیال اپنا وجود رکھتا ہے، کسی کی
نقل کو کبھی قبول نہیں کرتا۔

جس کتاب میں کسی کا اپنا خیال موجود
نہیں ہوتا، کوئی اثر و تاثیر نہیں رکھتی،
بودی ہوتی ہے.

خیال وجود ہوتا ہے، کسی بھی خیال کو
اپنے خیال میں وارد ہونے نہیں دیتا،
وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۷۲۱۶

تیری کتابیں دُنیا بھر کے خیالات
کا مجمع ہے۔ یہانتک کہ انگریز مفکرین
کے خیالات کو اپنے خیال میں مدغم کیے
ہوئے ہے۔ گویا اپنا کوئی بھی خیال نہیں۔

وماعلینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۱۷

دیکھتے نہیں تیرا مضمون جا بجا بکھرا پڑا ہے
سر کہیں ، دھڑ کہیں
کسی میں بھی ربط نہیں ! یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۱۸

میر و سُلطان سے دُوری ـــــ اصل حضوری

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۷۲۱۹

مُبصّر صرف حال ہی کو دیکھ کر تبصرہ کرتا ہے، بِن دیکھے نہیں

قرآنِ کریم و سُنّتِ مطہرہ کی شہادت ہی معتبر ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۷۲۲۰

قرآنِ حکیم
قرآنِ کریم
قرآنِ مجید
فرقانِ حمید
ربط ما بین آیات
ایک آیت دوسری آیت کی تفسیر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۲۱

بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو اللہ کو بے حد پسند ہوتی ہیں اور وہ دُنیا جہان کی باتوں کو مات کر دیتی ہیں۔ ایسی قیمتی باتیں

قرآنِ عظیم اور سنّتِ مطہّرہ کی ترجمان
ہوتی ہیں اور دُنیائے دول کے
شاہی خزانے مل کر بھی ان کی قیمت
ادا نہیں کر سکتے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۷۲۲

فارغ ہو کر ہی اللہ کے کام
ہوتے ہیں۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۷۲۳

چند آنوں کا نُسخہ حکماء کا قدیم
معمول رہا۔

یہی ان کی طبابت کا کمال

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۷۲۲۴

دُعا کرنا

کرتے ہی رہنا

مِنّت و آہ و زاری کرنا

بندگی کی فطرت ہے

ویسے جو کچھ قدر پہ مقدور ہوتا ہے

ہو کر رہتا ہے

نئی کوئی بھی چیز نہیں

سب کی سب ازلی

ارادتِ الٰہیہ پہ موقوف

ہر شے لکھی ہوئی اور قلم خشک

یا ربّ ذاالجلال والاکرام !

کوئی تیرے ازلی فیصلوں کو کیونکر

تبدیل کر سکتا ہے ؟

دیوانوں کی دُنیا میں عام مشہور ہے

(اور دیوانوں کی کہی ہوئی کوئی بات بھی بھلا کسی کے

نزدیک معتبر ہوتی ہے) کہ جب قلم خشک ہو چکنے لگی اور

بچی ہوئی سیاہی ڈھلنے لگے تو

قَسّامِ ازل کے نوری فرشتے مُلتجی ہوئے

اور دیوانوں نے جھرمٹ ڈال دیا

نہ ڈھلو۔ نہ ڈھلو۔ نہ ڈھلو

تیری مخلوق میں کچھ بندے

تجھ پہ ایسا بھی ناز کرنے والے
ہوں گے جو تیری رحمت کو
تیری لکھی ہوئی اقلام تبدیل
کرنے پہ مجبور کر دیں گے

دیوانگی کا فتویٰ مرفوع القلم اور زندگی
کی زندہ آواز ہوتا ہے۔

اے بادشا ہوں کے بادشاہ! اگر ایسا نہ ہوتا،
تیری مخلوق کی دُعا و التجا کس کام آتی اور
تُو قادرِ مطلق کیونکر کہلاتا؟
قدرت ہوتی مگر محدود

لُغت میں قادر وہ ہے جو جب چاہے
جیسا چاہے ——— کرے

کسی کی کوئی روک اسے کبھی روک نہ سکے۔
دریا کو خشک کر دے، اُجاڑ کو گلستان۔
بادشاہ کو گداگر، گداگر کو بادشاہ

واللہ اعلم بالصواب

یاحیی یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۲۲۵ء

اسی دیوانگی کے عالم میں
دیوانوں نے کہا
یہ تیری ابتدائی نظام کی
پہلی قلم تھی جو
اگرچہ خشک ہو چکی

جوں کی توں جاری و ساری

دم بدم بدلتی، سنورتی،

پیچ و تاب کھاتی اور

الٹا پلٹا کر ساحلِ تمنا تک پہنچاتی ہے

واللہ اعلم بالصواب

یا حیّ یا قیوم

اے بادشاہوں کے بادشاہ !

ربِّ ذوالجلال والاکرام !

اگر تیری قلم خشک ہو جاتی .

بتا ! تیری مخلوق بے چاری پھر

کیا کرتی ؟

تجھ پہ نازو اندازہی کی

بدولت

یہ کائنات رواں دواں ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۲۶

کسی کی سوئی ہوئی قسمت جگانا
اوجِ ثریا تک لے جا کر منصۂ شہود
پہ لانا تیری نگاہِ ناز کا ایک ادنیٰ
کمال ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۲۷

تیری قدرت کی سیاہی کبھی ختم نہیں ہوتی، مٹکے بھرے رہتے ہیں۔ تیری رحمت اور تیرا کرم لکھنے پہ آمادہ کر دیتا ہے اور کرتا ہی رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۷۲۲۸

مٹھائی پہ فضول خرچ مت کیا کرو، گڑ کھا لیا کرو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۲۲۹

الٰہی ! ابھی تک تیری یاسی
مری نہیں ؟
بتا ! پھر کب مرے گی
جب خود مر جاؤ گے !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۲۳۰

کریم کی ہر ادا کریم
ہر عطا کریم

خیال کی پرواز بلند و بالا

سمٹے تو نقطہ
پھیلے تو لامنتہیٰ

خیال کی لگن
خیال ہی میں مگن

نصیحت کنندہ خیال کا شکریہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۲۲۱ھ

طریقت مایہ ناز ادب و آداب
کی پابند۔ ذرا سی بے ادبی کی بھی متحمل نہیں۔

بے ادبی لکھو کھا عبادات

و ریاضات پہ پانی پھیر دیتی ہے۔

جس نے بھی پایا
ادب ہی کی بدولت اور ادب ہی کی
برکت سے پایا۔

ہزاروں سفینے دریائے طریقت میں
اُترے ——— ڈوب گئے۔
صرف ادب ہی کا سفینہ پار لگا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۳۲

مہمان نوازی سنّتِ خیرالانام صلی اللہ علیہ وسلم۔

انکار مت کیا کرو۔ محروم مت
رہا کرو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۲۳۳

اللہ کی کتاب
حق حق حق

ہو ہو، ہو

اللہ کی باتیں
اللہ ہی جانے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۴۲۳۴

ترک

کے لغت میں صرف ایک

ہی باب

مَتیٰ وُکَّ ابِکَ کُلَّ حَاجَۃٍ

ہے اور یہ میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہی کو لائق و سزاوار ہے۔ یاحی یاقیوم

کھا

رکھ لا

بچا کر مت رکھ

یہ بھی ترک کا ایک مایہ ناز باب ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
یا حی یا قیوم

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العظیم

۷۲۳۵

جب تک کسی خصلت کی تمام
ضروریات ولوازمات
تام نہیں ہوتیں، ناتمام
رہتی ہے،
اور
خصلت ہی کی بدولت
آدمیت کو ہر مخلوق
پہ شرف
حاصل ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۳۶

جب بھی کسی میں کوئی
خصلت پیدا ہوئی
نظر ہی کی بدولت ہوئی۔
کسی اور طرح کبھی نہیں۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
تیری نظر ——— کُل کائنات کا مرکز
ہم خاک نشین
تیری نظر ہی کے بل بوتے پہ
کچھ کرتے ہیں ورنہ
کسی بھی شے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۲۲۳۷

تبلیغ دینِ حق کی اشاعت کی علمبردار۔ اگر کوئی بندہ ملعون و مردار سے کلیتاً اجتناب کر لے، قرونِ اُولیٰ کا حال وارد ہو اور جب تک کوئی ملعون و مُردار سے باز نہیں رہتا، جوں کا توں جُنب رہتا ہے

*

تیری تبلیغ میں اوامر و نواہی تو ہیں، محبت کا نام تک نہیں اور محبت ہی کی برکت سے جھوٹ، غیبت، چغلی اور حسد کی جڑیں اُکھڑا کرتی ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۲۲۳۸

سفارش ایک کے حق کو تلف کر دیتی ہے۔

نااہل تھا —— حقدار بنا اور
کرنے والا —— مُجرم
اورحقوق تلف کرنے کے گناہ کا مُرتکب یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۳۹

ہر بات میں کوئی نہ کوئی بات
قابلِ داد ضرور ہوتی ہے۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۴۰

اگر تو مرنے سے پہلے مر جاتا
دین، دُنیا اور آخرت کی تمام ادائیں سمٹ کر
تجھ میں سما جاتیں۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۴۱

ہر دل کی وہ بات بھی جانتا ہے جو کہی نہیں جاتی

اس لیے کہ وہ ہر دل کے اندر رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۴۲

اللہ تو کُل کائنات کے بادشاہوں کا بادشاہ ہے

کیا کیا مانگو گے؟ مانگنا ہی ہے تو اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

کی محبت مانگ، اس سے اعلیٰ اور اولیٰ کوئی شے نہیں یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۴۳

زندگی بھر جمال کے جنون میں سرگرداں

حالانکہ جمال کا شہود پتے پتے میں موجود یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۴۴

غیر مسلم مُفکرین نے انسان کو محیر العقول کارآمد
ایجادات سے روشناس کرایا۔
اور ہم کشف القبور ہی کے پھندے میں اٹکے
رہے اور ایسے اٹکے کہ اوڑک قبروں میں جا بسے
"لو! یہاں جی بھر کے دیکھتے رہو"، یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۷۲۴۵

دو حرفی بات تھی، اُلجھ گیا۔
اور ایسا اُلجھا کہ سُلجھنے کی اُمید تک نہ رہی، یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۷۲۴۶

مٹی کو پانی سے گوندھ کر ہوا سے خشک کیا۔
پھر آگ میں پکا کر تیار کیا۔

یہ ہے تیرے وجود کی حقیقت ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۷۲۴۷

آٹھ جمادی الثانی ۱۴۰۷ھ کی شب میرے دوست شیخ تفضل واحد مالکِ حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡن

ان کی روح کو دارالاحسان کی طرف سے اکیس لاکھ مقبول کلماتِ طیّبات ایصالِ ثواب کیے۔

رَبَّنَا تَقَبَّل مِنَّا اِنَّكَ اَنتَ السَّمِيعُ العَلِيم (آمین)

اللہ تعالیٰ مرحوم کی قبر کشادہ فرمائے، روشن فرمائے، قبر کے فتنات و عذاب سے نجات بخشے اور اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

یا حیّ یا قیوم آمین آمین آمین

شیخ صاحب مرحوم فرید کوٹ کے ہر دلعزیز
مجاہد تھے۔ اپنی ہر شے اللہ کی راہ میں کسی مستحق
کو دے دینا ان کی خاص عادت تھی۔

۱۹۴۲ء سے ہماری دوستی شروع ہوئی اور ۴۵
سال میرے ہمراہ رہے۔

مرحوم اے ایس پی بنے۔ چونکہ حق کو حق جانتے،
راجگان کی پروا نہ کرتے، سبکدوش کر دیے جاتے۔
اسی حال میں ساری عمر گزار دی۔

راجہ نے فرمائش کی: محلات کے عین
قریب مسجد ہے، اسے مسمار کر کے، میرے خرچ پہ،
دوسری جگہ، جتنی وسیع مسجد چاہے، تیار کر لو۔
ان کے والد سیشن جج تھے۔ انہوں نے یہ کہہ
کر کہ " یہ تو کوئی بھی مسلم ماننے کو تیار نہ ہوتا جبکہ
میں تو ہوں ہی غلامِ محمدؐ" راجہ کی فرمائش مسترد کر دی۔

اللہ کے گھر کی عظمت کی بدولت ان کا اور ان کے والد صاحب کا تذکرہ قدرت کبھی گم نہ ہونے دے گی، ہمیشہ زندہ و تابندہ رکھے گی۔

ماشاء اللہ ! یا حیی یا قیوم

۷۲۴۸

آخری فیصلہ حتمی ہوتا ہے، کبھی نہیں بدلتا، زندگی کی وصیت ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۴۹

جب تک ساغر و مینا کا جز کسی باب میں حاضر نہیں ہوتا، تشنہ اور خشک رہتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۵۰

ہر کوئی اس تن ہی کی آرائش و زیبائش
میں مشغول۔ یا حیی یا قیوم

حالانکہ یہ مٹی اور کیڑوں ہی نے کھانا ہے
یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۶۲۵۱

گنجان فصل ـــــ شیطان کی شاہراہِ عام

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۷۲۵۲

غیر آباد مقامات پہ ہر کسی کو رہنے کی عام اجازت ہے، مالکانہ حقوق کی نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۲۵۳

بچہ کہتا ہے "امی مارے گی"، باز آجاتا ہے۔ بڑا ہو کر امی کی پروا نہیں کرتا۔ اسی طرح بندہ اللہ کی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۲۵۴

خیالات بھی پرندوں کی طرح ہوتے ہیں۔ کوئی ٹہنی پہ بیٹھ کر چہچہانے لگتا ہے،

کوئی اُڑ جاتا ہے یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۷۲۵۵

میر و سلطان کی محفل میں جو بھی بیٹھا، ضمیر کو پشیمان کر کے اُٹھا۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۷۲۵۶

شہید شہادت سے بہرہ ور ہو کر، جہاں بھی اللہ چاہے، شاہد بن کر، زندہ اور قائم رہتا ہے، کوئی موت اسے کبھی فنا نہیں کرتی۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۲۵۷

دل جب کسی دل سے واصل ہوتا ہے ،
ایک ہو جاتا ہے۔ من و تو کی تمیز اُٹھ
جاتی ہے۔ ہزاروں میل کی مسافت
دم بھر میں طے ہو جاتی ہے۔ روبرو
ہو جاتا ہے۔

زبانِ حال سے قریب ہو کر ہم کلام
ہو جاتا ہے۔ جب تک ایسے نہیں ہوتا،
ہم نشین بھی دُور ہوتا ہے۔
اور یہ دُوری کبھی ختم نہیں ہوتی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۷۲۵۸

تیری خاموش محبّت کی ادا، اے خسرِ خوباں!
دو جہان کے ہر دل کو موہ لیتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۵۹

پیغام سادہ ہوتا ہے، عام ہوتا ہے۔
دقائق پیغام کو دھندلا کر دیتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۶۰

آفتاب کو طلوع ہوتے نہیں،
غروب ہوتے دیکھ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فالله خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

﴿۷۲۶۱﴾

وقت کسی کا بھی انتظار نہیں کرتا، ارادتِ ازلی کے ماتحت گامزن رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

﴿۷۲۶۲﴾

عمل جب کسی دل میں گھر کر لیتا ہے، کبھی دُور نہیں ہوتا۔ دم بھر کے لیے بھی مفارقت کی تاب نہیں لاتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۲۶۳

زندگی دم ہے۔
اگلے دم کی خبر نہیں۔
دم کو زندہ رکھ۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۶۴

قدیم زمانے میں غلاموں کے گلے میں آہنی پٹے پہنائے جاتے تاکہ وہ گردن جُھکا کر آرام نہ کرسکیں اور وہ آدمیت کی بدترین تذلیل تھی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۶۵

MAN MAKING IS A TOUGH TASK OF MANKIND

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۲۶۶

فقراء کے خلفاء نامزد نہیں کیے جاتے۔
ازلی ہوتے ہیں اور بنے بنائے
ہوتے ہیں۔
حق حق حق ھُو ھُو ھُو

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۲۶۷

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِی لَا یَمُوْتُ کی تفسیر
بندگان کے لیے شہادت کا مژدۂ روح افزاء

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۲۶۸

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
اس دُنیا کی جس چیز کو
ملعون و مردار قرار دیا ہوا ہے
کسی نہ کسی روپ میں
ہمیشہ جلوہ گر رہتی ہے
ذرا سا موقع پا کر
متوجہ ہو جاتی ہے
نازو انداز دکھاتی
انگڑائیاں لیتی
ہوش سنبھالتی
اُٹھ بیٹھتی ہے
سج دھج کر

بے حجابانہ
اور بے باکانہ
ہنستی مُسکراتی
مسند پہ براجمان ہوجاتی ہے
سیاہ وسفید کی مالک بن کر
جو چاہے
کروانے لگتی ہے

تیری ساری دُنیا
اے دُنیا بنانے والے!
ملعون و مردار ہی کی
متلاشی ہے۔
کسی نے بھی
اس دُنیا کو

کبھی ترک نہ کیا

سُنا ہے
دیکھنے میں نہیں آیا
کبھی
کسی ماں کے لال نے
اس دنیا کو
پٹھیالے
کرکے لٹکایا اور
مُنہ کے بل گرایا ہو
فَاعْلَمْ
علم و حِکمت اور
عشق و رِقّت

کے جملہ ابواب

اس ملعون و مردار ہی سے

اجتناب کی بدولت

کُھلتے ہیں

میرے آقا

روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

کی طریقت

ملعون و مردار ہی سے

اجتناب

پر

مبنی ھے

اس کسوٹی پہ

کوئی پورا نہ
اُترا۔

جب تک کوئی
اس سے باز نہیں
رہتا
بامراد نہیں ہوتا

جونہی کوئی دُور ہٹا
سکینت
کا نزول ہوا
طریقت نے

خندہ پیشانی سے

استقبال کیا

اور

رحمت

نے

اپنی آغوش میں

ڈھانپ لیا

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۲۶۹

گُلّی

کُٹیا

خیمہ

فقرا کے محلات ہوتے ہیں
ہر شے کو گرا کر بنائے

ہوتے ہیں

بارش

دھوپ

سردی

کے لیے پناہ گاہ ہوتے ہیں،
اور کچھ بھی نہیں ہوتے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمْ

۲۷۰

آج کی غلطی کل نہیں کرنی،

اور

آئندہ کبھی نہیں کرنی،

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک دوشنبہ یکم رجب المرجب سنہ ۱۴۰۸ھ

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم۔

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲/ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر: ۴۶۶۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یاحیُّ یاقیُّوم

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا ومولٰنا وحبیبنا محمدٍ النبیّ الاُمّی

وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کلّ معلومٍ لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک

وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحیُّ القیوم واتوب الیہ

یاحیُّ یاقیُّوم

مکشوفاتِ

منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت

دارالاحسان

ابوانیس محمد برکتؒ علی لودھیانوی،

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ○ دارُالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِيْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِيْ

وَطَاعَتُهٗ مَنْزِلِيْ!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط